# خصائصِ علی علیہ السلام

از

امام نسائی

ترجمہ حضرت علامہ

صائم چشتی

چشتی کتب خانہ

فیصل آباد

مناقب حضرت علی علیہ السلام میں

مستند مجموعۂ احادیث

# خصائصِ علی علیہ السلام

از

## امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com

Marfat.com

١

مناقب حضرت علی علیہ السلام میں

مستند مجموعۂ احادیث

# خصائصِ علی علیہ السلام

از

## امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ جھنگ بازار فیصل آباد

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

98115


| | |
|---|---|
| کتاب | خصائص علی |
| مؤلف | امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی |
| مترجم | علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ |
| پہلی بار | جمادی الاول 1405ھ |
| آٹھویں بار | جولائی 2006ء |
| طابع | محمد شفیق مجاہد |
| ہدیہ | 160/= |

ملنے کا پتہ

**شبیر برادرز**

اُردو بازار لاہور


Marfat.com

# انتساب

اُن عاشقانِ مولائے کائنات کے نام
جنہوں نے آپ کی محبت وحمایت میں اپنی
جانوں کے نذرانے پیش کیے

صائم چشتیؒ

# نذرِ عقیدت

عاشق مصطفیٰ و مرتضیٰ اِمام الواصلین خیرالتابعین
حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور
جنہوں نے اپنی جان مولائے کائنات کے قدموں
پر نچھاور کر کے حق و باطل میں تفریق فرمادی۔

صائم چشتیؒ

Marfat.com

# فہرست مضامین


تعارف مصنف وتصنیف ۸
شہادت ۱۸
حضرت علی کی نماز کا بیان ۱۹
ناقلین کے اختلاف کا بیان ۲۰
آپ کی عبادت کا بیان ۲۳
مقام علی نگاہِ خدا میں ۲۳
ناقلین کا اختلاف ۳۳
عمران بن حصین کی حدیث ۳۷
حضرت حسن کی حدیث ۳۷
اللہ علی کو کبھی رسوا نہیں کرے گا ۳۸
سورہ توبہ علی لے کر جائیں ۴۰
دنیا وآخرت میں محبت کرنیوالا ۴۰
علی سب سے ایمان لائے ۴۱
اہل بیت کو جس سے پاک کردیا ۴۱
حضرت علی نے اپنی جان کو بیچ دیا ۴۱
علی تم میرے خلیفہ ہو ۴۲
تمام مومنوں کے ولی ۴۳
سوائے علی کے تمام دروازے بند ۴۳
علی مسجد میں آسکتے ہیں ۴۴
جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے ۴۴
اللہ راضی ہے ۴۴
علی کے لئے بخشش ہے ۴۶
غم دور کرنے والے کلمات ۴۶
علی کیلئے بخشش کے کلمات ۴۷


Marfat.com

- اللہ نے علی کے دل کا امتحان لے لیا ہے ۴۹
- خدا تیرے دل کی راہنمائی کرے گا ۵۱
- اللہ تمہاری زبان کو ثابت رکھے گا ۵۲
- حضور کی دعا ۵۲
- اللہ تمہارے دل کی راہنمائی فرمائے گا ۵۳
- حضرت علی کا سوال ۵۴
- اللہ راہنمائی فرمائے گا ۵۵
- سوائے علی کے مسجد میں کھلنے والے سب دروازے بند کردیئے جائیں گے ۵۶
- فرمانِ مصطفیٰ درشانِ مرتضیٰ ۵۷
- نہ میں نے کھولا نہ بند کیا ۵۹
- سب دروازے بند کردیئے جائیں ۵۹
- علی جنبی حالت میں بھی مسجد میں آسکتے ہیں ۶۰
- علی کا مقام دربارِ رسول میں ۶۱
- تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون ۶۱
- محمد بن المنکدر کا اختلاف ۶۳
- عبداللہ بن شریک کے اختلاف کا ذکر ۷۲
- ابی اسحٰق سے رواۃِ اختلاف کا ذکر ۷۸
- علی میری جان کی طرح ہے ۸۱
- علی کے لئے فرمانِ مصطفیٰ کہ تو میرا امین اور صفی ہے ۸۲
- اپنا پیغام میں خود پہنچاؤں گا یا علی ۸۲
- حضرت علی کو سورہ براۃ دے کر بھیجنا ۸۳
- جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ ولی ۸۶


Marfat.com

علی میرے بعد ہر
مومن کا ولی ہے ۹۳
علی کو گالی دینا مجھے
گالی دینا ہے ۹۶
حضرت علی سے دوستی کی ترغیب
اور عداوت سے ترہیب ۹۷
حضور کو علی کے محبت کے لئے
دعا اور دشمن کے لئے بددُعا ۱۰۱
حضرت علی کی مثال ۱۰۶
دربار مصطفٰے میں قُرب و
مقام مرتضٰی ۱۰۶
اس حدیث کے الفاظ میں
اختلاف مغیرہ کا بیان ۱۱۴
مُرتضٰی بر شانہ مصطفٰے
خصوصیت حیدر کرار ۱۱۷
فاطمۃ الزہرا سے شادی ۱۱۹
سیّدہ فاطمہ کی اُمت کی عورتوں
پر سرداری ۱۲۵
فاطمۃ الزہرا حضور کا ٹکڑا ہیں ۱۲۹
ناقلین کے اختلاف کا بیان ۱۳۰
حسنین کریمین رسول اللہ کے بیٹے
دُنیا کی خوشبو جنت کے جوانوں کے
سردار ہیں ۱۳۲
حسنین میرے بیٹے ہیں ۱۳۲
جنت کے جوانوں کے سردار ۱۳۳
حسنین میری خوشبو ہیں ۱۳۴
میری دنیا کی خوشبو ۱۳۵
علی و فاطمہ رسول اللہ کے
عزیز و محبوب ہیں ۱۳۶
جو اپنے لئے مانگا وہ
علی کے لئے مانگا ۱۳۷
حضور کا حضرت علی کو
مخصوص کرنا ۱۳۸
حضرت علی سے گرمی اور سردی
دور ہونے کی خصوصیت ۱۳۹
حضور کا حضرت علی سے مشورہ ۱۴۱


Marfat.com

بد بخت ترین آدمی کا بیان ۱۴۲

حضور کو سب سے آخر میں

ملنے والے شخص کا بیان ۱۴۳

علی تو تنزیل قرآن کی طرح تاویل

قرآن پر بھی جنگ کریگا ۱۴۵

حضرت علی کی نصرت

کی ترغیب ۱۴۶

حضرت عمار کو باغی گروہ

قاتل کرے گا ۱۴۷

خارجیوں کو قتل کرنے والا

گروہ حق پر ہوگا ۱۵۲

خارجیوں سے جنگ کرنا

حضرت علی کی خصوصیت ۱۵۵

راویان حدیث کے متعلق ابو اسحاق

کے اختلاف کا بیان ۱۶۰

خارجی حضرت علی کی جن باتوں

کو ناپسند کرتے تھے ۱۷۰

متقدم الزکر اوصاف احادیث ۱۷۶


Marfat.com

# تعارف مُصنف و تصنیف

﴿از مترجم﴾

یہ کتاب امیر المؤمنین، امام المتقین، مشکل کشا، شیرِ خُدا، اسد اللہ الغالب حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے فضائل و مناقب پر احادیث و آثار کا ایسا بیش بہا خزانہ ہے جس کی مثال پوری دُنیا میں نہیں ملتی یوں تو یہ کتاب سیّدنا شیرِ خُدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب میں وارد ہونے والی احادیث کا ایک مختصر حصہ ہے مگر اپنی ثقاہت و صحت کے اعتبار سے اِس کی افادیت و اہمیت آپ کی شان میں لکھی جانے والی بڑی بڑی کتابوں سے کہیں زیادہ ہے اس لئے کہ اس کتاب کی تصنیف و تسوید ایک ایسے شخص نے کی ہے جو نہ صرف بلند پایہ محدث اور امام المحدثین ہے بلکہ اپنے ہم عصر آئمہ فن حدیث کا اُستاذ و امام بھی ہے اور خانوادۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جان نثار عاشق اور علم بردارِ صداقت بھی یہاں تک کہ اس کتاب کی تصنیف و تبلیغ نے اُس کی دنیوی زندگی چھین کر حیاتِ اُخروی اور سرمدی کا مالک بنا دیا۔

اِس کتاب کے مصنف ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب المعروف امام نسائی ہیں اور یہ وُہی امام نِسائی ہیں جن کی کتاب سُننِ نِسائی شریف شوافع

Marfat.com

کی مشہور کردہ کتب حدیث صحاح ستہ میں سے ایک ہے۔

امام نِسائی کی جلالت علمی اور فن حدیث پر عبُورِ کامل اور اُن کی بلند پایہ شخصیت کے بارے میں اپنی طرف سے کچھ عرض کرنے کی بجائے چند آئمہ حدیث کے ریمارکس پیش کرنے پر اکتفاء کیا جاتا ہے۔

حافظ الحدیث مامون مصری کہتے ہیں کہ ہم ابوعبدالرحمٰن النِسائی کے ساتھ طرطوس کی طرف گئے بہت سے بزرگانِ دین جمع ہو گئے اور حفاظ حدیث میں سے عبداللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن ابراہیم وغیرہ بھی تشریف لائے اور آپس میں مشورہ کیا کہ شیوخ کے مقابلہ میں ان کے لئے کون شخص سب سے زیادہ مناسب ہے سب کا اتفاق ابواعبدالرحمٰن نِسائی پر ہو گیا اور سب نے اُنہیں کا انتخاب تحریر کر دیا۔

شیخ محقق شاہِ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان امام نسائی کے تعارف کا آغاز اس طرح کرتے ہیں۔

یکے از حفاظ حدیث و عالم و مشارٌ الیہ و مقدم و عمدہ و قدوہ بود بَین اصحاب الحدیث و جرح و تعدیل وے معتر بین العلماء و اول کتابے نوشتہ کہ آں راسُنن کبیر نسائی گویند و آں کتابے است جلیل الشان کو مثل آں نوشتہ نشدہ در جمع طرق حدیث و بیانِ مخرج آں

یعنی آپ محدثین کرام میں حفاظِ حدیث کی جماعت میں بلند پایہ حافظ حدیث مشہور عالم افضل و عمدہ اور مُقتدائے زمانہ تھے علمائے حدیث

Marfat.com

آپکی تعدیل و جرح کو معتبر مانتے ہیں آپ کی پہلی تصنیف کو سُننِ کبیر نسائی کہتے ہیں یہ وہ بلند مرتبہ کتاب ہے کہ جمع طرق حدیث اور بیان مخرج میں اس کی مثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

امام عبداللہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی صاحب تصانیف اور اپنے زمانہ کے مُقتدا و پیشوا تھے آپ مصر میں سکونت پذیر تھے اوران کی تصنیفات اُن کے علاقہ میں مشہور و معروف تھیں اور بے شمار لوگ اُن سے افادہ استفادہ حدیث کرتے تھے۔

صاحب مستدرک ابوعبداللہ حاکم فرماتے ہیں۔

۱ ۔ ابوعبدالرحمٰن نسائی کی فقہ وحدیث کے بارے میں گفتگو بیان کرنے سے کہیں بڑھ کر ہے جو شخص بھی اُن کی کتاب سُنن میں غور کرے گا حیران رہ جائے گا۔

۲ ۔ اہل اسلام کے درمیان چار اشخاص کو حفاظ حدیث کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جن میں پہلا نام ابوعبدالرحمٰن نسائی علیہ الرحمۃ کا ہے

مشہور محدث امام دارقطنی فرماتے ہیں۔

علم حدیث اور جرح و تعدیل کے لحاظ سے ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانہ کے ہر شخص پر مقدم تھے۔

امام نسائی کے ہم عصر مشہور محدث ابوالحسین بن مظفر فرماتے ہیں۔

Marfat.com

مِصر میں ہمارے تمام مشائخ امام نسائی کے تقدم اور اُن کی امامت کا اعتراف کرتے تھے۔ مشہور محدث اور ناقد حافظ ابنِ حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ امام نسائی نقدِ رجال میں انتہائی محتاط معتمد اور اپنے تمام معاصرین پر مقدم تھے فنِ رجال میں ماہرین کی ایک جماعت نے امام نِسائی کو امام مسلم بن حجاج پر بھی ترجیح دی ہے اور دار قطنی وغیرہ نے ان کو فن اسماء رجال اور دیگر علوم حدیث میں امام الآئمہ ابو بکر بن خزیمہ صاحب صحیح سے بھی افضل گردانا ہے۔

مشہور ماہرِ رجال علامہ ذہبی لکھتے ہیں۔

امام نسائی حدیث علل حدیث اور اسمائے رجال کے علوم میں مسلم ترمذی اور ابو داوٗد سے بھی زیادہ ماہر ہیں اور اس میدان میں وہ ابو زرعہ اور بخاری سے کسی طرح بھی پیچھے نہیں

اِس کتاب کے مُصنف کی نادرِ روزگار شخصیت اور اُن کی علمی و جاحت کے مختصر تعارف کے بعد اب اُن سطور کی وضاحت کی جاتی ہے جن میں اشارہ کیا گیا تھا کہ یہ کتاب الخصائص عشق رسول اور محبتِ آلِ رسول کی وہ تفسیر ہے جس کی تسوید و تبلیغ نے مصنف کی ظاہری حیات چھین کر شہادت کا درجہ عطا کیا اور حیات جاودانی کا مالک بنا دیا۔

ثقہ محدثین اور مصنف کے اپنے بیان کے مطابق یہ کتاب بعض ناگزیر حالات میں اُس وقت تصنیف کی گئی جب وہ اپنے مسکن مصر سے دمشق

Marfat.com

تشریف لائے اور وہ ناگزیر اور ناگفتہ بہ حالات یہ تھے کہ اُس زمانہ میں بنوامیّہ کی حکومتوں کے مسلسل زیرِ اثر رہنے کی وجہ سے اہالیانِ دمشق کی اکثریت ناصبیت کا شکار ہو چکی تھی اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام گھرانے والوں کو بالعموم اور جناب شیرِ خُدا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کو بالخصوص کھُلے بندوں نشانۂ سب وشتم بناتے اور خاندانِ بنواُمیّہ کے جائز وناجائز فضائلِ ومناقب بیان کرتے۔

اِن شدید ترین حالات نے امام نسائی جیسے واقفِ حدیث وعلومِ حدیث اور صاحبِ بصیرت شخص کو دہلا کے رکھ دیا۔ چنانچہ انہوں نے معیارِ حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے اُن تمام احادیث وآثار کو ایک جگہ جمع کر دیا جو مولائے کائنات حیدرِ کرّار اور دیگر اہلِ بیتِ رسول علیہم الصلوٰۃ کے فضائل و مناقب کی صورت میں اُن کے علم میں تھے اور ان کی ثقاہت اُن کے علم کے مطابق مسلّم تھی۔

چنانچہ امام نسائی کے ایک شاگرد محمد بن موسیٰ ماموِنی ان امور کی نشاندہی اِس طرح کرتے ہیں کہ امام نسائی نے فرمایا !

دخلتُ دمشق وَالمُنحرِف عن علی بها کثیر
فصنفت کتاب الخصائص رجوت ان یهدیهم الله

یعنی میں دمشق میں گیا تو وہاں لوگوں کی اکثریت کو دیکھا کہ وہ

Marfat.com

تاجدارِ ہل اتی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے منحرف ہو چکی تھی۔ چنانچہ میں نے اِس امید پر کتاب الخصائص تصنیف کی کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدائت نصیب فرمائے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ امام عبداللہ یافعی اپنی تاریخ میں بیان کرتے ہیں کہ امام نسائی علیہ الرحمۃ نے امیر المومنین علی المُرتضیٰ اور اہل بیتِ کرام علیہم التحیۃ والسلام کے فضائل و مناقب میں کتاب الخصائص تصنیف فرمائی تو کسی نے کہا کہ آپ نے دیگر صحابہؓ کرام کے فضائل میں کیوں نہیں لکھا تو آپ نے فرمایا کہ اس تصنیف کا باعث یہ ہے کہ جب میں دمشق میں آیا تو وہاں کے لوگوں کو امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے منحرف پایا۔

میں نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں راہِ ہدایت پر لے آئے اس لئے میں نے یہ کتاب الخصائص تصنیف کی یافعی آوردہ کہ کتاب خصائص امیر المومنین علی واہلِ بیت علیہم التحیۃ والسلام تصنیف کرد تا او را گفت۔ چرا در فضلِ صحابہ دیگر نمی نویسی؟ گفت باعث من بر آں تصنیف آں بُود کہ چوں در دمشق در آمدم مردم آں ناحیہ را منحرف یافتم از امیر المومنین علی خواستم کہ خداوند تعالیٰ ایشاں را براہِ راست آورد بسبب آں کتاب مذکور را تالیف کردم

محدثین کرام فرماتے ہیں کہ امام نسائی کی شہادت کا باعث بھی دمشق کے لوگوں کے سامنے اس کتاب کو پڑھ کر سُنانا ہی بنا شاہ عبدالعزیز لکھتے ہیں

Marfat.com

اُن کی موت کا واقعہ یہ ہے کہ جب آپ مناقبِ مُرتضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخصائص کی تصنیف سے فارغ ہوئے تو انہوں نے چاہا کہ اس کتاب کو دمشق کی جامع مسجد میں پڑھ کر سنائیں تاکہ بنی اُمیّہ کی سلطنت کے اثر سے عوام میں ناصبیت کی طرف جو رجحان پیدا ہو گیا تھا اُس کی اصلاح ہو جائے ابھی آپ اس کا تھوڑا سا حصہ ہی پڑھنے پائے تھے کہ ایک شخص نے پُوچھا امیر المومنین معاویہ کے مناقب کے متعلق بھی آپ نے کچھ لکھا ہے؟

امام نسائی نے جواب دیا کہ معاویہ کے لئے یہی کافی ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جائیں اُن کے مناقب کہاں ہیں؟

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کلمہ بھی کہا تھا کہ مجھے ان کے مناقب میں سوائے اس حدیث لا اشبع اللہ بطنہ کے اور کوئی صحیح حدیث نہیں ملی یعنی حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ معاویہ کے پیٹ کو نہ بھرے آپ کے یہ الفاظ سُنے تو لوگ اُن پر ٹوٹ پڑے اور شیعہ شیعہ کہہ کر مارنا پیٹنا شروع کر دیا اُن کے خصیتین میں چند شدید ضربیں ایسی پہنچیں کہ نیم جان ہو گئے تو خادم انہیں اُٹھا کر گھر لے آئے پھر فرمایا کہ مجھے ابھی مکہ معظمہ پہنچا دو تاکہ میرا انتقال مکہ یا اُس کے راستے میں ہو۔ کہتے ہیں کہ آپ کی وفات مکہ معظمہ میں ہوئی اور وہاں صفا مروہ کے درمیان دفن کیئے گئے۔

Marfat.com

دیگر محدثین اور امام نسائی کے سوانح نگاروں نے بھی تقریباً یہی تمام واقعہ نقل کیا ہے مگر تذکرۃ المحدثین کے فاضل مصنف علامہ ذہبی کے حوالہ سے امام نسائی کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی گفتگو اردو ترجمہ کی صورت میں اس طرح بیان کرتے ہیں۔

خصائص کی تصنیف کے بعد امام نسائی نے دمشق کی جامع مسجد میں لوگوں کے سامنے اِس کو پڑھ کر سُنایا، چونکہ یہ کتاب وہاں کے لوگوں کے نظریات کے خلاف تھی اِس لئے اِس کتاب کوسُن کر وہ لوگ مشتعل ہو گئے مجمع سے کسی شخص نے کہا ہمیں آپ کوئی ایسی روایت سُنائیں جس سے حضرت معاویہ کی حضرت علی پر برتری ظاہر ہو؟

آپ نے فرمایا کیا معاویہ کے لئے علی کا مساوی ہونا کافی نہیں ہے جو تم برتری کا سوال کر رہے ہو؟[1]

حالانکہ امام ذہبی کی عربی عبارت یہ ہے۔

فسالۂ ان یحد ثھم بشی من فضل معاویۃ فقال

مایکفی معاویۃ ان ان یذھب راس براسا [2]

خط کشیدہ عبارت اگر ذہبی کی اس عبارت کا ترجمہ ہے تو کارِ طفلاں تمام خواہد بود۔ اگر مصنف کا سہو ہے تو ہولناک صورت حال ہے۔

---

[1] تذکرۃ المحدثین ص ۲۹۹ [2] تذکرۃ الحفاظ للذہبی ص ۶۹۹

Marfat.com

اور اگر دانستہ ایسا کیا گیا ہے تو ہم دوسروں کو کیا کہہ سکتے ہیں اور اس پر طرّہ کہ نسائی شریف کے ایک سُنی ترجمہ نگار نے یہی عبارت من وعن نسائی شریف کے مقدمہ میں نقل فرما کر بجائے تذکرۃ المحدثین کے تذکرۃ الحفاظ کا حوالہ نقل کر دیا ہے کاش یہی بزرگ اصل کتاب دیکھ کر ترجمہ درست کر لیتے بہر کیف تحکم ہو یا تساہل یہ اَمر شیوۂ اہلِ سنت نہیں تذکرۃ الحفاظ مترجم اردو میں اس عبارت کا ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔

کسی نے اُن سے حضرت معاویہ اور ان کے فضائل کے متعلق سوال کیا تو بولے کیا معاویہ کے لئے اتنا کافی نہیں کہ برابر سرابر نجات پا جائیں چہ جائیکہ اُن کی فضیلت بیان کی جائے۔ [1]

شاہ عبدالعزیز اس کا ترجمہ فارسی زبان میں اس طرح کرتے ہیں۔

کہ معاویہ را ہمیں بس است کہ سربسر نجات جابد اُو رامناقب کجا است

شاہ عبدالعزیز کی اس فارسی عبارت کا ترجمہ عبدالسمیع دیوبندی اس طرح کرتے ہیں۔

معاویہ کے لئے یہی کافی ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جائیں اُن کے مناقب کہاں ہیں۔ اشعتہ اللمعات میں اس عبارت کا آغاز اما یکفی کی بجائے اما رضیٰ سے ہوتا ہے تاہم اس کا ترجمہ علامہ محمد سعید نقشبندی نے اس طرح کیا ہے۔

---

[1] تذکرۃ الحفاظ اُردو ج ۲ ص ۴۸۷

Marfat.com

"معاویہ اس پر راضی نہیں کہ قیامت کے دن صرف نجات ہی حاصل کرلیں فضیلت کی بات تو بہت دور کی ہے"

بہرکیف اس سہو ترجمہ سے بات بہت دور نکل جانے کا امکان نہ ہوتا تو یہ حوالہ جات پیش کرنے کی ضرورت نہ تھی۔

امام نسائی جیسے بزرگ اور علوم حدیث کے ماہر شخص سے یہ امر بعید ہے کہ وہ حضرت علی اور امیر معاویہ دونوں کا درجہ مساوی اور برابر بیان کرتے حضرت علی السابقون الاولون سے ہیں۔ بدری صحابی ہیں عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور اس کے علاوہ آپ کے بے شمار فضائل ایسے ہیں جن میں کوئی دوسرا شریک نہیں چہ جائیکہ ان کو امیر معاویہ کے برابر کا درجہ دیا جاتا یہ تصور قرآن و حدیث کی نصوصِ صریحہ وقطعیہ کی تکذیب و تردید کے مترادف ہے جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کے حضور میں ہدیۂ منقبت پیش کرتے ہوئے آپ کے ساتھ امیر معاویہ کا موازنہ اس طرح کرتے ہیں۔

کے رسد مولا بمہرِ تابناکت نجم شام
گو بنورِ صحبت اُو ہم صبح انور آمدہ

Marfat.com

# شہادت

امام نسائی کی وفات کے پس منظر کے پیش نظر یہ امر واضح کہ انہوں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت سے والہانہ محبت کا ثبوت محض اُن کی شان میں آنے والی روایات کو جمع کرنے سے ہی نہیں بلکہ ان کے حضور میں نذرانۂ زندگی پیش کر کے دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اُن کی موت شہادت کا اعزاز حاصل کرنے کے بعد حیات سرمدی میں تبدیل ہوگئی حافظ ابنِ کثیر منقولہ بالا روایت نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں **فتوفی بمکة مقتولا شهيداً**

حضرت امام نسائی کی ولادت ۲۱۴ھ یا ۲۱۵ھ میں اور شہادت متفق علیہ ۳۰۳ھ میں مکہ معظمہ میں ہوئی اور وہیں پر اللہ تعالیٰ کے شعائر صفا مروہ کے درمیان مدفون ہوئے۔

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحیم

# حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کی نماز کا بیان

## پہلی حدیث!

راویان حدیث محمدبن المثنیٰ عبد الرحمن یعنی ابن المهدی

شعیب سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نے حبۃ العرنی سے سنا ، وہ کہتے تھے کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرماتے سُنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے والا پہلا شخص ہوں۔

Marfat.com

## دوسری حدیث!

راویانِ حدیث ! محمد بن المثنیٰ عبد الرحمن شعبہ عمر و بن مرۃ ابی عمرۃ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے والے پہلے شخص ہیں۔

# ناقلین کے الفاظ کے اختلاف کا بیان

## پہلی حدیث !

راویانِ حدیث ! محمد بن المثنیٰ محمد بن جعفر غندر شعبہ عمرو بن مرۃ ابی حمزہ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسلام لانے والے پہلے شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

## دوسری حدیث!

راویانِ حدیث عبد اللہ بن سعید ابن ادریس ابیٰ حمزۃ مولیٰ انصار

حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ

Marfat.com

عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے والے پہلے شخص حضرت علی علیہ السلام ہیں اور ایک دوسرے مقام پر آپ نے اسلم علی رضی اللہ عنہ کے الفاظ استعمال کیے ہیں یعنی حضرت علی سب سے پہلے اسلام لائے۔

## تیسری حدیث!

**راویان حدیث ! محمد بن عبید بن محمد کوفی سعید بن خثیم اسد بن دواعہ ابی یحیٰ بن عفیف**

اپنے دادا عفیف سے روایت کرتے ہیں کہ میں زمانہ جاہلیت میں ایک دفعہ اپنے گھر والوں کے لئے کپڑے اور عطر خریدنے کے لئے مکہ آیا پس میں عباس بن عبدالمطلب جو ایک تاجر آدمی تھے کہ پاس پہنچا میں اُن کے پاس ایسی جگہ پر بیٹھا ہوا تھا جہاں سے مجھے کعبہ نظر آتا تھا آسمان میں سورج کے گرد ہالہ پڑا ہوا تھا پس وہ بلندہ ہوا اور چلا گیا ، کیا دیکھتا ہوں کہ اچانک ایک نوجوان آیا اور اس نے آسمان کی طرف دیکھا پھر کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا پھر تھوڑی دیر ہی ٹھہرا تھا کہ ایک لڑکا آیا اور اور اُس نوجوان کے دائیں طرف کھڑا ہو گیا پھر تھوڑی دیر بعد ایک عورت آئی اور ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی نوجوان نے رکوع کیا تو اس لڑکے اور عورت نے بھی رکوع کیا نوجوان نے رکوع سے سر اٹھا تو لڑکے اور عورت نے بھی اپنا اپنا

Marfat.com

سر اٹھایا نوجوان نے سجدہ کیا تو لڑکے اور عورت نے بھی سجدہ کیا میں نے کہا اے عباس بہت بڑا واقعہ ہوا ہے عباس نے کہا بہت بڑا واقعہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ نوجوان کون ہے؟

میں نے جواب دیا نہیں ، کہنے لگے یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عبداللہ ہے جو میرا بھتیجا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ لڑکا کون ہے؟

یہ علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہے جو میرا بھتیجا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ عورت کون ہے؟

یہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے جو اس نوجوان کی بیوی ہے میرے اس بھتیجے نے مجھے بتایا ہے کہ اس کا رب زمین و آسمان کا رب ہے اور جس دین پر وہ کاربند ہے اُس کے رب نے اُسے اِس کا حکم دیا ہے اور خدا کی قسم تمام رُوئے زمین پر ان تینوں کے سوا کوئی اِس دین کا پیروکار نہیں۔

## چوتھی حدیث!

راویان حدیث احمد بن سلیمان الرهادی عبد الله بن موسیٰ علا بن صالح منهال

حضرت عمرو بن عباد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ

98115

Marfat.com

الکریم نے فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں اور میرے بعد جھوٹا آدمی اس بات کو نہیں کہے گا میں لوگوں سے سات سال پہلے ایمان لایا ہوں۔

# آپ کی عبادت کا بیان

## پہلی حدیث!

راویانِ حدیث علی بن نذر کونی ابنِ فضل اصلح

حضرت عبد اللہ ابن الھزیل حضرت علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں اس امت کے کسی ایک فرد کو بھی نہیں جانتا جس نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد میرے سوا اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہو میں نے اس امت کے ہر فرد کی عبادت سے نو سال پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت کی ہے۔

# مقامِ علی نگاہِ خُدا میں

## پہلی حدیث!

راویان : ھلال بن بشیر البصری ،محمد بن خالد، موسیٰ ابنِ یعقوب مھاجربن سما ربن سلمة

حضرت عائشہ بنت سعد کہتی ہیں میں نے اپنے باپ سے سُنا وہ کہتے تھے کہ میں نے جحفہ کے روز رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے

Marfat.com

سُنا آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہاتھ پکڑا اور خطبہ ارشاد فرمایا اور حمد وثنا کے بعد فرمایا اے لوگو میں تمہارا ولی ہوں لوگوں نے کہا یارسول اللہ آپ درست فرمارہے ہیں پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا یہ میرا ولی ہے اور میری طرف سے میرا قرض ادا کرے گا اور جو اس سے دوستی کرے گا میں اس کا دوست ہوں گا اور جو اس سے دشمنی رکھے گا میں اس کا دشمن ہوں گا۔

## دوسری حدیث!

راویان ! قتیلہ بن سعید بلخی هشام بن عمار دمشقی حاتم بکیر بن سمار بن عامر

حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ معاویہ نے حضرت سعد کو امیر بنایا اور کہا ! کہ " ابوتراب کو گالیاں دینے سے تجھے کون سی بات مانع ہے ؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نے جواب دیا کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان فرمودہ تین ایسی باتیں یاد ہیں کہ میں انہیں ہرگز گالی نہیں دوں گا اور اگر ان میں سے ایک بات بھی مجھ میں پائی جائے تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہو۔

میں نے حضرت علی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے آپ نے کسی غزوہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو پیچھے

Marfat.com

چھوڑا تو حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑے جا رہے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون علیہما السلام تھے مگر میرے بعد نبوت کا سلسلہ نہیں۔

اور جنگ خیبر کے روز میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ کل ہم اُس شخص کو جھنڈا عطا کریں گے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول اُس سے محبت رکھتے ہیں پس ہم گردنیں بلند کر کے جھنڈے کی طرف دیکھتے تھے آپ نے فرمایا علی ﴿کرم اللہ وجہہ الکریم﴾ کو میرے پاس بلاؤ آپ آئے تو آپ کی آنکھیں دُکھ رہی تھیں آپ نے حضرت علی علیہ السلام کی آنکھوں میں لعاب دہن مبارک لگایا اور آپ کو جھنڈا عطا فرمایا۔

اور جب آیت کریمہ

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ
وَیُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیۡرًا

نازل ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی بی بی فاطمہ حضرت حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کو بلایا اور فرمایا اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں۔

Marfat.com

## تیسری حدیث!

**راویان حرمی بن یونس بن محمد طرطوس ، ابو غسان، عبد السلام موسیٰ الصغیر، عبد الرحمن بن سابطہ .**

حضرت سعد رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ لوگ حضرت علی کے عیب بیان کرنے لگے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے تین خصائص بیان فرماتے ہوئے سُنا ہے اگر اُن میں سے کوئی ایک خصلت بھی مجھے میسّر ہو تو وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہوتی۔

آپ فرماتے تھے علی مجھے ایسے ہیں جیسے موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام مگر میرے بعد نبی نہیں۔

اور میں نے آپ کو یہ بھی فرماتے سُنا کہ کل میں اُس شخص کو جھنڈا عطا کر دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اُس کا رسول سے محبت کرتے ہیں۔

اور میں نے آپ کو یہ بھی فرماتے سُنا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اُس کا مولیٰ ہے

## چوتھی حدیث!

**راویان ! زکریا بن یحییٰ سجستانی ، نصر بن علی**

Marfat.com

**عبد اللہ بن داؤد،عبد الواحد بن ایمن ، عن ابیہ**

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اُس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُس کے ہاتھ پر فتح عطا کرے گا چنانچہ آپ اصحاب نظریں اُٹھا اُٹھا کر جھنڈے کی طرف دیکھنے لگے تو آپ نے وہ جھنڈا حضرت علی علیہ السلام کو عنایت فرمادیا۔

## پانچویں حدیث !

**راویان ! زکریا بن یحییٰ حسن بن حماد، مسھر بن عبد الملک عیسیٰ بن عمر سدی**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پرندہ تھا آپ نے فرمایا اے اللہ تجھے اپنی مخلوق میں سے جو شخص سب سے زیادہ محبوب ہے اُسے میرے پاس بھیج تاکہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے انہیں واپس کر دیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے انہیں واپس کر دیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے انہیں بھی واپس کر دیا پھر حضرت علی آئے تو آپ نے انہیں اپنے پاس

Marfat.com

آنے کی اجازت فرمادی۔

## چھٹی حدیث!

**راویان احمد بن سلیمان رہا وی عبد اللہ ، ابنِ ابی لیلیٰ ، حکم بن منہال**

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے باپ ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے کہا اور وہ اُس وقت ان کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے کہ لوگ آپ کی کچھ باتوں کو تعجب کی نظر سے دیکھتے ہیں آپ موسم سرما میں دو چادریں لئے باہر نکلتے ہیں اور موسم گرما میں موٹے اور کُھر درے کپڑے پہن کر باہر آتے ہیں تو آپ نے فرمایا کیا تو جنگِ خیبر میں ہمارے ساتھ نہ تھا؟ انہوں نے کہا میں آپ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے فتح کرنے کیلئے جھنڈا دے کر بھیجا تو وہ بغیر فتح کیے واپس آ گئے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جھنڈا دے کر بھیجا تو وہ بھی بغیر فتح کیے واپس آ گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب میں اس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ فرار ہونے والا نہیں ہے اور پھر آپ نے میری طرف پیغام بھیجا اور میں آشوب چشم میں مبتلا تھا۔

Marfat.com

آپ نے میری آنکھوں میں لعابِ دہن ڈال کر بارگاہِ خداوندی میں دعا کی کہ اے اللہ علی کی گرمی اور سردی سے حفاظت کر۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے نہ کبھی گرمی کا احساس ہوا ہے اور نہ کبھی سردی محسوس ہوئی ہے۔

## ساتویں حدیث!

**راویان ! محمد بن علی بن هبه الواقدی معاذبن خالد حسین بن واقد**

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ بریدہ کو کہتے سُنا کہ ہم جنگ خیبر کے روز پہلو بہ پہلو چل رہے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا لیا مگر آپ سے خیبر فتح نہ ہوا دوسرے دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا لیا، آپ بھی لوٹ آئے اور فتح حاصل نہ ہوئی اور لوگوں کو بھی تنگی اور سختی محسوس ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کل اُس شخص کو اپنا جھنڈا دینے والا ہوں جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ وہ فتح حاصل کیے بغیر نہیں لوٹے گا ہم نے رات بہت خوشی سے گزاری کہ کل فتح حاصل ہونے والی ہے صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ فجر پڑھائی پھر آ کر کھڑے ہو گئے اور جھنڈا عطا کرنے کا ارادہ

Marfat.com

فرمایا لوگ اپنی اپنی ٹولیوں میں تھے ہم میں سے جو آدمی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں اپنا کوئی مقام سمجھتا تھا وہ اس بات کا آرزومند تھا کہ جھنڈا اُسے ملے مگر آپ نے حضرت علی ابنِ ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا تو اُن کو آشوب چشم کا عارضہ تھا آپ نے اُن کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈال کر ہاتھ پھیرا اور ان کو جھنڈا عنایت فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح عطا فرمائی وہ کہتے ہیں ہمیں یہ بات اُن لوگوں نے بتائی جو گردنیں لمبی کر کے جھنڈے کو دیکھ رہے تھے۔

## آٹھویں حدیث !

**راویان : محمد بن بشار ابن دار بصری محمد بن جعفر عوف بن میمون ابی عبد اللہ عبد السلام عبد اللہ بن بریدہ**

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل خیبر کے ایک قلعہ میں اُترے اور آپ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جھنڈا عطا فرمایا کچھ لوگ حضرت عمر کے ساتھ گئے اور اہل خیبر کے ساتھ لڑے پس حضرت عمر اور ان کے ساتھی منتشر ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ آئے تو حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نے فرمایا میں اب اُس شخص کو جھنڈا دوں گا

Marfat.com

جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول بھی اس سے محبت کرتے ہیں جب دوسرا دن ہوا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اصرار کیا پس آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور وہ آشوب چشم میں مبتلا تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایو اور کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے۔ آپ کا اہل خیبر سے آمنا سامنا ہوا تو کیا دیکھتے ہیں کہ مرحب یہ رجزیہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں ہتھیار بند ہوں اور ایک تجربہ کار بہادر ہوں جب شیر میری طرف آتے ہیں تو میں غضب ناک ہو کر کبھی نیزہ زنی اور کبھی شمشیر زنی کرتا ہوں۔

حضرت علی علیہ السلام سے اس کی دو چھڑپیں ہوئیں آپ نے اس کی کھوپڑی پر تلوار ماری جو اس کے سر سے پار ہو گئی سب اہل لشکر نے آپ کی تلوار کی ضرب کی آواز کو سُنا پس حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لشکر کے آخری آدمی کو ابھی اونگھ بھی نہ آئی تھی کہ پہلے نے فتح کی نوید سُن لی۔

## نویں حدیث !

راویان . قتلیبہ بن سعید یعقوب بن عبد الرحمن الزہری

Marfat.com

حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ مجھے حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے روز فرمایا یہ جھنڈا میں اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا محبّ ہے اور اس کا رسول بھی اسے محبوب رکھتے ہیں جب صبح ہوئی تو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے ہر آدمی اس بات کا آرزومند تھا کہ جھنڈا اُسے ملے۔

آپ نے فرمایا علی ابنِ ابی طالب کہاں ہیں؟

لوگوں نے کہا یا رسول اللہ علی آشوب چشم میں مبتلا ہیں

آپ نے فرمایا ! ان کی طرف پیغام بھیجو آپ آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور آپ کے لئے دعا فرمائی تو آپ تندرست ہو گئے گویا آپ کو کوئی تکلیف ہی نہ تھی پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کو جھنڈا عطا فرمایا تو حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان سے اس وقت تک جنگ کروں گا یہاں تک کہ وہ ہمارے جیسے ہو جائیں یعنی اسلام قبول کر لیں۔

اس کے جواب میں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آرام اور وقار سے جایئے یہاں تک کہ آپ ان کے صحن میں اُتر جائیں پھر انہیں دعوت اسلام دیں اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے جو فرائض ان پر عائد ہوتے ہیں وہ انہیں بتائیں اور خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے ایک

Marfat.com

آدمی کو بھی ہدایت دیدے تو وہ آپ کے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

# حضرت ابو ھریرہ کی، حدیث کے الفاظ میں نا قلین کا اختلاف

## پھلی حدیث !

**راویان : ابو الحسین ، احمد بن سلیمان الرھاوی یعلی بن عبید، یزید بن کیسان ، ابی حازم،**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج میں اس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرتے ہیں تو لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے کہ وہ کون شخص ہے آپ نے فرمایا علی ابن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا اُن کو آشوبِ چشم ہے۔

راوی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی نے اپنے دونوں ہاتھوں پر لعاب دہن لگایا اور انہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی دونوں آنکھوں پر پھیر دیا اور انہیں جھنڈا عطا فرمادیا پس اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی۔

## دوسری حدیث!

**راویان . قتیبہ بن سعید ، یعقوب، سھل، ابو سھل**

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگِ خیبر کے روز فرمایا میں اس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس فتح عطا فرمائے گا۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا کہ میں نے اس دن کے سوا کبھی امارت کو پسند نہیں کیا پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو بلایا اور فرمایا! جب تک اللہ تعالیٰ آپ کو فتح عطا نہ کرے کسی طرف توجہ نہ کرو۔

حضرت علی چل پڑے پھر کھڑے ہو گئے اور بلند آواز سے دریافت کرنے لگے یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کس چیز پر اُن سے جنگ کروں۔ فرمایا اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیدیں۔ جب وہ ایسا کہہ دیں تو اُن کہ اموال اور خون آپ سے محفوظ ہو جائیں سوائے اس کے ان کا حاصل کرنا برحق ہو اور انکا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

## تیسری حدیث!

روایان : اسحاق بن ابراھیم راھویہ جریر .

جناب سہل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ

Marfat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے وہ خیبر کو فتح کرے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن کے سوا کبھی امارت کو پسند نہیں کیا وہ فرماتے ہیں میں نے نظر اٹھا کر جھنڈے کو دیکھا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور انہیں بھیجا پھر فرمایا جاؤ اور لڑو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ کو فتح دے اور کسی طرف متوجہ دے اور کسی طرف متوجہ نہ ہونہ۔

وہ فرماتے ہیں کہ جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا حضرت علی علیہ السلام چلے پھر کھڑے ہو گئے مگر کسی طرف متوجہ نہ ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم کس بات پر لوگوں سے جنگ کریں فرمایا ان سے جنگ کریں فرمایا ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے دیں جب وہ ایسا کر دیں تو ان کے اموال اور خون آپ سے محفوظ ہو جائیں گے سوائے اس کے کہ ان کا حاصل کرنا برحق ہو اور ان کے حساب کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے۔

## چوتھی حدیث !

راویان : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخزومی ابو

Marfat.com

هاشم مخزومی ۔ وھب سھیل بن ابی صالح ابی صالح

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر کے روز فرمایا کہ میں اُس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُسے فتح عطا فرمائے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں میں نے اس دن سے پہلے کبھی امارت کو پسند نہیں کیا پس حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کو جھنڈا دے دیا

حضرت عمر کہتے ہیں!

کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا کسی طرف متوجہ نہ ہونا آپ نے تھوڑی دُور جا کر کہا یارسول اللہ ہم کس بات پر جنگ کریں ؟

فرمایا ! اس بات پر کہ وہ لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے دیں جب وہ ایسا کر دیں تو وہ اپنے خون اور اموال کو محفوظ کرلیں گے سوائے اس کے کہ ان کا حاصل کرنا برحق ہو اور اُن کے حساب کی ذِمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے۔

Marfat.com

# اس بارے میں حضرت عمران بن حصین کی حدیث

راویان حدیث ! عباس بن عبدالحطیم عبدی بصری عمر بن عبد الوھاب ، معتمر بن سلیمان ، منصور ، ربعی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے یا فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔

پس آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا اور آپ آشوبِ چشم میں مبتلا تھے پس اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی۔

# اِس بارے میں حضرت حسن بن علی علیہ السلام کی حدیث

## جبریل دائیں اور میکائیل آپکے بائیں

اسحاق بن ابراھیم بن راھویہ نفر بن شمیل یونس بن ابی اسحق ھبیرہ بن ھدیم

جب سیّدنا امام حسن علیہ السلام کے والد معظم شہید ہو گئے تو آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے آپ نے لوگوں کو جمع کر کے ارشاد فرمایا گذشتہ

Marfat.com

روز تم لوگوں نے اس شخص کو شہید کیا ہے جس سے پہلے لوگ سبقت لے جاسکتے ہیں اور نہ بعد میں آنے والے اس کے مقام کو پاسکیں گے۔

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کے لئے فرمایا ہے کہ کل میں اُس شخص کو جھنڈا عطا کرونگا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بھی اُس سے محبت کرتے ہیں اور جبریل اس کے دائیں اور میکائیل اس کے بائیں لڑتے ہیں پھر اس کا جھنڈا واپس نہیں آئے گا حتیٰ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے فتح یاب فرمادے اُس نے سوائے نوسو کے کوئی درہم ودینار نہیں چھوڑا اور وہ بھی اس کے عیال نے عطیے سے لئے تھے آپ کا ارادہ تھا کہ آپ ان سے اپنے گھر والوں کے لئے ایک خادم خریدیں۔

# اللہ تبارک وتعالیٰ علی کو کبھی رسوا نہین کریگا

**ایک روایت کئی حدیثیں**

راویان ۔ میمون بن المثنیٰ ابو الوضاح یعنی ابو عوانہ ابو بلج بن ابی سلیم.

حضرت عمرو بن میمونہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا جب کہ وہاں نو گروہ

Marfat.com

آ ئے اور کہنے لگے کہ اے ابنِ عباس کیا آپ ہمارے ساتھ کھڑے ہونا پسند فرمائیں گے یا علیحدہ ہونا؟

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا بلکہ میں تمہارے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اس وقت آپ تندرست تھے اور یہ واقعہ آپ کی بینائی ضائع ہونے سے پہلے کا ہے چنانچہ آپ نے ان لوگوں کو فرمایا کہ بات شروع کرو تو انہوں نے بات کی جسے ہم نہیں جانتے کہ کیا بات کی۔

پھر ایک شخص آیا اور کپڑے جھاڑتے ہوئے افسوس کرنے لگا اور وہ لوگ ایسے شخص کے متعلق جھگڑا کرنے لگے جس کیلئے عشر تھا، اور اُس شخص کے متعلق جھگڑنے لگے جس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

﴿1﴾ کہ میں ایسے شخص کو بھیجوں گا جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسُول کا محبوب ہے اور اللہ عزَّ وجَلّ اُسے کبھی رسوا نہیں کرے گا۔

اِس فرمان کے بعد لوگ نظریں اُٹھا اُٹھا کر دیکھنے لگے تو آپؐ نے فرمایا جس نے دیکھنا تھا دیکھا پھر فرمایا! کہ علی ابنِ ابی طالبؑ کرم اللہ وجہہ الکریم کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا کہ وہ آٹا پیس رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ یہ کام کوئی دوسرا نہیں کرسکتا؟

پھر حضرت علی علیہ السلام تشریف لائے اور آپ کی آنکھیں دُکھ رہی تھیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں اپنا

Marfat.com

لعابِ دہن مبارک لگایا اور جھنڈے کو تین بار لہرا کر حضرت علی علیہ السلام کو عطا فرما دیا پس حضرت علی علیہ السلام صفیہ بنت حی کو لائے۔

# دوسری روایت

## سورۃ توبہ علی علیہ السلام لے کر جائیں

﴿۲﴾ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سورۃ توبہ دے کر بھیجا اور اُن کے پیچھے حضرت علیؑ کو روانہ فرمایا تو حضرت علی نے اُن سے سورۃ توبہ لے لی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے صرف وہی شخص لے جا سکتا ہے جو مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

# تیسری روایت

## دنیا و آخرت میں محبت کرنے والا

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے چچا کے بیٹے حضرت علی علیہ السلام کے لئے یہ بھی فرمان ہے کہ !

جب آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں کون ہے جو مجھ سے دنیا و آخرت میں محبت کرتا ہے؟

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا! میں آپ سے دنیا و آخرت میں محبت کرتا ہوں۔

Marfat.com

# چوتھی روایت

## علی علیہ السلام سب سے پہلے ایمان لائے

کہا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام لائے۔

# پانچویں روایت

## اہل بیت کو رجس سے پاک کر دیا

کہا ! اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی و فاطمہ اور حسن و حسین علیہم السلام کو کپڑے میں ڈھانپ کر فرمایا کہ بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے اہلِ بیت تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور نہیں خوب خوب پاکیزہ فرمادے۔

# چھٹی روایت

## حضرت علی نے اپنی جان کو بیچ دیا

کہا ! اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنی جان کو بیچ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک اوڑھ لی اور آپ کے مکان پر سو گئے اور مشرکین مکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پتھر برساتے تھے پس

Marfat.com

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت علی علیہ السلام سوئے ہوئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما ہیں تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیر میمونہ کی طرف تشریف لے گئے ہیں آپ انہیں وہاں مل لیں چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غار میں داخل ہو گئے۔

کہا! کہ حضرت علی علیہ السلام پر کفار نے اُسی طرح پتھر برسانے شروع کر دئے جس طرح کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برساتے تھے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم پیچ وتاب کھانے لگے۔

کہا! کہ آپ نے سر پر کپڑا لپیٹا ہوا تھا اور باہر نہ نکلے حتیٰ کہ صبح ہو گئی تو آپ نے سر سے کپڑا اتار دیا کفار نے حضرت علی علیہ السلام کو دیکھا تو کہا کہ تُو کمینہ ہے ﴿معاذ اللہ﴾ ہم تمہارے ساتھی کو پتھر مارتے تھے تو وہ خاموش رہتے تھے اور تم چلّاتے ہو اور یہ بات ہمیں عجیب معلوم ہوئی ہے۔

# ساتویں روایت

# علی تم میرے خلیفہ ہو

کہا ! کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے لوگوں کے ساتھ نکلے تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے عرض کی کیا میں بھی

Marfat.com

آپ کے ساتھ چلوں گا؟

حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سُنا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم رونے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اِس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام؟

تجھے نبوت نہیں پہنچے گی البتہ تم میرے خلیفہ ہو۔

# آٹھویں حدیث

# تمام مومنوں کے ولی

کہا ! اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے فرمایا کہ تم میرے بعد تمام مومنوں کے ولی ہو۔

# نویں حدیث

# سوائے علی کے تمام دروازے بند

کہا اور سوائے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے دروازہ کے مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دیئے گئے۔

Marfat.com

# دسویں حدیث

# علی مسجد میں آسکتے ہیں

کہا پس فرمایا کہ حضرت علی علیہ السلام جنبی حالت میں بھی مسجد میں تشریف لے آتے اور آپ کے گھر کے لئے سوائے مسجد کے اور کوئی راستہ نہ تھا۔

# گیارھویں حدیث

# جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے

﴿۱۱﴾ کہا کہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں اُس کا علی مولیٰ ہے

# بارھویں حدیث

# اللہ راضی ہے

کہا کہ! قرآن مجید میں اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے خبر دی ہے کہ بے شک ہم ''اصحاب الشجر ہ'' بیت الرضوان میں حصہ لینے والوں سے راضی ہوئے پس ہمیں معلوم ہے جو اُن کے دلوں میں ہے کیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ اس فرمان کے بعد وہ اُن پر ناراض ہوا؟

Marfat.com

اور جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل مکہ کے لئے جاسوسی کرنے والے بدری صحابی کی گردن مارنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو یہ کام کرنے والا ہے اور کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اہل بدر کے لئے اطلاع فرما دی ہے کہ پس تم جو چاہو کرو۔

Marfat.com

# علی علیہ السلام کے لئے بخشش ھے

## پھلی حدیث !

راویان ! ھارون بن عبد الله جمال بغدادی محمد بن عبد الله زبیر الاسدی علی بن صالح، ابی اسحاق عمر دین مرۃ

حضرت عبداللہ بن سلمہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے ارشاد فرمایا یا علی علیہ السلام میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ تو جب بھی انہیں کہے تو تیرے لئے بخشش ہو حالانکہ تم بخشے ہوئے ہو۔

پھر آپ نے یہ وظیفہ بتایا۔

لااِلـه الا الـلـه الحلیم الکریم .لا اِله الاالله العلی العظیم .الحمد لله رب العالمین

## دوسری حدیث!

## غم دور کرنے والے کلمات

راویان، احمد بن عثمان حکیم کوفی ، خالد ، علی

Marfat.com

بن صالح ابی اسحق همدانی عمر و بن مرة

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کے لئے فرمایا یا علی! کیا میں تمہیں غم دور کرنے والے کلمات انبساط کی تعلیم نہ دوں پھر فرمایا

"لا اِلہ اِلا اللہ اعلی العظیم سبحان رب السموات السبع و رب العرش ا لعظیم الحمد لله رب العالمین،

## "تیسری حدیث"

راویان! صفوان بن عمر الحمصی احمد بن خالد اسرائیل ابی اسحق

عبدالرحمٰن بن ابی یعلی کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ غم دور کرنے والے کلمات اور اس کے مثل ہی محمد بن عثمان بن حکیم ابوغسان، اسرائیل، ابی اسحٰق، عبدالرحمٰن بن یعلی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث مروی ہے۔

## "چوتھی حدیث"

# علی کے لئے بخشش کے کلمات

راویان! علی بن محمد بن علی المصیصی، خلف

Marfat.com

بن تمیم ، ابو اسحق عبد الرحمن بن ابی یعلی

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ یا علی! کیا میں تمہیں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں کہ تو جب بھی انہیں ادا کرے تو تیرے لئے بخشش ہو حالانکہ تو بخشا ہوا ہے اور وہ کلمات یہ ہیں۔

لَا اِلٰہَ الا اللہ العلی العظیم لا اِلٰہَ الا اللہ الحلیم
الکریم سبحان رب العرش العظیم الحمد للہ
رب العالمین

## "پانچویں حدیث"

راویان حسین بن حارث، فضل بن موسیٰ حسین بن واقد ابی اسحق ، حرث

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کیا میں تجھے ایسی دعا کی تعلیم نہ دوں کہ تو جب بھی یہ دعا مانگے تو تیرے لئے مغفرت ہو حالانکہ تو پہلے ہی بخشا ہوا ہے ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں تو آپ نے فرمایا۔

لَا اِلٰہَ الا اللہ العلی العظیم لا اِلٰہَ الا اللہ الحلیم
الکریم سبحان رب العرش العظیم الحمد للہ
رب العالمین

Marfat.com

ابو اسحٰق کہتے ہیں کہ حرث سے صرف چار حدیثیں سُنی گئی ہیں اور یہ حدیث اُن میں سے نہیں اور میں نے اسے حسین بن واقد اسرائیل علی بن صالح اور حرث الاعور کی مخالفت میں بیان کیا ہے اور یہ عاصم بن ضمرہ کی روایت میں نہیں ہے حالانکہ وہ اس سے زیادہ صالح ہے۔

## فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

# اللہ تعالیٰ نے علی کے دِل کا امتحان لے لیا ھے

الحدیث! راویان ! ابو جعفر محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخزومی اسود بن عامر شریک، منصور، ربعی،

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قریش کے کچھ لوگ آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے ہمسائے اور حلیف ہیں ہمارے کچھ غلام آپ کے پاس آئے ہیں اور انہیں دین اور فقہ سے کچھ رغبت نہیں بلکہ وہ ہمارے نقصان اور ہمارے مالوں کی وجہ سے فرار ہوکر آپ کے پاس آگئے ہیں تو وہ ہمیں لوٹا دیجئے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے پوچھا کہ ان کے متعلق تم کیا کہتے ہو ؟ جناب ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہ نے عرض کیا کہ انہوں نے سچ کہا ہے کہ یہ آپ کے ہمسائے اور حلیف ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سُنا تو آپ کے چہرے پر غضب کے آثار نمایاں ہو گئے پھر آپ نے حضرت عمر سے یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ یہ سچے ہیں اور آپ کے ہمسائے اور حلیف ہیں۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر جلال برسنے لگا اور آپ نے فرمایا اے گروہ قریش خدا کی قسم میں تم میں سے تمہارے پاس ایسے آدمی کو بھیجوں گا جس کے دِل کا اللہ تبارک وتعالیٰ نے امتحان لے رکھا ہے اور وہ دین کے بارے میں تمہارے ساتھ جنگ کرے گا یا تم میں سے بعض کو مارے گا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا ! یارسول اللہ کیا وہ میں ہوں؟ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا ! یارسول اللہ کیا وہ میں ہوں ؟ تو آپ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ وہ شخص ہے جو جوتے مرمت کر رہا ہے اور اس وقت حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم جوتے مرمت کر رہے تھے۔

Marfat.com

# فرمان مصطفیٰ درشان مرتضیٰ
# خُدا تیرے دِل کی راھنمائی کرے گا

**راویان ! ابو جعفر عمرو بن البصری عمر و بن مرة ابو البحتری**

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا اور میں اُس وقت جوان تھا چنانچہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا،

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے ایک قوم کی طرف فیصلے کرنے کیلئے بھیج رہے ہیں اور میں ناتجر کار جوان ہوں

جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے دِل کی راہنمائی کرے گا اور تمہاری زبان کو ثقاہت عطا فرمائے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ مجھے دوآدمیوں کے درمیان فیصلہ کرتے وقت کبھی شک نہیں گزرا۔

Marfat.com

# اس حدیث کے نا قلین کے اختلاف کا بیان
# پھلی روایت

## اللہ تمھاری زبان کو ثابت رکھے گا

راویان ! علی ابنِ حسین المروزی، عیسیٰ بن الاعمش، عمرو بن مرۃ ،ابی البحتری

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے ایک قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جو مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہے اور میں جوان ہوں تو میں ان کے درمیان کیسے فیصلہ کروں گا۔

حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے دل کی راہنمائی فرمائے گا اور تمہاری زبان کو ثابت رکھے گا۔

ابی البحتری کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے مجھے فرمایا کہ اس کے بعد فیصلہ کرتے وقت مجھے کبھی شک نہیں گزرا۔

# " دوسری روایت "

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

راویان محمد بن المثنیٰ ابو معاویہ اعمش عمرو بن مرۃ ، ابی البحتری

Marfat.com

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل یمن کی طرف بھیجا اور ارشاد فرمایا میں اُن کے درمیان فیصلہ کروں میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ میں فیصلہ کرنا نہیں جانتا تو آپ نے میرے سینے پر تھپکی دے کر ارشاد فرمایا یا اللہ اس کے دل کی راہنمائی فرما اور اس کی زُبان کو راستی پر رکھ۔

چنانچہ اس کے بعد دو آدمیوں کے درمیان جب کہ وہ میری مجلس میں ہوں فیصلہ کرتے وقت مجھے کبھی شک نہیں گزرا

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں یہ حدیث اُس نے عمرو بن مرۃ سے ابی البختری کے حوالہ سے سنی اور کہا کہ مجھے وہ خبر دی ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے سُنی ابوعبدالرحمٰن نے کہا کہ ابوالبختری نے حضرت علی علیہ السلام سے کوئی چیز نہیں سُنی۔

# "تیسری روایت"

# اللہ تمھارے دل کی رھنمائی فرمائے گا

راویان ! احمد بن سلیمان الرھاوی، یحیی، بن آدم شریک سماک بن حرب جیش بن معتمر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا اور میں نوجوان تھا۔

چنانچہ میں نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں جوان ہوں اور آپ مجھے ایک تجربہ کار قوم کی طرف بھیج رہے ہیں کہ اُن کے درمیان فیصلہ کروں اور میں فیصلہ کرنے سے ناواقف ہوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا بیشک اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے دِل کی راہنمائی فرمائے گا اور تمہاری زبان کو ثقاہت عطا فرمائے گا۔

نیز فرمایا یا علی ﴿علیہ السلام﴾ جب تک تم پہلے شخص کی طرح دوسرے شخص کی بھی بات نہ سُن لو اُن کے درمیان فیصلہ نہ کرنا جب تم دونوں کی بات سُن لو تو فیصلہ تم پر ظاہر ہو جائے گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد فیصلہ کرنے میں مجھے کبھی بھی مشکل درپیش نہیں آئی۔

## اس حدیث میں ابی اسحاق کے اختلاف کا بیان

## "پہلی روایت"

## حضرت علی علیہ السلام کا سوال

راویان ! احمد بن سلیمان، یحییٰ بن آدم، اسرائیل بن اسحاق حارثہ بن مضرب

Marfat.com

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا آپ مجھے اُس قوم کے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہے ؟

## " دوسری روایت "

## اللہ رہنمائی فرمائے گا

راویان ! ابو عبد الرحمن ذکریا بن یحییٰ محمد بن العلا معاویہ بن ہشام شیبان ، ابی اسحاق عمرو بن حبشی

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے عمر رسیدہ اور تجربہ کار لوگوں میں بھیج رہے ہیں اور میں ڈرتا ہوں کہ میرا کوئی فیصلہ نادُرست نہ ہو تو آپ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ تمہاری زبان ثابت رکھے گا اور تمہارے دِل کی راہنمائی فرمائے گا۔

Marfat.com

# سوائے علی علیہ السلام کے مسجد میں کُھلنے والے سب کے دروازے بند کر دئیے جائیں

## فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پھلی حدیث ! راویان محمد بن بشار بن بند البصری محمد بن جعفر ، عوف ، میمون ابی عبد اللہ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے گھروں کے دروازے مسجد میں کھلتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سوائے حضرت علی کے دروازہ کے تمام دوازے بند کر دئے جائیں۔

اس پر لوگوں نے چہ میگوئیاں کیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے تمہیں حکم دیا ہے کہ سوائے حضرت علی کے دروازہ کے ان دروازوں کو بند کر دو اور تم میں سے کسی نے اس پر کچھ کہا ہے۔

خدا کی قسم میں نہ دروازے کھولتا ہوں اور نہ بند کرتا مگر اس کی اتباع کرتا ہوں جو حکم مجھے دیا جاتا ہے۔ میں نے نہ اُسے داخل کیا اور نہ تمہیں نکالا

Marfat.com

بلکہ اللہ نے اُسے داخل کیا اور تمہیں نکالا ہے۔

## ’’دوسری حدیث‘‘

## فرمان مصطفیٰ درشانِ مُرتضیٰ

راویان ، علی بن محمد بن سلیمان ابن عتیبہ عمرو ابن دینار ، ابی جعفر محمد بن علی

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد گرامی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغیران کا نام لئے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اور کچھ دوسرے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تشریف لائے جب آپ آئے تو لوگ چلے گئے اور باہر آ کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے کہ خدا کی قسم علی کی آمد پر ہمیں نکالا نہیں گیا چنانچہ وہ لوگ لوٹ کر اندر آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

’’خُدا کی قسم! نہ میں نے علی کو داخل کیا ہے اور نہ ہی تمہیں نکالا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اُسے داخل کیا ہے اور تمہیں نکالا ہے۔

ابوعبدالرحمٰن نسائی مولف فرماتے ہیں کہ یہ حدیث زیادہ درست

Marfat.com

ہے۔

## تیسری حدیث!

راویان احمد بن یحیی کوفی، علی ابن قادم اسرائیل

عبداللہ بن شریک

حرث بن مالک سے روایت ہے کہ میں مکہ معظمہ زاد اللہ شرفہا میں آیا اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی اور آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی منقبت سنی ہے تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے اور ہمیں دروازے بند کرنے کے لئے کہا گیا اور کہا کہ سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور حضرت علی کی آل کے سب لوگ مسجد میں سے نکل جاؤ یعنی اپنے دروازے مسجد کے باہر بناؤ پس ہم لوگ باہر آ گئے اور جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا نے آپ کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اپنے ساتھیوں اور چچوں کو مسجد سے باہر نکال دیا اور اس لڑکے کو یہاں رہنے دیا ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو میں نے تمہارے اخراج کا حکم دیا ہے اور اس لڑکے کو یہاں رہنے کا فرمان کیا ہے

ہے

Marfat.com

بیشک اس کا حکم اللہ نے دیا ہے۔

## چوتھی حدیث!

## نہ میں نے کھولا نہ بند کیا

راویان قطر عبدہ اللہ بن شریک عبد اللہ بن ارقم سعد ان

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ نے ہمارے دروازے بند کر دیئے ہیں مگر علی کا دروازہ بند نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ میں نے اُسے کھولا ہے اور نہ میں نے اُسے بند کیا ہے۔

## پانچویں حدیث!

## سب دروازے بند کر دئیے جائیں

راویان: زکریا بن یحییٰ سجستانی عبد اللہ بن عمر محمد بن وھب بن ابی کریمہ الحرانی، مسکین، شعبہ، ابی ملیح، عمرو بن میمون،

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مسجد میں کھلنے والے دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے حضرت علی علیہ السلام کے دروازہ کے۔

Marfat.com

# "چھٹی حدیث"

# علیؑ جنبی حالت میں بھی مسجد میں آسکتے ہیں

راویان: محمدبن مثنیٰ ،یحییٰ بن معاذ، ابو وضاح، یحییٰ ، عمروبن میمون ،

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ سوائے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے دروازہ کے مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کردیئے گئے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم جنبی حالت میں بھی مسجد میں تشریف لے آتے اور آپ کے گھر کو سوائے مسجد کے کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔

Marfat.com

# علیؑ کا مقام دربارِ رسول میں

## پہلی حدیث !

### تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون

روایان : بشیر بن هلال البصری ، جعفر ابن سلیمان، حرب بن شداد، وساد ، سعید بن المسیّب،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کیلئے تشریف لے گئے تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو مدینہ منوّرہ میں خلیفہ بنا کر پیچھے چھوڑ گئے۔

لوگوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام سے اُکتا گئے ہیں اور ان کی صحبت کو ناپسند کرتے ہیں اس لئے پیچھے چھوڑ گئے ہیں پس حضرت علی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے

Marfat.com

ہو لئے حتیٰ کہ راستے میں ملاقات ہوگئی تو آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے مجھے اپنے ساتھ رکھنا پسند نہیں فرمایا۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علی ہم نے تمہیں اپنے اہل وعیال کی نگرانی کے لئے پیچھے چھوڑا ہے کیا تم خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون سوائے اس کے کہ میرے بعد نبوت نہیں ہے۔

# دوسری حدیث!

**راویان: انقدیم بن زکریا بن دینار کوفی، ابو نعیم، عبد السلام یحییٰ بن سعید، سعید بن المسیّب،**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون

# تیسری حدیث!

**راویان: زکریا بن یحییٰ، ابو مصعب ما الدراوردی ہشام، سعید بن مسیّب،**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک کیلئے نکلے تو حضرت علی علیہ السلام نے آپ کے پیچھے پیچھے آ کر شکایت کی

Marfat.com

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے عورتوں میں چھوڑ رہے جارہے ہیں۔

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

یاعلی تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون سوائے نبوت کے

# اس حدیث میں محمد بن المنکدر کا اختلاف

## پہلی روایت

راویان : اسحق بن موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید انصاری ، داؤد بن کثیر الرقی محمد بن المنکدر ،سعید بن مسیّب

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یاعلی تم مجھے بمنزلہ ہارون کے ہو جیسے وہ موسیٰ کو تھے سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

## دوم

راویان : صفوان بن محمد ابن عمر و احمد بن خالد ، عبد العزیز بن ابی سلمہ، الماجشون ، محمد بن

Marfat.com

المنکدر،

حضرت سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ خبر دی مجھ کو ابراہیم بن سعد نے اس نے اپنے باپ سعد کو فرماتے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے لئے فرمایا کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے بمنزلہ موسیٰ سے ہارون کے ہو مگر سوائے اس کے کہ میرے بعد نبوت نہیں

جناب سعید فرماتے ہیں!

کہ میں اس پر مطمئن نہیں ہوا بلکہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے بیٹے سے کوئی حدیث بیان کی ہے اور وہ کون سی حدیث ہے؟

جناب سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اس پر خبر دی کہ اے ابن اخی فلاں نے جو بات کی ہے وہ کیا ہے؟

میں نے عرض کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے ایسا اور ایسا کہا ہے؟

فرمایا! ہاں اور پھر کانوں کی طرف اشارا کر کے فرمایا کہ میں نے اس حدیث کو ان کانوں سے سُنا ہے۔

یوسف بن ماجشون نے راویوں کے اس طریقہ کی مخالفت کی ہے اور محمد بن المنکدر سے سعید بن عامر بن سعد، علی بن زید بن جدمان کی روایت

Marfat.com

کی اتباع کی ہے۔

## دوسری روایت!

اس روایت کے راوی ہیں۔

**زکریا بن یحییٰ ابن شوارب حماد بن زید علی بن زید، سعید بن مسیب، عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ،**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

جناب سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ میں نے چاہا کہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے بالمشافہ اس حدیث کے متعلق گفتگو کروں چنانچہ میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ کیا آپ سے یہ حدیث آپ کے بیٹے عامر نے سُنی ہے؟

تو آپ نے کانوں میں انگلیاں ڈال کر فرمایا کہ اگر یہ بات نہ ہوتو یہ کان بہرے ہو جائیں بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ سُنا ہے۔

Marfat.com

## تیسری روایت!

راویان: . محمد بن وھب حرانی ، سکن بن سکن ،
شعبہ، علی بن زید سعید بن مسیّب.

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرمایا اے علی کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے ایک مرتبہ تو اُسی وقت فرمایا کہ میں خوش ہوں میں خوش ہوں اور دوسری مرتبہ میرے پوچھنے پر فرمایا کہ ہاں ہاں میں خوش ہوں۔

ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا اس روایت کے اس طریق پر ابن ماجشون کی کسی نے پیروی کی ہو جو محمد بن المنکدر کے طریقہ پر سعید بن مسیّب سے بیان کی گئی ہے حالانکہ ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث اپنے باپ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سُنی ہے۔

## چوتھی روایت!

راویان: . محمد بن بشار بصری ، محمد ابن جعفر
غندر ، شعبہ بن ابراھیم ، ابراھیم بن سعد

Marfat.com

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے فرمایا کہ تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام؟

## پانچویں روایت!

راویان :. عبد الله بن سعد بغدادی ، ابی ، ابن اسحاق محمد بن طلحه بن زید بن مکانه ، ابرهیم بن سعد بن ابی وقاص .

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام کے لئے یہ فرماتے ہوئے اس وقت سُنا جب آپ اپنے اہل وعیال کی نگرانی کے لئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو چھوڑ کر غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے گئے تھے کہ یا علی کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون ؟

ابوعبدالرحمٰن امام نسائی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو سعید بن مسیّب کے علاوہ عامر بن سعید نے بھی اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے۔

Marfat.com

## چھٹی روایت !

**راویان:۔ محمد بن بشار، محمد بن شعبہ، حکم، مصعب بن سعد،**

فرمایا کہ تبوک کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مدینہ منورہ میں خلیفہ بنا کر چھوڑ گئے تو حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے عورتوں اور بچوں کے درمیان چھوڑ کر جا رہے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا یا علی کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون سوائے اس کے کہ میرے بعد نبوت نہیں۔

ابوعبدالرحمٰن امام نسائی فرماتے ہیں کہ سعید بن میسّب کے علاوہ اس حدیث کو عامر بن سعد نے بھی اپنے والد سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے۔

## ساتویں روایت!

**راویان:۔ محمد بن مثنیٰ، ابو بکر حنفی، بکر بن مسمار**

کہا کہ میں نے عامر سعد سے سُنا وہ فرماتے تھے کہ معاویہ نے سعد

Marfat.com

بن ابی وقاص کو کہا کہ تمہیں ابنِ ابی طالب کی برائی کرنے سے کس چیز نے روکا ہے انہوں نے فرمایا کہ میں علی علیہ السلام کو گالی نہیں دوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن کے لئے تین باتیں ایسی سن رکھی ہیں کہ اگر اُن میں سے میرے لئے ایک بھی ہوتی تو مجھے سُرخ اُونٹوں سے زیادہ محبوب ہوتی۔

اور کہا کہ میں اس بات کی وجہ سے انہیں گالی نہیں دوں گا کہ

جب وحی نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بیٹوں اور حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کو ساتھ لے کر کپڑا اوڑھ لیا اور دعا کی کہ اے میرے ربّ یہ میرے اہل ہیں۔

اور کہا کہ میں اس بات کی وجہ سے انہیں گالی نہیں دوں گا کہ۔

جب غزوات میں سے ایک غزوہ کے موقع پر حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کو پیچھے چھوڑ گئے تو حضرت علی نے عرض کیا کہ آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں سے چھوڑ کر جا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ علی تو اس بات میں خوش نہیں کہ تو مجھے ایسے ہے جیسے موسیٰ کو ہارون مگر میرے بعد نبوت نہیں۔

اور فرمایا کہ میں اس بات کی وجہ سے بھی حضرت علی علیہ السلام کو گالی نہیں دوں گا کہ،

جب خیبر کے دِن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں

Marfat.com

اُس شخص کو جھنڈا عطا کروں گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر خیبر کو فتح کرائے گا تو ہم لمبی گردنیں کر کے پرچم کی طرف دیکھ رہے تھے کہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا کہ وہ آشوبِ چشم میں مبتلا ہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں بلاؤ پھر جب حضرت علی آئے تو آپ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن مبارک لگایا اور انہیں جھنڈا عطا فرما دیا اور اللہ تعالیٰ نے اِس پر فتح عطا فرمائی۔

خُدا کی قسم جب معاویہ نے یہ باتیں سُنیں تو مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً سے نکل گیا۔

## آٹھویں حدیث!

**راویان:. محمد بن بشار ، محمد بن شعبہ حکم**

حضرت مصعب بن سَعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک کے وقت حضرت علی کو پیچھے چھوڑ کر جارہے ہیں؟

آپ نے فرمایا علی تو اس پر خوش نہیں کہ تو مجھے ایسے ہے جیسے موسیٰ کو ہارون مگر میرے بعد نبی نہیں لیث راویوں کے اس طریق کا مخالف ہے اور اس نے یہ روایت عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص سے بیان کی ہے۔

Marfat.com

# نویں روایت!

**راویان ! حسن بن اسمعیل بن سلیمان مصیصی ،خالدی مطلب لیس ،حکم**

حضرت عائشہ بنتِ سعد اپنے باپ حضرت بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ غزوۂ تبوک کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابنِ ابو طالب تم مجھے بمنزلہ موسیٰ کو ہارون کے ہو۔ مگر میرے بعد نبی نہیں

فرمایا کہ ابوعبدالرحمٰن اور شعبہ مضبوط حافظہ کے ہیں۔ اور ضعیف الحدیث نہیں ہیں ۔پس یقیناً یہ روایت حضرت عائشہ بنتِ سعد نے بیان کی ہے۔

# دسویں روایت

**راویان: . زکریا بن یحییٰ ابو مصعب در اور دی عبد المجید عائشہ بن سعد ،**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے نکلے حتیٰ کہ آپ مقامِ ثنیۃ الوادع پر تشریف لائے۔

تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے آپ سے شکایت کرتے

Marfat.com

ہوئے کہا کہ آپ مجھے عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون ماسوا نبوت کے۔

## گیارھویں روایت!

**راویان:: فضل بن سهل بغدادی ، احمد بن زبیری عبد الله بن خبیب بن ابی ثابت حمزه بن عبد الله**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے نکلے اور حضرت علی کو پیچھے چھوڑ دیا۔

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کی کیا آپ مجھے عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

## عبد الله بن شریک کے اختلاف کا ذِکر

## "پهلی حدیث"

**راویان:. قاسم بن زکریا بن دینار کوفی ابو نعیم ،قطر**

Marfat.com

**عبد اللہ بن شریک عبد اللہ بن ارقم کنانی،**

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون،

## دوسری حدیث

**راویان:. احمد بن یحییٰ کوفی، دعبل، نادم، اسرائیل م عبد اللہ بن شریک حرب بن سلک**

سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ کو جانے کے لئے اپنی ناقہ جدعا پر سوار تھے اور حضرت علی نے آپ نے پیچھے چھوڑ دیا تھا حتیٰ کہ حضرت علی آئے تو ناقہ دوڑ رہی تھی پس حضرت علی نے آپ کو مل کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش گمان کرتے ہیں کہ آپ نے مجھے اس لئے پیچھے چھوڑ دیا ہے کہ،

آپ مجھے ساتھ رکھنا پسند نہیں کرتے اور مجھے خود پر بوجھ محسوس کر تے ہیں اور یہ بات کرنے کے بعد آپ رونے لگے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو بلند آواز سے مخاطب فرمایا کہ تم میں ایک بھی ایسا نہیں جو علی کا محتاج نہ ہو اور پھر فرمایا یا علی کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون میں سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

Marfat.com

حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا کہ میں اللہ تعالیٰ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خوش ہوں۔

## تیسری حدیث

راویان:۔ عمر بن علی ، یحییٰ بن سعید، موسیٰ جھنی۔

موسیٰ جھنی سے روایت ہے کہ میں حضرت فاطمہ بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آپ کے پاس اپنے والد گرامی کے متعلق کوئی حدیث ہوتو بیان فرمایئے آپ نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے لئے فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون مگر میرے بعد نبی نہیں ہے۔

## چوتھی حدیث

راویان:۔ احمد بن سلیمان جعفر بن عون

موسیٰ الجھنی سے روایت ہے کہ میں نے سیّدہ فاطمہ بنتِ علی علیہا السلام کی زیارت کی آپ کی عمر اس وقت اسی سال تھی میں نے آپ سے پوچھا کیا آپ کو اپنے والد گرامی کے متعلق کوئی حدیث یاد ہے؟

آپ نے فرمایا کہ نہیں مگر میں نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کے لئے فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام مگر سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

# پانچویں حدیث

**راویان:. احمد بن عثمان بن حکیم ابو نعیم حسن ابو صالح موسیٰ الجھنی، حضرت فاطمه بنت علی**

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی کے لئے فرمایا تم مجھے بمنزلہ موسیٰ سے ہارون کے ہو مگر سوائے اس کے کہ میرے بعد نبی نہیں۔

# چھٹی حدیث

**راویان:. محمد بن یحییٰ، عبد الله نیشا پُوری، احمد بن عثمان، حکیم دراوردی محمد، عمرو بن طلحه، اسباط، سماک، عکرمه،**

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ظاہری حیاتِ مُبارکہ کے وقت فرمایا کرتے تھے خدا کی قسم! ہم ایڑیوں کے بل نہیں پھریں گے جب کہ ہمیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور خدا کی قسم! اگر آپ

Marfat.com

رحلت فرما جائیں تو میں تاحینِ حیات اس بات پر لوگوں سے جنگ کروں گا جس پر آپ نے جنگ کی ہے،

خدا کی قسم! میں آپ کا بھائی ولی وارث اور چچا کا بیٹا ہوں اور مجھ سے زیادہ اس امر کا کون مستحق ہے۔

## ساتویں حدیث

**راویان:۔ فضل بن سہل ، ابن عفان بن مسلم، ابو عوانہ ، عثمان بن مغیرہ ابی صادق ربیعہ بن ماجد**

سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ کیا آپ کو اپنے چچوں کے علاوہ وراثت نہیں ملی؟

اُس کے جواب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنوعبدالمطلب کو جمع فرمایا اور اُن کے لئے ایک مدطعام تیار کروایا اور سب نے کھایا حتیٰ کہ سب سیر ہو گئے مگر کھانا باقی بچ رہا اور یوں لگتا تھا جیسے اس کھانے کو کسی نے چھوا تک نہ ہو، اور پھر ایک پیالہ منگوایا جس سے سب نے شکم سیر ہو کر پیا مگر پیالہ ایسے ہی بھرا ہوا تھا جیسے کسی نے اُسے مس بھی نہ کیا ہو پھر آپ نے فرمایا یا نبی عبدالمطلب مجھے تمہاری طرف بالخصوص اور دوسروں کی طرف بالعموم مبعوث فرمایا گیا ہے اور بے

Marfat.com

شک تم نے اس معجزے کو دیکھا تو کیا تم میں سے کوئی اس امر میں میرا ساتھ دیتا ہے؟ تاکہ وہ میرا بھائی ساتھی اور وارث بنے مگر کوئی شخص بھی نہ اٹھا تو میں اٹھا اس وقت میری عمر چھوٹی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔

اور پھر آپ نے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اور میں ہر مرتبہ اٹھتا رہا اور آپ مجھے بٹھاتے رہے حتیٰ کہ میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا تو آپ نے میرے ہاتھ پر تھپکی دے کر ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے چچوں کے برعکس اپنے اس چچازاد کو وارث بنایا ہے۔

## آٹھویں حدیث

**راویان:. زکریا ابن یحییٰ ، عبد اللہ بن نمیر مالک بن مغول ، حرث بن حصین**

ابی سلیمان الجہنی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ میں اللہ کا بندہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھائی ہوں میرے سوا اس بات کا مدعی صرف وہی ہوسکتا ہے جو کذاب اور افترا پرداز ہو۔

ابی سلیمان الجہنی کہتے ہیں پس مجھے خبر دی گئی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اللہ کے بندے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی اور

Marfat.com

محبوب ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں۔

## نویں حدیث

**راویان:۔ بشر بن ہلال ،جعفر بن سلیمان یزید الرشک، مطرف بن عبد اللہ**

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور علی میرے بعد تمام مومنوں کا ولی اور مددگار ہے۔

# اس حدیث میں ابی اسحق کے رواۃِ اختلاف کا ذکر

## دسویں حدیث

**راویان:۔ احمدبن سلیمان ، ابو اسحاق، حبشی بن جنادہ سلوی،**

حبشی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں امام نسائی فرماتے ہیں میں کہتا ہوں کہ ابواسحٰق نے بزار کی روایت بیان کی ہے۔

Marfat.com

# گیارھویں حدیث

**راویان:۔ احمد بن سلیمان، عبد اللہ، اسرائیل، ابی اسحق**

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول االلہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرمایا کہ میں تجھ سے ہوں اور تو مجھ سے ہے۔

# بارھویں حدیث

**راویان:۔ قاسم بن یزید مخزومی، اسرائیل، ابی اسحاق، ھبیرہ بن مریم،**

حضرت ہانی بن ہانی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کر تے ہیں کہ جب ہم مکہ معظّمہ سے گزر رہے تھے تو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی چچا جان چچا جان کہتی دوڑتی ہوئی آئی تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اسے پکڑ لیا اور اپنی زوجہ محترمہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے حوالے کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے چچا کی بیٹی کو اٹھالیں۔

اس سلسلہ میں جعفر و علی اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مابین جھگڑا شروع ہو گیا حضرت علی فرماتے تھے کہ یہ لڑکی میرے چچا کی بیٹی ہے اسے میں اپنے پاس رکھوں گا حضرت جعفر فرماتے تھے کہ یہ میرے چچا کی بیٹی بھی

Marfat.com

ہے اور میری بیوی اس کی خالہ بھی ہے حضرت زید فرماتے تھے کہ یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے جب یہ قصہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں پیش ہوا تو آپ نے فرمایا کہ یہ لڑکی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرمایا کہ تم مجھے ایسے ہو جیسے موسیٰ کو ہارون علیہما السلام اور میں تجھ سے ہوں اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا کہ تم خَلق اور خُلق میں مجھ سے مشابہ ہو اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا اے زید تم ہمارے بھائی اور مولا ہو۔

Marfat.com

# علی میری جان کی طرح ہے

## فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

راویان:۔ عباس بن محمد الدوری احوص بن جواب یونس بن اسحق ابی اسحاق زید بن یشیغ

حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو ربیعہ کو انتباہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہاری طرف ایسا شخص آئے گا جو میری جان کی طرح ہے وہ میرا حکم تم پر نافذ کرے گا اور لڑنے والوں کو قتل کرے گا اور تمہاری اولاد کو قیدی بنائے گا پس میں اس تعجب ہی میں تھا کہ حضرت عمر میرے پیچھے سے میرے کمرے میں آدھمکے ہیں نے کہا اس سے مراد آپ کا ساتھی ہے انہوں نے پوچھا کون؟ میں نے کہا جوتا مرمت کرنے والا انہوں نے کہا جوتوں کی مرمت تو علی کرتا ہے۔

Marfat.com

# علی کیلئے فرمانِ مصطفی که تو میرا امین اور صفی هے

## راویان حدیث!

ذکریا بن یحیی ، ابن ابی عمرو بن ابی مروان، عبد العزیز ، یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن هاد ، محمد نافع بن عجیز

اپنے باپ سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے علی تو میرا صفی اور میرا امین ہے میرا قرض یا میں ادا کروں گا یا علی ادا کرے گا

راویان حدیث، احمد بن سلیمان اسمعیل ابی اسحق جناب حبشی بن جنادہ سلولی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں میرا قرض کوئی نہیں ادا کرے گا مگر میں خود ادا کروں گا یا علی ادا کرے گا۔

# اپنا پیغام میں خود پهنچاؤں گا یا علی فرمان رسول

راویان حدیث ! احمد بن سلیمان ، اسمعیل،

Marfat.com

ابی اسحاق ، حبشی

ابن جنادہ سلولی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں میرا پیغام کوئی نہیں پہنچائے گا مگر میں اور علی

## حضرت علی کو سورہ براۃ دیے کربھیجنا

## پہلی حدیث

راویان :. محمد بن بشار ،عفان عبد الصمد حماد بن سلمہ سمائک بن حرب

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سورۃ براۃ دے کر بھیجا اور پھر ان کو واپس بلا کر فرمایا کہ اسے نہیں پہنچائے گا کوئی شخص مگر وہ جو میرے اہل سے ہو پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلا کر سورۃ براۃ انہیں عطا کردی،

## دوسری حدیث !

راویان:. عباس بن محمد الدو ری ابو نوح قداد یونس بن ابی اسحق ،ابی اسحق

زید بن سبیع حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں

Marfat.com

کہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ براۃ دے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل مکہ کی طرف بھیجا پھر حضرت علی کو ان کے پیچھے بھیجا کہ وہ مکتوب ان سے خود لے لیں اور اہل مکہ کی طرف جائیں۔

فرمایا کہ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی للہ تعالیٰ عنہ سے ملے اور ان سے وہ خط لے لیا پس حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غم ناک حالت میں واپس آ گئے

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی آیت نازل ہوئی ہے؟

آپ نے فرمایا نہیں بلکہ مجھے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس پیغام کو یا تو میں خود پہنچاؤں یا میرے اہل بیت پہنچائیں۔

## تیسری حدیث!

**راویان: ذکریا بن یحییٰ، عبد اللہ ابن عمر، اسباط، قطر، عبد اللہ بن شریک عبد اللہ بن اقیم**

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سورۃ براۃ دے کر بھیج یہاں تک کہ وہ راستے پر تھے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیج کہ وہ سورۃ براۃ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے واپس لے لیں پھ حضرت علی نے حضرت ابوبکر سے سورۃ واپس لی تو حضرت ابوبکر نے ۲۱

Marfat.com

بات کا غم اپنے دل میں محسوس کیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے کوئی نہیں پہنچائے گا مگر میں خود یا وہ شخص جو مجھ سے ہو،

## چوتھی حدیث!

**راویان:۔ اسحاق بن ابراهیم راهویه موسی بن طارق، ابی صالح ،عبد الله بن خثیم ، ابی زبیر،**

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جعرانہ سے واپس آئے تو آپ نے حضرت ابوبکر کو حج کے لئے روانہ کیا ہم بھی آپ کے ساتھ تھے یہاں تک کہ مقام عرج پر صبح کی نماز کے لئے کپڑا اچھایا پس جب تکبیر کے لئے کھڑے ہوئے تو عقب سے بلبلاہٹ کی آواز سُنی چنانچہ تکبیر میں توقف کیا گیا کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناقہ مبارکہ جدعا کے بلبلانے کی آواز تھی۔

ہم نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بھی حج کے لئے تشریف لے آئے ہیں لہذا آپ کی معیّت میں نماز ادا کی جائے تو جب اس اونٹنی سے اتر کر حضرت علی تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا کہ علی آپ امیر ہیں یا ایلچی؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا امیر نہیں بلکہ پیامبر ہوں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے بھیجا ہے کہ مواقف حج میں لوگوں پر سورت براۃ تلاوت کروں

پس ہم مکہ معظمہ میں داخل ہوئے تو ایام ترویہ سے قبل ایک روز

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطاب

کرتے ہوئے ان سے گفتگو کی اور مناسک حج بیان کئے۔

یہاں تک کہ جب آپ فارغ ہوئے تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ

الکریم کھڑے ہوئے اور آپ نے لوگوں پر سورۃ براۃ پڑھی یہاں تک کہ ختم

ہوگئی۔

پس پہلے آدمی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنہوں

نے کھڑے ہوکر خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو بتایا کہ منیٰ سے واپس کیسے آنا ہے

اور رمی کیسے کرنی ہے اور انہیں مناسک حج سکھائے تو جب آپ فارغ ہوئے

تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور لوگوں پر سورۃ براۃ تلاوت کی حتیٰ کہ

ختم ہوگئی۔

# جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ ولی ہے

## فرمانِ مصطفیٰ برائے مرتضیٰ

## پہلی حدیث

راویان ! احمد بن مثنیٰ ، یحییٰ بن معاذ ، ابو عوانہ ،

سلیمان ، حبیب بن ابی ثابت طفیل ۔

Marfat.com

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع سے واپس آئے تو غدیر خم کے مقام پر نزول اجلال فرمایا اور لوگوں کو بھی قیام کرنے کا حکم دیا۔

اور پھر فرمایا یوں معلوم ہوتا ہے کہ مجھے اللہ کی طرف سے بلاوا آ گیا ہے اور میں نے اس کا جواب دیا ہے اور میں تم میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں اور ایک دوسری سے بڑی ہے۔

اور وہ اللہ کی کتاب اور میری عترت واہل بیت ہے اب دیکھنا کہ تم میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو یہ دونوں کبھی الگ الگ نہیں ہوں گے حتیٰ کہ حوض کوثر پر مجھے آملیں گے۔

پھر فرمایا بے شک اللہ میرا مولا ہے اور میں تمام مومنوں کا ولی ہوں اور پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا جس کا میں ولی ہوں پس اس کا یہ ولی ہے الٰہی جو اس سے دوستی رکھے اس سے دوستی رکھ اور جو اس سے دشمنی رکھے اس سے دشمنی رکھ۔

میں نے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سُنی ہے کہ ان درجات میں جو کوئی شخص بھی ہے میں نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اس کے بارے میں اپنے کانوں سے سُنا ہے۔

Marfat.com

## دوسری حدیث!

**راویان: ابو کریب محمد بن العلاء الکوفی ، ابو معاویہ ، اعمش ،سعید بن عمیر ، ابن بریدہ**

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی زیر قیادت بھیجا پس جب ہم لوگ واپس آئے تو آپ نے پوچھا کہ تم نے اپنے ساتھی کہ صحبت کو کیسا پایا؟

پس میں نے اور ایک دوسرے شخص نے حضرت علی علیہ السلام کی شکایت کی اور میں نے جب سر اٹھا کر دیکھا تو وہ دوسرا شخص اہل مکہ سے تھا۔

اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رُخ انور کی طرف نظر کی تو آپ کا چہرۂ اقدس غصے سے سُرخ تھا۔

اور آپ نے فرمایا!

جس کا میں ولی ہوں اس کا علی ولی ہے۔

## تیسری حدیث

**راویان: محمد بن المثنیٰ ابو احمد ، عبد المالک بن ابی عینیہ ، حکم ، سعید بن جبیر ابن عباس**

حضرت بریدہ رضی الہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی معیت میں یمن کی طرف بھیجا تو میں نے ان کی سختی دیکھی تو واپس آکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس امر کی شکایت کی پس آپ نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا اے بریدہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

## چوتھی حدیث!

**راویان :. ابو داؤد ، ابو نعیم عبد الملک بن ابی عینیه الحکم ، سعید بن جبیر ، ابن عباس**

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ یمن کی طرف گئے تو میں نے آپ کی سختی محسوس کی پس جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس آیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے اس قصہ کا ذکر کیا تو آپ کے چہرۂ انور پر جلال برسنے لگا اور آپ نے فرمایا اے بریدہ کیا تو نہیں جانتا کہ میں مومنوں کی جانوں کا ان سے زیادہ مالک ہوں؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ زیادہ مالک ہیں تو آپ نے فرمایا جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

## پانچویں حدیث!

Marfat.com

راویان:۔ زکریا بن یحیی ، نصر بن علی ، عبد اللہ بن داؤد، عبد الواحد بن ایمن۔ ایمن

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔

## چھٹی حدیث!

راویان:۔ قتیبہ بن سعید ابن ابی عدی عوف میمون ابی عبد اللہ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تبارک و تعالی کی حمد و ثنا بیان کرنے کے بعد فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں تمام مومنوں کی جانوں کا اُن سے زیادہ مالک ہوں؟

لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں بے شک آپ ہر مومن کی جان کے اُس سے زیادہ مالک اور اقرب ہیں تو آپ نے فرمایا پس جس کا میں مولا ہوں اس کے یہ مولا ہیں اور پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ تھام لیا۔

## ساتویں حدیث!

راویان! محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ نیشا پوری احمد

Marfat.com

بن عثمان بن حکیم عبد اللہ بن موسی ، ھانی بن ایوب ،

طلحہ ،

حضرت عمرو بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو دوران خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا کہ میں تم لوگوں کو قسم دے کر پوچھا ہوں کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

آپ کا یہ فرمان سن کر چھ آدمی اٹھے اور انہوں نے اس کی امر کی گواہی دی کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان سُنا ہے۔

## آٹھویں حدیث !

راویان : محمد بن مثنی، محمد ، شعبہ ابی اسحق.

حضرت سعید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت علی کے فرمان کے جواب میں پانچ چھ اصحاب رسول نے اس کی بات کی گواہی دی کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

## نویں حدیث !

راویان :. علی بن محمد بن علی قاضی المصیصہ خلف، شعبہ ابی اسحاق.

Marfat.com

حضرت سعید بن وہب کی روایت ہے کہ اس امر کی گواہی دینے والے چھ صحابہ کرام تھے اور یزید بن یثیغ نے کہا کہ حضرت علی کہ منبر کے پاس کھڑے ہو کر چھ اشخاص نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔

## دسویں حدیث!

راویان: ابو داؤد ، عمران بن ابان ، شریک ، ابو اسحاق

زید بن یثیغ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور اس سلسلہ میں سوائے اصحاب رسول علیہ الصلوۃ کے کوئی شخص گواہی نہ دے کہ یوم غدیر خم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے الٰہی اس کے دوستوں سے دوستی اور اس کے دشمنوں سے دُشمنی رکھ؟ آپ کے اس فرمان پر منبر کی طرف سے چھ آدمی اُٹھے اور انہوں نے گواہی دی کہ بے شک ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے۔

Marfat.com

# علی میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے

## "پہلی حدیث"

**احمد بن شعیب قتیبہ بن سعید جعفر ابن سلیمان یزید ، مطرف بن عبد الله ،**

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر ترتیب دیا اور اس کا سپہ سالار حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو مقرر کیا اور سریہ کے لئے بھیجا اسلامی لشکر فتحیاب ہوا تو مال غنیمت سے ایک کنیز کو حضرت علی نے لے لیا جسے بعض لوگوں نے ناپسند کیا اور چار اصحاب نے عہد کیا کہ اس امر کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی جائے گی۔

چنانچہ جب مسلمان اس سفر سے لوٹے تو حسب معمول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کیونکہ مسلمانوں میں دستور تھا کہ جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری دیتے۔

حضرت علی کے خلاف شکایت کرنے کا عہد کرنے والے چار اشخاص میں سے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے علی کو دیکھا کہ اس نے ایسا اور ایسا کیا؟

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بات سنی تو اس کی طرف سے رُخ انور کو پھیر لیا پھر دوسرے آدمی نے اٹھ کر وہی بات دہرائی تو آپ نے اس کی طرف سے بھی چہرہ اقدس کو پھیر لیا پھر تیسرے نے بھی وہی مقالہ دہرایا اور پھر جب چوتھے نے بھی وہی بات کی جو پہلے تین کر چکے تھے تو آپ غضب ناک ہو گئے اور اس کے چہرے پر نظریں گاڑتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد تمام مومنوں کا مددگار ہے۔

## دوسری حدیث!

راویان حدیث ! شعیب ، واصل بن عبد العلی کوفی فضیل عن الجامع عبد الله بن بریده

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خالد بن ولید کے ساتھ یمن کی طرف بھیجا اور دوسرے لشکر کے ساتھ حضرت علی کو روانہ کیا اور فرمایا کہ اگر تم اکٹھے جنگ کرو تو علی تم سب کے سپہ سالار ہوں گے اگر الگ الگ ہو کر لڑو تو اپنے اپنے لشکر کے امیر ہو گے پس ہم نے اہل یمن میں سے بنو زبید کے ساتھ جنگ کی اور مشرکین پر مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی پس ہم نے لڑنے والوں کو قتل کر دیا اور ان کی اولاد کو قید کر لیا اور حضرت علی نے قیدیوں میں سے اپنے

Marfat.com

لئے ایک کنیز کو پسند کیا چنانچہ خالد بن ولید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس ضمن میں خط لکھا اور مجھے حکم دیا کہ میں یہ خط آپ تک پہنچاؤں حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ میں خط لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ علی نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا تو آپ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا اے بریدہ میرے لئے ہی علی سے بغض نہ رکھو کیونکہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد تمہارا مددگار ہے۔

Marfat.com

# فرمان نبی
# علی کو گالی دینا مجھے گالی دیناھے

## پھلی حدیث

**احمد بن شعیب ، عباس بن محمد الدوری یحییٰ بن زکریا اسرائیل ابی اسحاق**

حضرت ابی عبد اللہ جدلی کہتے ہیں کہ میں اُم المومنین حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی جا سکتی ہے؟

میں نے کہا سبحان اللہ یا کہا کہ اللہ اس سے پناہ دے تو آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو علی

Marfat.com

کو گالی دیتا ہے وہ مجھے گالی دیتا ہے۔

## دوسری حدیث!

راویان: احمد بن شعیب عبد العلی بن واصل بن عبد العلی الکوفی جعفر بن عون ، سعد بن ابی عبد الله ، ابو بکر بن خالد ،

خالد بن عرفطہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ منورہ زاداللہ شرفہا واکراما میں دیکھا تو انہوں نے مجھے فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ تم حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو گالیاں دیتے ہو؟

میں نے کہا ہم ایسا کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا!

تم شاید اس بات کو نہیں جانتے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنی ہے۔

# حضرت علی سے دوستی کی ترغیب اور عداوات سے ترھیب

## پھلی حدیث!

راویان :. احمد بن شعیب هرون بن عبد الله البغدادی ،الحبال ، مصعب بن مقدام قطر بن خلیفه، ابی

Marfat.com

الطفیل ، ابو داؤد کی حدیث کے راوی یہ ہیں محمد بن سلمان، قطر ابن الطفیل .

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میدان میں جمع ہونے والے لوگوں سے کہا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سُنی ہے بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے دن لوگوں کو ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں مومنوں کی جانوں کا ان سے زیادہ مالک اور اولیٰ واقرب ہوں؟ اور آپ کھڑے تھے پھر آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے الٰہی اس کے دوست سے دوستی فرما اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ۔

ابو طفیل کہتے ہیں کہ میں اس اجتماع سے باہر آیا تو میرے دل میں اس حدیث کے متعلق خلجان تھا چنانچہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات کی تو انہوں نے فرمایا تو شک کرتا ہے جب کہ میں نے اسے خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے اور یہ الفاظ ابو داؤد کے ہیں۔

## دوسری حدیث !

راویان : احمد بن شعیب، عبد الرحمن زکریا بن

Marfat.com

**یحییٰ السجستانی، محمد بن عبد الرحیم ابراھیم، معن، موسیٰ بن یعقوب مھاجر بن مسمار**

حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا اے لوگو میں تمہارا ولی ہوں؟

لوگوں نے عرض کیا آپ نے درست فرمایا ہے ؟

پھر آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا کہ یہ میرا ولی ہے اور میری طرف سے ادائیگی کرنے والا ہے جو اس سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا جو اس سے دشمنی کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی کرے گا۔

# تیسری حدیث!

**راویان: احمد بن عمان بصری ابو الجوز، ابن عینیہ عائشہ بنت سعد.**

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑا اور خطبہ ارشاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کیا تم کو معلوم

Marfat.com

نہیں کہ میں تمہاری جانوں کا تم سے زیادہ مالک ہوں؟

لوگوں نے جواب دیا، ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درست فرما رہے ہیں۔

پھر آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا، کہ جس کا میں ولی اور مددگار ہوں اس کا یہ بھی ولی اور مددگار ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا جو اس سے محبت کرے اور جو اس سے دشمنی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے دشمنی کرے گا۔

## چوتھی حدیث!

روایان ! احمد بن شعیب، زکریا بن یحییٰ ،یعقوب ، بن جعفر بن ابی کثیر ، مہاجر بن مسمار ، عائشہ بنت سعد

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ معظّمہ زاد اللہ شرفہا کے راستہ میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظّمہ تشریف لا رہے تھے۔ جب آپ مقام غدیر تک پہنچے تو آپ کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ آنے والوں اور پیچھے پیچھے آنے والے لوگوں کو اُن کی طرف واپس بھیجا جو پیچھے رہ گئے تھے۔ جب تمام لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تمہارا ولی کون ہے؟

Marfat.com

گے تھے۔ جب تمام لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پاس جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تمہارا ولی کون ہے؟

لوگو نے تین مرتبہ کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اٹھایا اور فرمایا، جس کا ولی، اللہ اور اس کا رسول ہے اس کا یہ بھی ولی ہے۔ اے اللہ اس سے بھی محبت رکھ جو اس سے محبت رکھتا ہے اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھتا ہے۔

# حضور کی علی کے محب کیلئے دعا اور دشمن کیلئے بد دُعا

## پهلی حدیث

راویان: احمد بن شعیب، اسحق بن ابراهیم بن راهویه، نضر بن شمیل، عبد الجلیل، عطیه، عبد الله بن بریده

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ بغض رکھتا تھا حتیٰ کہ میں نے قریش کے ایک آدمی سے دوستی کی تو اس کی بنیاد بھی بغض علی پر تھی اس

Marfat.com

آدمی نے میری طرف ایک سوار بھیجا تو میں نے اس کی مصاحبت بھی بغض علی پر ہی کی راوی کہتا ہے کہ ہمیں ایک قیدی ہاتھ لگا تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لکھا کہ آپ ہماری طرف کوئی آدمی بھیجیں جسے ہم اس کا خُمس دے دیں تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہماری طرف بھیجا اور قیدیوں میں ایک بہت اچھی خدمت گار لڑکی تھی جب آپ نے خُمس لگایا تو وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت علیہم السلام کے حصہ میں آ گئی پھر خُمس لگایا تو وہ آل علی کے حصہ میں آ گئی پھر جب آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ کے سر سے قطرے گر رہے تھے ہم نے کہا یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کیا آپ نے اس خدمت گار لڑکی کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ خُمس میں آ گئی ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کے حصہ میں آئی پھر آلِ علی کے حصہ میں آئی یہ سُنا تو میں نے اس سلسلہ میں جھگڑا شروع کر دیا۔

پھر حضرت علی نے حضور علیہ الصلوٰۃ کی خدمت میں چٹھی لکھی اور ہمارے ساتھ چٹھی میں لکھی گئی بات اور حضرت علی علیہ السلام کی باتوں کی تصدیق کے لئے ایک آدمی بھیجا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر میں خط کا مضمون سنانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے، دونوں نے درست کہا اور میں بھی کہنے لگا کہ اس نے سچ کہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر

Marfat.com

فرمایا، اے بریدہ کیا تو علی سے بغض رکھتا ہے؟

میں نے جواب دیا، ہاں! آپ نے فرمایا اس سے بغض نہ رکھ، اگر تو اس سے محبت رکھتا ہے تو اس کی محبت میں اور اضافہ کر دے اس خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ آل علی کا خمس میں حصہ دار ہونا اس خدمت گار لڑکی سے افضل ہے پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھے حضرت علی علیہ السلام سے اور کوئی آدمی زیادہ محبوب نہ تھا عبداللہ بن بریدہ کہتے ہیں خدا کی قسم اس حدیث کے بیان میں میرے والد اور حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اور کوئی آدمی نہیں۔

## دوسری حدیث!

راویان: احمد بن شعیب، حسین بن حریث المروزی، فضل بن موسیٰ، العمش، ابی اسحاق۔

حضرت سعد بن وہبؓ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک میدان میں فرمایا میں اس شخص کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس نے غدیر خم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول مومنین کے ولی ہیں اور جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ بھی ولی ہے اے اللہ جو اس سے محبت رکھتا ہے اس سے محبت رکھ اور جو اس سے دشمنی رکھتا ہے اس سے دشمنی رکھ اور جو اس کی نصرت کرتا ہے اس کی نصرت

Marfat.com

فرمار اوی کہتا ہے کہ سعید نے کہا میرے پہلو سے چھ آدمی اُٹھے زید بن منیع کہتے ہیں میرے پاس سے بھی چھ آدمی اٹھے عمر اور ذومر کہتے ہیں جس نے ان سے محبت کی اس نے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا وہ مبغض ہے اور حدیث آئندہ کے راوی اسرائیل، اسحاق، عمر زی مر ہیں۔

## تیسری حدیث!

راویان : احمد بن شعیب ، علی بن محمد بن علی ، خلف بن تمیم، اسرائیل

ابو اسحاق نے عمر اور ذی مر سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رحبہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہُ کی خدمت میں حاضر ہوا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے رہے تھے کہ آپ لوگوں میں کس کس نے غدیر خُم کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا تھا تو لوگوں نے کھڑے ہو کر گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں اے اللہ جو اس سے محبت رکھے اس سے محبت رکھ اور جو اس سے دُشمنی رکھے اس سے دُشمنی رکھ اور جو اسے محبوب رکھے اس کو محبوب رکھ اور جو اِس سے بُغض رکھے تو بھی اُس سے بُغض رکھ اور جو اِس کی نُصرت کرے تُو بھی اس کی نصرت فرما اور مومن اور کافر کے درمیان امتیاز پیدا کر دے۔

Marfat.com

# چوتھی حدیث!

**راویان حدیث احمد بن شعیب ، ابو کریب ، محمد بن العُلاالکوفی ، ابو معاویہ ، اعمش ، عدی بن ثابت .**

جناب زربن جیش، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے جنت کو پیدا کیا اور رُوح کو خلق کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے تاکیداً فرمایا ہے کہ مجھ سے صرف وہی محبت کرے گا جو مومن ہے اور مجھ سے وہی بغض رکھے گا جو مُنافق ہے۔

زربن جیش حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مُجھے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے کہ مومن مجھ سے محبت رکھے گا اور مُنافق مُجھ سے بُغض رکھے گا۔

عدی، زر سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے تاکیداً منافق فرمایا ہے کہ تُجھ سے مومن محبت رکھے گا اور مناقق بغض رکھے گا۔

Marfat.com

# حضرت علی کی مثال فرمان رسول حدیث!

راویان:۔ احمد بن شعیب ابو جعفر محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخزومی یحیی بن معین، ابو حفص الابار، حکم بن مالک، حرث بن حصین، ابی صادق

ربیعہ بن ناجذ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی! تجھ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مماثلت پائی جاتی ہے یہودیوں نے ان سے بغض رکھا یہاں تک کہ ان کی والدہ ماجدہ پر بہتان باندھا اور نصاریٰ نے ان سے محبت کی اور انہیں وہ مقام دیا جو ان کے شایان شان نہ تھا۔

# دربار مصطفےٰ میں قُرب و مقام مُرتضیٰ

## "پہلی حدیث"

راویان:۔ احمد بن شعیب، اسماعیل بن مسعود بصری، شعبہ ابی اسحق

Marfat.com

حضرت العلاء سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان لوگوں میں سے تھے

جو دو لشکروں کے ٹکرانے کے دن پشت پھیر گئے تھے پس اللہ نے ان کے گناہ کو معاف فرما دیا پھر انہوں نے لغزش کی تو انہیں شہید کر دیا گیا پھر اس شخص نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا ان کے بارے میں نہ پوچھئے کیا تو نہیں دیکھتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ان کا کیا مقام ہے۔

## دوسری حدیث!

حدیث بیان کی احمد بن شعیب نے کہ ھلال بن العلاء نے حضرت عرارانہ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ مجھے حضرت علی علیہ السلام اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق کچھ بتائیں گے ؟

انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اس کے سوا آپ کو میں ان کے متعلق اور کوئی بات نہیں بتاؤں گا۔

Marfat.com

اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جنگ اُحد کے روز ایک عظیم گناہ کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرما دیا اور انہوں نے تمہارا ایک چھوٹا سا گناہ کیا اور تم نے انہیں قتل کر دیا۔

## تیسری حدیث!

راویان: احمد بن شعیب، احمد بن سلیمان الرھاوی عبد اللہ ، اسرائیل ، ابی اسحق

حضرت العلاء بن عرار کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور آپ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے گھر کے سوا مسجد میں کوئی گھر نہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چھوٹا سا گناہ کیا تو تم نے اسے قتل کر دیا۔

## چوتھی حدیث!

راویان: احمد بن شعیب، اسماعیل ،بن یعقوب بن اسماعیل ، ابو موسیٰ محمد بن موسیٰ اعین ، ابی عطا

حضرت سعید بن عبید کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور اس نے آپ سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا ان کے بارے میں، میں تجھے کچھ

Marfat.com

نہیں بتاؤں گا لیکن ان کے گھر کی طرف دیکھ کے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں سے ہے اس آدمی نے کہا میں ان سے بغض رکھتا ہوں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ سے بغض رکھے۔

## پانچویں حدیث!

**راویان: احمد بن شعیب ہلال بن العلاء بن ہلال، حسین، زہیر، اسحاق**

حضرت ابوعبدالرحمٰن بن خالد بن قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہاں سے وارث ہو گئے؟ فرمایا کہ وہ ہم سب سے پہلے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے والے تھے اور ہم سب سے زیادہ آپ سے تعلق رکھنے والے ہیں اس کی اسناد میں زید بن جبلہ نے اس کی مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ روایت خالد بن قثم کے بیٹے کی بجائے خود خالد بن قثم نے بیان کی ہے۔

## چھٹی حدیث!

**راویان: احمد بن شعیب، ہلال بن العلاء، ابی عبید اللہ بن زید ابی اسحاق**

Marfat.com

حضرت خالد بن قثم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہارے دادے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چھوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث ہیں حالانکہ وہ تیرے چچا ہیں؟ تو اس نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے والے اور ہم سب سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

## ساتویں حدیث!

راویان :: احمد بن شعیب عبدۃ بن عبد الرحیم المروزی ، عمر بن محمد،یونس بن ابی اسحاق عیزار بن حریث ،

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بلند آواز کو سُنا کہ وہ آپ سے کہہ رہی تھیں کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے زیادہ محبوب ہیں۔

یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تھپڑ مارنے کے لئے جھکے اور انہیں کہنے لگے اے بنت فلاں میں دیکھ

Marfat.com

رہا ہوں کہ تیری آواز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے بلند ہے پس حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑ لیا اور حضرت ابوبکر غصے کی حالت میں باہر نکل گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

اے عائشہ! تو نے دیکھا کہ میں نے تجھے کیسے ایک آدمی سے بدایت دلوائی ہے اس کے بعد پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت طلب کی تو اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صُلح ہو چکی تھی۔

چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا جیسے آپ نے مجھے جنگ میں شامل کیا تھا ایسے ہی مجھے صُلح میں بھی شامل فرمالیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دونوں نے جھگڑا کیا تھا۔

## آٹھویں حدیث!

راویان: احمد بن شعیب، محمد بن آدم، بن سلیمان المصیصی، ابن عینیه، عینیه

حضرت جمیع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گیا اور میں اس وقت نوعمر تھا میں نے آپ کے سامنے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ذکر کیا

Marfat.com

تو آپ نے فرمایا میں نے کسی مرد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ان سے زیادہ محبوب نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی عورت کو اُن کی بیوی سے زیادہ آپ کے ہاں محبوب دیکھا ہے،

## نوویں حدیث !

**راویان : احمد ب شعیب ، عمر و بن علی بصری ، عبد العزیز بن خطاب و و ثقه، محمد بن اسماعیل بن رجاء الزبیدی م ابی اسحاق شیبانی،**

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں گیا میں نے پس پردہ آپ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا تو مجھ سے اس آدمی کے متعلق پوچھتا ہے؟

میں نہیں جانتی کہ کوئی آدمی ان سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہو اور نہ ہی کوئی عورت ان کی بیوی سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہے۔

## دسویں حدیث !

**راویان : احمد بن شعیب، زکریا بن یحییٰ، ابراهیم بن سعد، شاذان ، جعفر ، حمزه، عبد لله بن عطا**

Marfat.com

حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی میرے باپ کے پاس آیا اور اُس نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا ؟

تو میرے باپ نے کہا عورتوں میں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور مردوں میں سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

## گیارھویں حدیث !

راویان : محمد بن مسلمہ ، عبد الرحیم ، زید ، حرث، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر ،

حضرت عبداللہ بن یحییٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سُنا میں ہر شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں جاتا ہوں اگر آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ کر داخلے کی اجازت دے دیتے تو میں گھر میں داخل ہو جاتا اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت دے دیتے اور میں داخل ہو جاتا۔

## بارھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب، زکریا بن یحییٰ، محمد بن عینیہ وابو کامل ، عبد الواحد بن زیاد ، عمار بن القعقاع بن حرث عکی، ابی زرعہ ، عمر وبن جریر

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن یحیٰی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ سحری کے وقت مجھے ایک ایسی ساعت میسّر تھی جس میں، میں رسول اکرم صلی للہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلا جاتا اگر آپ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر نماز میں نہ ہوتے تو مجھے اجازت عنایت فرمادیتے،

# اس حدیث کے الفاظ میں اختلاف مغیرہ کا بیان

## تیرھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب ،محمد بن قدامہ مصیصی، جریر ، مغیرہ، حرث، ابی زرعۃ بن عمرو بن جریر،

حضرت عبداللہ بن یحیٰی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ مجھے سحری کے وقت ایک ایسی ساعت میسّر تھی جس میں مَیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلا جاتا تھا جب مَیں آپ کے پاس آتا تو اجازت طلب کرتا اگر میں آپ کو نماز پڑھتے پاتا تو آپ سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر فارغ ہوتے تو مجھے اجازت عنایت فرمادیتے۔

## چودھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب، محمد بن عبید بن محمد الکوفی، ابن عباس، مغیرہ ، حرث العکی،

Marfat.com

حضرت ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رات اور دن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کے لئے دو ساعتیں میسر تھیں۔ جب میں رات کو جاتا تو آپ میرے لئے کھانس دیتے شرجیل بن مدرک نے اس کی اسناد میں مخالفت کی ہے اور کھانسنے کے متعلق موافقت کی ہے۔

## پندرھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب ، قاسم بن زکریا بن دینار، ابو اسامه ، شرجیل ابن مدرک الجعفری،

عبد اللہ بن بحر الحضرمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا لوٹا اٹھایا کرتے تھے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں وہ مقام حاصل ہے جو مخلوقات میں سے کسی کو بھی حاصل نہیں پس میں ہر روز سحری کے وقت آپ کے پاس آتا تھا اور کہتا تھا السلام علیک یا نبی اللہ اگر آپ کھانس دیتے تو میں اپنے گھر واپس لوٹ جاتا وگرنہ آپ کے پاس چلا جاتا۔

## سولھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب، محمد بن بشار، ابو

Marfat.com

المساور ، عوف بن عبد الله

عبد اللہ بن عمرو بن ہند الجملی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت بیان کرتے ہیں ۔ کہ آپ نے فرمایا کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے اور جب میں سکوت اختیار کرتا ہوں تو مجھ سے ابتداء فرماتے ہیں ۔

## سترھویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب، محمد بن المثنیٰ ، ابو معاویه ، اعمش، عمرو بن مرة

جناب ابو البختری حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب میں مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے اور جب میں خاموش رہتا ہوں تو مجھ سے ابتداء کی جاتی ہے ۔

## اٹھارویں حدیث !

راویان : احمد بن شعیب ، یوسف بن سعید، حجاج بن خدیج ، ابو حرب،

ابو الاسود اور ایک دوسرے آدمی نے جناب زاذان سے بیان کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم جب میں مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے اور جب میں خاموش اختیار کرتا ہوں تو مجھ سے آغاز کیا جاتا

Marfat.com

ہے۔

# مُرتضٰے بر شانہ مصطفٰے
# خصوصیت حیدر کرار

## پہلی حدیث!

راویان : احمد بن شعیب ، احمد بن حرب، اسباط، نعیم ابن حکیم المدائنی ،

ابو مریم نے کہا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا یہاں تک کہ ہم کعبہ شریف میں آ گئے پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کندھوں پر چڑھ گئے اور میں آپ کو لے کر اُٹھ کھڑا ہوا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کمزوری کو دیکھا تو مجھے فرمایا علی بیٹھ جاؤ میں بیٹھ گیا تو حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے کندھوں سے اُتر کر میرے لئے بیٹھ گئے اور مجھے فرمایا کہ میرے کندھوں پر سوار ہو جاؤ۔

میں آپ کے کندھوں پر سوار ہو گیا تو آپ مجھے لے کر اٹھ کھڑے ہوئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خیال آیا کہ میں آسمان کے کنارے تک پہنچا ہوا ہوں پس میں کعبہ پر چڑھ گیا وہاں تانبے یا

Marfat.com

پیتل کا ایک مجسمہ پڑا ہوا تھا میں اسے دائیں بائیں اور آگے پیچھے کرنے لگا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو گیا حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اسے پھینک دو میں نے اُسے پھینک دیا اور وہ مجسمہ شیشے کی طرح چور چور ہو گیا پھر میں نیچے اترا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میں دوڑنے لگے یہاں تک کہ ہم اس خوف سے کہ ہمیں کوئی آدمی نہ مل جائے گھروں کے پیچھے چھپ گئے۔

Marfat.com

حضرت علی کی وہ خصوصیت جو اولین و آخرین میں سے کسی کو حاصل نہیں

# جگر گوشۂ رسول سیّدہ فاطمۃ الزہرا سے شادی

## حدیث اوّل !

روایان : احمد بن شعیب، جریر بن حریث ،فضل بن موسیٰ ، حسین بن واقد ،

حضرت عبد اللہ بن یزید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے متعلق نکاح کا پیغام دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا کہ ابھی وہ چھوٹی ہیں پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیغام نکاح دیا تو آپ نے ان کے ساتھ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کردی۔

## دوسری حدیث !

راویان : ابو سعید اسماعیل بن مسعود، حاتم بن وردان ، ایوب السجستانی،ابی یزید المدنی

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

Marfat.com

حضرت فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رخصتی میں شامل تھی جب میں صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا تو حضرت ام ایمن نے آپ کے لئے دروازہ کھولا جب عورتوں نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سُنی تو اُٹھنے کے لئے حرکت کرنے لگیں،

آپ نے فرمایا میں نے اچھا کیا ہے ہم ایک طرف ہو کر بیٹھ گئیں حضرت اسماء بنت عمیس کہتی ہیں کہ میں ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ کے لئے دعا فرمائی پھر آپ پر پانی چھڑکا پھر آپ باہر نکلے تو آپ نے سیاہی دیکھی آپ نے دریافت کیا یہ کون ہے؟ میں نے جواب دیا اسماء فرمایا بنت عمیس؟ میں نے جواب دیا ہاں فرمایا تو بھی حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رخصتی میں شامل تھی تو اس کا اکرام کرتی ہے میں نے جواب دیا ہاں تو آپ نے میرے لئے دعا فرمائی۔

## تیسری حدیث !

**راویان : احمد بن شعیب ،زکریا بن یحیٰ محمد بن سدران ، سہیل بن جلاد العدی ، ابن سواد سعید بن ابی**

Marfat.com

## عروبہ، ایوب السجستانی، عکرمہ

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی مبارک حضرت علی علیہ السلام سے کی تو جو چیزیں آپ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ بھیجیں وہ یہ تھیں ایک بنی ہوئی چار پائی اور ایک تکیہ جس کے اندر چھال بھری ہوئی تھی اور ایک مشکیزہ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ بطحاء سے ریت لا کر گھر میں بچھادی گئی اور آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا جب تک میں نہ آؤں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بات نہ کرنا پس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضرت ام ایمن باہر نکلیں تو آپ نے فرمایا میرے بھائی کو اطلاع کرو ام ایمن نے کہا کہ وہ یعنی حضرت علی آپ کے بھائی کیسے ہوئے آپ نے تو ان کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کر دی ہے فرمایا وہ میرا بھائی ہے پھر آپ دروازے کی طرف آئے تو آپ نے سائے کو دیکھ کر دریافت فرمایا کہ یہ کون ہے؟

اس نے جواب دیا میں اسماء بنت عمیس ہوں آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کے اکرام کے لئے آئی ہو یہودیوں میں رواج تھا کہ جب کسی کی بیوی اس کے ہاں جاتی تو غم محسوس کرتے تھے۔

Marfat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک طباق منگوایا اور اس میں اپنا لعاب دہن مبارک شامل فرمایا پھر اس پر تعوذ پڑھی اور پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلا کر آپ کے چہرے سینے اور کہنیوں پر اس پانی کو چھڑکا پھر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلایا آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیا کے باعث اپنے کپڑوں میں لڑکھڑاتی ہوئی تشریف لائیں تو آپ نے ان پر بھی پانی چھڑکا اور جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرمایا تھا وہی انہیں فرمایا پھر فرمایا اے بیٹی خدا کی قسم میں نے اپنے اہل میں سے بہترین آدمی کے ساتھ تمہاری شادی کی ہے پھر آپ کھڑے ہو گئے اور باہر تشریف لے گئے۔

## چوتھی حدیث !

**راویان : احمد بن شعیب ، عمار بن بکار بن راشد ، احمد بن خالد**

محمد بن عبد اللہ بن ابی نجع اپنے باپ سے حضرت امیر معاویہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی بن ابی طالب کا ذکر کیا تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو ملنے والے ان تین خصائص میں سے حضور رسالت مآب

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے ایک بھی فرمایا ہوتا تو میرے نزدیک یہ محبوب ترین بات ہوتی۔

جب آپ نے تبوک سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کیا تو فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تم مجھے اس طرح ہو جس طرح موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے تو یہ بات مجھے زمانے بھر سے عزیز ہوتی یا آپ نے مجھے وہ بات کہی ہوتی جو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو خیبر کے روز فرمائی تھی کہ میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا'' اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا اور وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہے'' تو یہ بات بھی مجھے زمانے بھر سے محبوب ہوتی یا ان کی بیٹی کی شادی مجھ سے ہوتی اور میرے ہاں اس سے اولاد ہوتی تو وہ مجھے زمانے بھر سے عزیز تر ہوتی۔

﴿ناممکن چیز کی خواہش رکھنا بیکار ہے۔مترجم﴾

## پہلی حدیث!

**راویان:. محمد بن بشار ، عبد الوهاب ، محمد بن عمرو ابی سلمه**

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Marfat.com

تشریف لائیں اور آپ کو اس حال میں دیکھ کر رونے لگیں آپ نے ان کے کان میں سرگوشی کی تو وہ رو پڑیں پھر وہ آپ پر جھکیں تو آپ نے سرگوشی کی تو وہ مسکرا دیں جب حضور علیہ الصلوٰۃ کا وصال مبارک ہو گیا تو میں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سے ان سرگوشیوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے بتایا جب میں آپ پر جھکی تو آپ نے مجھے بتایا کہ میرے اہل بیت میں سے آپ مجھے سب سے پہلے ملیں گی اور یہ کہ میں مریم بنت عمران کے سوا تمام جنتی عورتوں کی سردار ہوں تو میں سر اٹھا کر مسکرا دی،

## دوسری حدیث ! .

راویان:. علال بن بشیر ، محمد ابن خلف موسیٰ بن یعقوب ، ھاشم بن ھاشم

حضرت عبد اللہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلایا اور ان سے سرگوشی کی تو وہ رو پڑیں پھر ان سے کوئی بات کی تو وہ مسکرا دیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد ان سے رونے اور مسکرانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے

Marfat.com

جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا کہ میں مریم بنت عمران کے بعد جنتی عورتوں کی سردار ہوں۔

## تیسری حدیث !

راویان :۔ اسحاق بن ابراهیم بن مخلد بن راهو یه ، جزیر یزید بن زیاد ، عبد الرحمن بن ابی نعیم ،

حضرت ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مریم بنت عمران کے سوا جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

## سیّدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا
## کی
## اُمّت کی عورتوں پر سرداری! مسلّمہ احادیث

## «پھلی حدیث»

راویان ! محمد بن منصور الطوسی زهیری محمد بن عبد الله ابو جعفر محمد بن مر وان ابو حازم ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا دن باہر تشریف نہ لائے جب شام ہوئی تو ہم میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ ہمیں یہ بات بہت شاق گذری ہے کہ آج دن بھر آپ کی زیارت نہ کر سکے آپ نے فرمایا کہ آسمان کے ایک فرشتہ نے ابھی تک میری زیارت نہ کی تھی اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کے لئے اجازت طلب کی اور مجھے اس نے یہ اطلاع اور بشارت دی کہ میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری امت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسنین کریمین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

## دوسری حدیث!

راویان : احمد بن سلیمان الفضل بن زکریا، زکریا فراس شعبی مسروق،

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چلتی ہوئی تشریف لائیں تو آپ کے چلنے کا انداز حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا تھا آپ نے فرمایا میری بیٹی خوش آمدید پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں پہلو میں بٹھالیا پھر ان سے کوئی خفیہ طور پر بات کی تو وہ رو پڑیں پھر آپ نے ان سے کوئی خفیہ بات کی تو آپ مسکرادیں۔

میں نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے

Marfat.com

آج کی طرح کوئی خوشی غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی اور میں نے یہ بھی دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے کیا کہا ہے تو آپ نے جواب دیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو افشا کرنے والی نہیں پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہو گیا تو میں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا سے اس بات کے متعلق پوچھا تو آپ نے جواب دیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے خفیہ طور پر یہ بات بتائی تھی کہ جبریل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ ایک بار قرآن کریم دہرایا کرتے تھے مگر اس سال انہوں نے دو دفعہ قرآن کریم دہرایا ہے ہمیں معلوم ہو رہا ہے کہ ہمارے وصال کا وقت قریب آ گیا ہے اور ہمارے اہل بیت میں سے آپ سب سے پہلے ہمیں ملیں گی اور ہم تمہارے لئے سب سے بہتر پہلے جانے والے ہیں سیّدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں یہ بات سن کر رو پڑی پھر آپ نے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں یا مومنین کی عورتوں کی سردار ہے؟ آپ فرماتی ہیں کہ پھر میں مسکرا دی۔

## تیسری حدیث!

راویان :. محمد بن معمر بحرانی ابو داؤد ابو عوانہ فراس شعبی ،

Marfat.com

حضرت مسروق کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ سید فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیدل چلتی ہوئی تشریف لائیں خدا کی قسم ان کی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال سے ملتی تھی یہاں تک کہ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس پہنچ گئیں آپ نے فرمایا میری بیٹی خوش آمدید پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں پہلو میں بٹھالیا پھر آپ کے کان میں کوئی سرگوشی کی تو آپ بہت روئیں اس کے بعد آپ نے پھر ان کے کان میں کچھ کہا تو آپ مسکرادیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے تو میں نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں سے آپ کو سرگوشی کے لئے مخصوص کیا ہے اور آپ سے کیا کہا ہے ؟

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز افشا نہیں کرسکتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوگیا تو میں نے آپ سے کہا میں آپ کو اس ذات کا واسطہ دے کر پوچھتی ہوں جس کا آپ پر حق ہے کہ آپ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا سرگوشی کی تھی؟ تو آپ نے فرمایا اب میں بتائے دیتی ہوں پہلی دفعہ آپ نے یہ سرگوشی کی کہ جبریل ہر سال میرے ساتھ ایک دفعہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال آپ نے میرے ساتھ

Marfat.com

دودور کیے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اب میرے وصال کا وقت قریب آ گیا ہے پس اللہ سے ڈریں اور صبر سے کام لیں پھر مجھے فرمایا اے فاطمہ کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں اور دو جہان کی عورتوں کی سرادار ہو؟ تو میں مسکرا دی۔

# سیّدہ فاطمۃ الزہرا حضور کا ٹکڑا ہیں

## پہلی حدیث!

راویان : محمد بن شعیب ، قتیبہ ،لیث، ابن ابی ملیکہ ،

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ بنی ہاشم بن مغیرہ نے مجھ سے حضرت علی ابن ابی طالب کے ساتھ اپنی بیٹی کے نکاح کی اجازت طلب کی ہے میں اس کی ہرگز اجازت نہیں دوں گا پھر کہتا ہوں کہ مین اس کی اجازت نہیں دوں گا سوائے اس کے کہ علی ابن ابی طالب میری بیٹی کو طلاق دینے اور اُن کی بیٹی سے نکاح کرنے کے ارادے کا اظہار کرے فاطمہ تو میرا ٹکڑا ہے جو چیز اسے قلق واضطراب مین ڈالتی ہے وہ بات مجھے بھی

Marfat.com

مضطرب کرتی ہے اور جو چیز اُسے تکلیف دیتی ہے وہ مجھے بھی تکلیف دیتی ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ کے رسول کو ایذاء دی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

# ناقلین کے اختلاف کا بیان

## دوسری حدیث

راویان : احمد بن سلیمان ، یحییٰ بن آدم ، بشر بن سری ، لیث بن سعید، ابن ابی ملیکه،

مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ میں نے مکہ میں منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ بنی ہاشم بن مغیرہ نے مجھ سے حضرت علی ابن ابی طالب کے ساتھ اپنی بیٹی کے نکاح کی اجازت طلب کی اور میں اس کی اجازت نہیں دوں گا سوائے اس کے کہ علی ابن ابی طالب میری بیٹی کو چھوڑ نا اور ان کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہے پھر فرمایا فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جو بات اُسے تکلیف دیتی ہے وہ مجھے بھی تکلیف دیتی ہے اور جو بات اسے مضطرب کرتی ہے وہ مجھے بھی مضطرب کرتی ہے اور ابن ابی طالب کے بس کی بات نہیں کہ وہ خدا کے نبی کی بیٹی اور خدا کے دشمن کی بیٹی کے درمیان اتفاق کرا دے۔

## تیسری حدیث!

راویان : احمد بن شعیب ، حرث بن مسکین، سفیان

Marfat.com

**عمرو ، ابن ابی ملیکه**

مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

## چوتھی حدیث!

**راویان : محمد بن خالد ، بشر بن شعیب ، شعیب زهری ، علی بن حسین**

مسور بن مخرمہ نے علی بن الحسین کو بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے اور میرے گوشت کا لوتھڑا ہے۔

## پانچویں حدیث!

**راویان : عبد الله بن سعد بن ابراهیم بن سعد ،ابی، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن طلحه،ابن شهاب، علی بن حسین ،**

مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کو اپنی بلوغت کے زمانہ میں اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے۔

## حسنین کریمین رسول اللہ کے بیٹے دُنیا کی خُوشبو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

## پہلی حدیث !

راویان :

احمد بن بکار حرانی ، محمد بن سلمہ، اسحاق ، یزید بن عبد اللہ بن قسیطہ، اسامہ بن زیدؓ،

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی آپ میرے داماد اور میرے بیٹوں کے باپ ہیں، تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

## حسنین میرے بیٹے ہیں

## دوسری حدیث

راویان : قاسم بن زکریا بن دینار، خالد بن مخلد موسیٰ ابن یعقوب زمعی ، عبد اللہ بن ابی بکر بن زید بن

Marfat.com

مھاجر مسلم بن ابی سھیل نبال حسن بن اسامه بن زید بن حارثه۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا کہ میں کسی کام کے لئے رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ کسی چیز پر چادر لپیٹے ہوئے باہر تشریف لائے میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا چیز ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تشریف فرما ہونے کے بعد میں اپنی حاجت بیان کر چکا تو میں نے دریافت کیا کہ آپ کس چیز پر چادر لپیٹے ہوئے ہیں آپ نے چادر ہٹائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرات حسنین آپ کی دونوں رانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں آپ نے فرمایا یہ دونوں میرے بیٹے اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں اے اللہ تجھے علم ہے کہ میں ان سے دونوں سے محبت رکھتا ہوں پس تو بھی ان سے محبت رکھ۔

# جنت کے جوانوں کے سردار

## تیسری حدیث !

راویان : عمرو بن منصور ابو نعیم ، یزید بن مردانیه عبد الرحمن بن ابی نعیم ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت حسن وحسین علیہما السلام جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

## چوتھی حدیث !

راویان : احمد بن حرب ابن فضیل ،یزیدعبد الرحمن ابی نعیم ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ حسنین کریمین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں آپ نے کسی کو بھی اس سے مستثنیٰ نہیں کیا۔

## پانچویں حدیث ! .

راویان : یعقوب بن ابراھیم ، محمد بن آدم ، مروان حکم بن عبد الرحمن ابن ابن نعم ،نعم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسنین کریمین عیسیٰ ابن مریم خالہ زاد اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہم السلام کے سوا تمام نوجوانان بہشت کے سردار ہیں۔

# حسنین میری خوشبو ھیں

## چھٹی حدیث

Marfat.com

راویان : محمد بن عبد الاعلی صنعانی ، خالد،

اشعث،حسن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا یا جب بھی میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری دیتا تو جناب حسن وحسین آپ کے پیٹ مبارک پر لوٹ پوٹ ہو رہے ہوتے اور آپ فرماتے کہ اس اُمّت میں یہ میری خوشبو ہیں۔

## میری دُنیا کی خُوشبو

## ساتویں حدیث !

راویان : ابراھیم بن یعقوب جرجانی، وھب بن جریر ، محمد بن عبد الله ابی یعقوب

ابن ابی نعم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس تھا تو ان کے پاس ایک آدمی نے آکر پوچھا کہ اس کے کپڑے میں مچھر کا خون لگ گیا ہے اور اس نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ حضرت ابن عمرؓ نے پوچھا آپ کون ہیں؟

اس نے جواب دیا میں اہل عراق میں سے ہوں آپ نے فرمایا اس

Marfat.com

آدمی کی طرف دیکھو یہ مجھ سے مچھر کے خون کے بارے میں پوچھتا ہے حالانکہ ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کو قتل کیا ہے اور میں نے حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کے اس بیٹے اور اس کے بھائی یعنی وہ حسن اور حضرت حسین علیہم السلام کے بارے میں سُنا ہے کہ یہ دونوں میری دنیا کی خوشبو ہیں۔

# علی و فاطمہ رسول اللہ کے عزیز و محبوب ہیں

راویان : حدیث ! زکریا بن یحییٰ بن ابی عمر ، سفیان ، ابی بحیح

ابی نجیح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے کوفہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو منبر پر فرماتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی مجھ سے منگنی کی اور پھر مجھ سے ان کی شادی کر دی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کو زیادہ محبوب ہوں یا فاطمہ؟ تو فرمایا وہ مجھے تجھ سے زیادہ محبوب ہے اور تو مجھے اس سے زیادہ عزیز تر ہے۔

Marfat.com

# جو اپنے لئے مانگا وہ علی کے لئے مانگا فرمانِ رسول

## پھلی حدیث!

راویان : عبد الاعلی بن واصل بن عبد الاعلی، علی بن ثابت ، منصور ابن الا سود ،یزید بن ابی زیاد ،سلیمان بن عبداللہ ، حرث ، جدہ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں پہلو کے بل لیٹا ہوا تھا آپ نے میرے پہلو کے ساتھ ٹیک لگائی پھر مجھے اپنے کپڑے سے ڈھانپ دیا جب آپ نے دیکھا کہ میں تندرست ہو گیا ہوں تو آپ مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے چلے گئے نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ پھر تشریف لائے اور کپڑا اٹھا کر فرمایا علی کھڑے ہو جاؤ میں کھڑا ہو گیا اور میں بیماری سے ٹھیک ہو چکا تھا گویا اس سے پہلے مجھے کوئی بیماری ہی نہ تھی آپ نے فرمایا نماز میں ، میں نے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگی ہے اس نے مجھے دی ہے اور جو چیز میں نے اپنے لئے مانگی ہے وہ تیرے لئے

Marfat.com

بھی مانگی ہے۔

## دوسری حدیث!

جعفر الاحمر نے اختلاف اسناد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یزید بن ابی زیاد سے عبداللہ بن حرث نے یہ روایت بیان کی ہے۔

قاسم بن زکریا بن دینار کہتے ہیں کہ مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے بتایا کہ مجھے درد ہوا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے مجھے اپنی جگہ پر کھڑا کر دیا اور اپنے کپڑے کا ایک کونہ مجھ پر ڈال کر نماز میں مصروف ہو گئے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا علی کھڑے ہو جاؤ تم تندرست ہو گئے ہو اب تمہیں کوئی خوف نہیں میں نے اپنے لئے جس چیز کی دعا کی ہے تیرے لئے بھی ویسی ہی دعا کی ہے اور میں نے جس چیز کے متعلق دعا کی ہے وہ قبول ہو گئی ہے یا آپ نے فرمایا کہ وہ چیز مجھے دے دی گئی ہے جو میں نے اپنے لئے اور تیرے لئے مانگی ہے یاں البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

## حضور ﷺ کا حضرت علی کو مخصوص کرنا

## پہلی حدیث!

راویان : احمد بن حرب، قاسم، ابن یزید ، ابو سفیان

Marfat.com

اسحاق ،ناصیہ بن کعب الا سدی ،

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بتایا کہ آپ کی محبت میں مستغرق آپ کے چچا انتقال کر گئے ہیں ان کی تدفین کون کرے گا آپ نے فرمایا تم خود کرو گے اور واپس آنے تک کوئی نیا کام نہ کرنا دفنانے کے بعد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے غسل کرنے کا حکم دیا اور آپ نے ایسی دعائیں کیں کہ روئے زمین پر مجھے ان سے زیادہ خوش کرنے والی کوئی چیز نہیں۔

## دوسری حدیث !

راویان : محمد بن مثنیٰ ، ابی داؤد ، فضیل ابو معالی ، العشبی ،

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھے ایک بات کہی کہ اگر مجھے اس کے بدلے میں تمام دنیا بھی مل جاتی تو میں اسے پسند نہ کرتا۔

# حضرت علی سے گرمی اور سردی دور ہونے کی خصوصیت

## پہلی حدیث !

Marfat.com

**راویان : محمد بن یحییٰ بن ایوب بن ابراھیم محمد بن یحییٰ ابراھیم صائغ ، ابی اسحاق ھمدانی**

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شدید گرمی میں ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ سردی کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھے اور سردی میں ہمارے پاس آئے تو گرمی کا لباس پہنے ہوئے تھے پھر آپ نے پانی منگوا کر پیا اور اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا جب وہ گھر کو لوٹ گئے تو میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ آپ نے امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ سردیوں میں ہمارے پاس آئے تو گرمیوں کا لباس پہنے ہوئے تھے اور گرمیوں میں تشریف لائے تو سردیوں کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھے ابو لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں نہ سمجھ سکا کہ یہ کیا معاملہ ہے چنانچہ وہ اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کا ہاتھ پکڑے ہوئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور جو بات اس نے کی تھی وہ آپ کی خدمت میں عرض کر دی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجا تو میں شاید آشوب چشم میں مبتلا تھا آپ نے میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن مبارک لگا کر فرمایا اپنی آنکھیں کھولو میں نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اس وقت تک انہیں کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی اور آپ نے میرے لئے دعا فرمائی اے اللہ اس سے گرمی اور سردی کی

Marfat.com

تکلیف کو دور فرما دے پس مجھے آج کے دن تک سردی اور گرمی کی کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

# حضور کا حضرت علی سے مشورہ اور امت سے تخفیف

راویان حدیث :. محمد بن عبد الله بن عمار ، قاسم حرمی ، سفیان ، عثمان، ا بن مغیرہ سالم ، علی بن علقمه

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آیت کریمہ، یا ایها الذین آمنو اذا نا جیتم الر سول فقد موا بین یدی نجو اکم صد قةً۔

نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا انہیں حکم دو کہ صدقہ دیں عرض کیا یا رسول اللہ کتنا صدقہ دیں فرمایا ایک دینار عرض کیا وہ اتنی طاقت نہیں رکھتے۔

فرمایا نصف دینار عرض کیا اس کی بھی طاقت نہیں رکھتے فرمایا پھر کتنا عرض کیا ایک جو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،

أ شفقتم ان تقد موا بین یدی نجو اکم صد قات

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میری وجہ سے اس

Marfat.com

امت سے تخفیف ہوئی ہے۔

# بد بخت ترین آدمی کا بیان

**راویان حدیث:۔ محمد بن وہب بن عبد اللہ بن سماک محمد بن سلمہ ابن اسحاق یزید بن محمد بن خثیم ، محمد بن کعب قرظی ، محمد بن خثیم،**

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم غزوۃ العشیر ۃ میں جو بطن ینبع میں ہے دونوں ساتھی تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لائے تو آپ نے ایک ماہ تک قیام فرمایا نیز آپ نے وہاں پر بنی مدلج اور ان کے حلیفوں سے جو بنی ضمر ۃ سے تھے مصالحت کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے فرمایا اے ابوالیقظان کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ ہم بنی مدلج کے اس گروہ کے پاس ہو آئیں جو اپنے ایک چشمے میں کام کر رہے ہیں تو ہم ان کے پاس ہو آتے ہیں چنانچہ ہم وہاں گئے اور کچھ دیر ان کے کام کو دیکھتے رہے پھر ہمیں نیند آنے لگی تو میں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں سے چل دیئے یہاں تک کہ ہم کھجور کے چھوٹے درختوں کے سائے اور بنجر زمین میں لیٹ گئے اور سو گئے خدا کی قسم ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جگایا آپ ہمیں اپنے پاؤں سے ہلا رہے تھے اور جس بنجر زمین پہ ہم

Marfat.com

سوئے اس سے ہمارے جسم خاک آلود ہو گئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فرمایا اے ابوتراب تجھے کیا ہوگیا ہے؟ آپ نے یہ بات آپ پر مٹی دیکھ کر فرمائی۔

پھر آپ نے فرمایا کیا میں تم کو دو بدبخت ترین آدمیوں کے متعلق بتاؤں؟

ہم نے عرض کیا ! ہاں یارسول اللہ ضرور بتایئے

فرمایا ! ثمود کا احمیر جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں اور دوسرا وہ شخص ہے جو اے علی تجھے شہید کرے گا اور آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا یہاں تک کہ اس سے یہ کھوپڑی تر ہو جائے گی اور آپ نے اپنی ریش مبارک کو پکڑا یعنی سر سے خون بہہ کر داڑھی کو تر کر دے۔

# حضور کو سب سے آخر میں ملنے والے شخص کا بیان

## پہلی حدیث !

راویان : ابو الحسن علی بن حجر مروزی ، جریر مغیرہ ،

Marfat.com

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے آخر میں ملاقات کرنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں،

## دوسری حدیث !

راویان : محمد بن قدامہ ، جریر مغیرہ ام موسی

ام المومنین حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے قسم کھا کر بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے آخر میں ملاقات کرنے والے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے مزید فرمایا کہ جس صبح کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال مبارک ہوا اس دن آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھجوایا آپ فرماتی ہیں میرا خیال ہے آپ کا پیغام بھجوانا کسی ضرورت کے باعث تھا۔

کیونکہ آپ نے تین بار پوچھا کہ علی آ گئے ہیں؟

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم طلوع آفتاب سے قبل تشریف لائے چنانچہ جب وہ آئے تو ہمیں معلوم ہو گیا کہ آپ کو ان سے کوئی کام ہے، ہم گھر سے باہر نکل گئیں ہم ان دنوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتی تھیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ گھر سے نکلنے والوں میں سب سے آخر پر تھی پھر میں

Marfat.com

دروازے کے پیچھے بیٹھ گئی اور میں ان سب سے دروازے کے زیادہ قریب تھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے اوپر جھکے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے والوں میں سب سے آخری آدمی تھے پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سرگوشیاں فرمائیں اور رازکی باتیں کہنے لگے۔

## علی تو تنزیل قرآن کی طرح تاویل قرآن پر بھی جنگ کریگا

راویان:. احمد بن شعیب اسحاق بن ابراھیم و محمد بن قدامہ، حرب، اعمش اسماعیل بن رجا، رجاء.

Marfat.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے آپ کی نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹا ہوا تھا آپ نے اسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بڑھا دیا اور فرمایا یقینا تم میں وہ آدمی موجود ہے جو لوگوں سے تاویل قرآن پر اسی طرح جنگ کرے گا جیسے اس نے تنزیل قرآن پر کی ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ آدمی میں ہوں؟

فرمایا! نہیں

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں ہوں؟ فرمایا نہیں بلکہ وہ جوتا مرمت کرنے والا ہے۔

## حضرت علیؓ کی نصرت کی ترغیب

راویان حدیث : یوسف بن عیسیٰ فضیل بن موسیٰ اعمش ابی اسحاق

حضرت سعید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کے بیٹھنے کی کھلی جگہ میں فرمایا میں اس شخص کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے غدیر خم کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا ولی ہے اور میں مومنوں کا ولی ہوں اور جس کا میں ولی

Marfat.com

ہوں اس کا یہ ﷺ حضرت علی ﷺ ولی ہے اے اللہ جو اس سے محبت رکھتا ہے اس سے محبت رکھ اور جو اس سے دشمنی رکھتا ہے اس سے دشمنی رکھ اور جو اس کی نصرت کرتا ہے اس کی مدد فرما۔

سعید کہتے ہیں کہ میرے پہلو سے چھ آدمی اُٹھے اور حارثہ بن نصر کہتے ہیں کہ چھ کھڑے ہوئے اور زید بن یثیغ کہتے ہیں کہ میرے پاس سے چھ آدمی کھڑے ہوئے

اور عمرو ذومر کہتے ہیں جو اس سے محبت رکھتا ہے میں اس سے محبت رکھتا ہوں اور جو اس سے بغض رکھتا ہے میں اس سے بغض رکھتا ہوں۔

# حضرت عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا

## پھلی حدیث !

راویان : عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن و زهری غندر، شعبه ، خالد ، سعید بن ابی حسن ، ام سعید،

Marfat.com

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

## دوسری حدیث!

راویان : شعبہ ، ایوب، خالد، حسن ابو الحسنیہ راوی ابو داؤد کے ھیں

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

## تیسری حدیث!

راویان : ابن عون حسن حمید،بن مسعدہ ، یزید، ابن زریع ابن عون

حسن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ غزوۂ خندق کے روز آپ لوگوں کو دودھ عطا کر رہے تھے اور آپ کے سینے کے بال مٹی سے اٹے ہوئے تھے آپ فرماتی ہیں خدا کی قسم میں نہیں بھولی آپ نے فرما رہے تھے اے اللہ

Marfat.com

اصل بھلائی تو آخرت کی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے آپ فرماتی ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے تو فرمایا ابن سمیہ کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

## چوتھی حدیث!

راویان : احمد بن شعیب محمد بن عبد الاعلی خالد بن عنبر

حضرت حسن بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مکہ معظمہ میں یوم خندق کی تالیف کا ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو دودھ عطا کر رہے تھے اور آپ کے بال غبار سے اٹے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے اے اللہ اصل بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے پس انصار و مہاجرین کو بخش دے اور حضرت عمار ابن سمیہ آئے تو فرمایا تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

## پانچویں حدیث!

راویان : احمد بن شعیب ، نضر ابن شمیل ، شعبہ ابی سلمہ ابی نضرہ ابو سعید خدری ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر سے غبار کو صاف کرتے ہوئے حضرت عمار

Marfat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا اے ابن سمیہ عنقریب تجھے باغی گروہ قتل کردے گا۔

## چھٹی حدیث!

راویان : احمد بن سلیمان، یزید، العوام، الاسود بن مسعود حنظلہ بن خویلد

حنظلہ بیان کرتے ہیں کہ میں امیر معاویہ کے پاس تھا کہ ان کے پاس دو آدمی حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر کے بارے میں جھگڑا کرتے ہوئے آئے ان میں سے ہر ایک یہی کہتا تھا کہ میں نے اُسے قتل کیا ہے تو حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ تم دونوں میں سے ایک اپنے آپ کو اپنے ساتھی سے اچھا سمجھے گا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ عمار تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

شعبہ نے اختلاف اسناد کرتے ہوئے کہا۔

عن العوام عن رجل عن حنظلة بن سوید

حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سر لایا گیا تو حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

## ساتویں حدیث!

راویان : احمد بن شعیب، محمد بن قدامہ، جریر،

Marfat.com

اعمش . عبد الرحمن

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ اے عمار تجھے باغی گروہ قتل کرے گا ابو معاویہ نے اس روایت کو اعمش سے روایت کیا ہے۔

## آٹھویں حدیث!

راویان عبد اللہ بن محمد ابو معاویہ الا عمش بن عبد الرحمن بن ابی زیاد احمد بن شعیب عمر و بن منصور شیبانی سفیان، الا عمش عبد الرحمن بن ابی زیاد

حضرت عبداللہ بن الحرث بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص اور حضرت معاویہ کے ساتھ چل رہا تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا اے معاویہ کیا تو نے وہ بات نہیں سُنی جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ اسے باغی گروہ نے قتل کیا ہے۔

تو حضرت معاویہ نے کہا تو ہمیشہ اپنی بات میں باطل پر ہوگا کیا ہم نے اُسے قتل کیا ہے؟ اسے تو ان لوگوں نے قتل کیا ہے جو اسے ہمارے پاس لائے تھے۔

Marfat.com

# ایک خارجی گروہ نکلے گا
# خارجیوں کو قتل کرنے والا گروہ حق پر ہوگا ٭ فرمان رسول ﷺ ٭

## پہلی حدیث

راویان : محمد بن مثنی عبد الاعلی، داؤد، ابی نضرہ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے ایک خارجی گروہ نکلے گا اور اس خارجی گروہ کو وہ گروہ قتل کرے گا جو دونوں فریقوں میں حق سے بہت زیادہ قریب ہوگا۔

## دوسری حدیث

راویان : احمد بن شعیب، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ قتادہ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں ایک خارجی گروہ نکلے گا ان سے قتل وہ گروہ متصرف ہوگا جو دونوں میں سے بہتر ہوگا۔

Marfat.com

# تیسری حدیث

راویان : احمد بن شعیب، قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ،

قتادہ ابی نضرہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت دو فرقوں میں بٹ جائے گی ان کے درمیان سے ایک خارجی گروہ نکلے گا اور خارجی گروہ کو وہ گروہ قتل کرے گا جو دونوں گروہوں میں حق کے بہت زیادہ قریب ہوگا۔

# چوتھی حدیث

راویان : احمد بن شعیب عمرو بن علی، یحیی ابو نضرہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت دو گروہوں میں بٹ جائے گی ان میں سے ایک خارجی گروہ نکلے گا اسے وہ گروہ قتل کرے گا جو دونوں میں سے حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

# پانچویں حدیث

راویان : احمد بن شعیب، سلیمان بن عبد اللہ بن عمرو، بهز، قاسم، ابن الفضل، ابو نضرہ،

Marfat.com

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے دو گروہوں میں بٹ جانے کے وقت ایک خارجی گروہ نکلے گا دونوں گروہوں میں جو گروہ حق کے زیادہ قریب ہوگا وہ اس سے جنگ کرے گا۔

## چھٹی حدیث

راویان : احمد بن شعیب، محمد بن عبد العلی، معتمر ابی ابو نضرہ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کا ذکر کیا کہ وہ لوگوں کے بٹ جانے کے وقت نکلیں گے ان کی علامت سر منڈانا ہوگی وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ لوگ بہت بُرے یا بدترین مخلوق ہوں گے انہیں وہ گروہ قتل کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہوگا راوی کہتا ہے کہ آپ نے ایک اور بات بھی فرمائی کہ میرا دین اس کا دین ہوگا اور کہا کہ اے اہل عراق تم نے انہیں قتل کیا ہے۔

## ساتویں حدیث

راویان : عبد العلی بن واصل بن عبد العلی، محاضر بن المورع اجلح حبیب ضحاک المشرقی، سعید بن

Marfat.com

جبیر، میمون بن شعیب، ابو البحتری، والو ضاح، الھمدانی حسن العربی،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے پھر آپ نے ان کے صوم وصلوۃ اور زکوۃ کا ذکر کیا پھر فرمایا کہ وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگوں کے دو گروہوں میں بٹ جانے کے وقت نکلیں گے اور ان سے وہ گروہ جنگ کرے گا جو اقرب الی الحق ہوگا۔

# خارجیوں سے جنگ کرنا حضرت علی کی خصوصیت

## پہلی حدیث!

راویان : یونس، ابن شہاب ابو سلمہ عبد الرحمن،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اور آپ کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ آپ کے پاس ذوالخویصرہ آیا جو بنو تمیم کا ایک آدمی ہے اس نے کہا

Marfat.com

یارسول اللہ انصاف سے کام لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں انصاف نہیں کرتا تو کون انصاف کرے گا؟ اگر میں نے انصاف سے کام نہ لیا تو میں غائب و خاسر ہو جاؤں گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے اس کے قتل کی اجازت دیجئے فرمایا اسے چھوڑ دو اس کے کچھ ساتھی ہوں گے جن کے سامنے تم اپنے صوم وصلوٰۃ کو حقیر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا اور وہ لوگ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جیسے شکار میں سے تیر پس وہ اس کے پر کو دیکھتا ہے تو اس میں خون وغیرہ کوئی چیز نہیں پاتا پھر وہ اس کی نوک کو دیکھتا ہے تو اس میں بھی کچھ نہیں پاتا پھر اس کے پیکان کو دیکھتا ہے تو اس میں بھی کچھ نہیں پاتا وہ گوبر اور خون سے آگے نکل جاتا ہے۔ ان کی نشانی ایک سیاہ فام آدمی ہے جس کا ایک بازو عورت کے پستان یا چبائے ہوئے گوشت کی طرح ہے وہ لوگوں کے بہترین گروہ کے خلاف خروج کریں گے حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اور یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ حضرت علی ابن طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ان سے جنگ کی اور میں آپ کے ساتھ تھا آپ نے اس آدمی کی تلاش کا حکم دیا تلاش کے بعد وہ آدمی مل گیا تو اسے آپ کے پاس لایا گیا یہاں تک کہ میں نے اس کی وہ تمام صفات دیکھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق بیان کی

Marfat.com

تھیں۔

## دوسری حدیث!

راویان : محمد بن المصطفی بن بھلول ولید بن مسلم ، قتیبہ بن ولید ، اوراعی ، زھری ، ابی سلمہ، ضحاک

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ تمیمی نے کہا یارسول اللہ انصاف سے کام کیجئے آپ نے فرمایا تیرا برا ہو اگر میں انصاف نہیں کرتا تو کون عدل کرے گا ؟

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔

یارسول اللہ! مجھے اس کے قتل کی اجازت دیجئے

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

اس کے کچھ ساتھی ہیں جن کے سامنے اپنے صوم وصلوٰۃ کو تم نبظرِ حقارت دیکھو گے اور وہ لوگ دین دے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ان کا ایک آدمی اپنے تیر کے پر کو دیکھتا ہے تو گوبر اور خون سے آگے کوئی چیز نہیں پاتا وہ لوگوں کے بہترین گروہ کے خلاف خروج کریں گے ان کی نشانی ایک سیاہ فام اور بڑی آنکھ والا آدمی ہے

Marfat.com

جس کا ایک ہاتھ عورت کے پستان یا چبائے ہوئے گوشت کی طرح ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے مقتولوں کی طرف آدمی بھیجا تو اس نشانی والا ایک آدمی لایا گیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے متعلق بیان کی تھی۔

## تیسری حدیث!

راویان : حرث بن مسکین ابن وهب عمرو بن حرث بکر بن اشج بکر بن سعید ،

عبد اللہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حروریوں نے خروج کیا تو وہ لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے کہا " لا حکم الا الله " حکم صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کلمہ حق سے باطل مراد لیا جا رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کی صفت بیان کی ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ صفت ان لوگوں میں پائی جاتی ہے جو زبان سے حق بات کہتے ہیں لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں جاتی ان میں مخلوق الٰہی میں سے مبغوض ترین آدمی وہ سیاہ فام شخص ہے جس کا ایک ہاتھ بکری کے تھن یا

Marfat.com

پستان کے سرے کی طرح ہے جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے جنگ کی تو آپ نے فرمایا اس آدمی کو تلاش کرو لوگوں نے تلاش کیا تو انہیں کچھ پتہ نہ چلا آپ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو خدا کی قسم میں نے جھوٹ نہیں بولا اور نہ ہی مجھے دو یا تین بار جھٹلایا جائے گا پھر لوگوں نے اسے ایک ویرانے میں پایا تو اسے لا کر آپ کے سامنے رکھ دیا عبداللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی کے اس فرمان اور ساتھیوں کو حکم دینے کے وقت موجود تھا۔

## چوتھی حدیث!

راویان : احمد بن شعیب محمد بن معاویه ابن یزید علی بن هشام ، اعمش ، خیثمه ،

حضرت سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ جب میں تمہیں اپنے متعلق بتاؤں تو جنگ ایک چال ہے۔اور جب میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کوئی بات بتاؤں تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جھوٹ بولنے کی نسبت آسمان سے نیچے گر پڑنا زیادہ محبوب ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ آخری زمانے میں ایک نوعمر اور بے وقوف قوم اٹھے گی وہ مخلوق کو اچھی باتیں بتائے گی وہ لوگ قرآن کو پڑھیں گے ان کا ایمان ان کی شہ رگ سے نیچے نہیں جائے گا وہ دین سے یوں نکل

Marfat.com

جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے تم انہیں جہاں پاؤ قتل کردو ان کے قتل کرنے کا اجر اس شخص کے اجر کے برابر ہے جس نے انہیں قیامت کے روز اللہ کے ہاں قتل کیا۔

# راویان حدیث کے متعلق ابو اسحاق کے اختلاف کا بیان

## پہلی حدیث!

راویان: احمد بن سلیمان ،قاسم بن زکریا عبد اللہ اسرائیل ، ابی اسحاق،

سوید بن غفلہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانے ایک قوم پیدا ہوگی وہ لوگ قرآن پڑھیں گے اور قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ہر مسلمان کے لئے ان سے جنگ کرنا فرض ہے،

یوسف بن ابی اسحاق نے راویوں کے اختلاف بیان کرتے ہوئے ابی اسحاق اور سوید بن غفلہ کے درمیان عبدالرحمن للہ مروان کو داخل کیا ہے،

Marfat.com

## دوسری حدیث!

**راویان:۔ زکریا بن یحییٰ محمد بن العلاء ابراھیم بن یوسف، یوسف، اسحاق، ابی قیس ازدی**

سوید بن غفلہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ آخری زمانے میں ایک قوم ہوگی وہ لوگ قرآن پڑھیں گے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ہر مسلمان کے لئے ان سے لڑنا فرض ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈاتے ہوں گے۔

## تیسری حدیث!

**راویان ! احمد بن شعیب ، محمد بن بکار حرانی مخلد اسرائیل ، ابراھیم العلی ،**

طارق بن زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ خوارج کی طرف نکلے آپ نے انہیں قتل کرنے کے بعد فرمایا تلاش کرو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عنقریب ایک قوم پیدا ہو گی جو حق بات کہے گی مگر وہ ان کے حلق سے آگے نہیں گزرے گی وہ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے نکل جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک سیاہ فام اور ہاتھ کٹا آدمی ہوگا اس کے ہاتھ پر سیاہ بال

Marfat.com

ہوں گے اسے تلاش کرو اگر وہ وہی ہے تو تم نے مخلوق کے بدترین آدمی کو قتل کر دیا ہے اور اگر وہ نہیں ہے تو تم نے لوگوں سے بہتر آدمی کو مار دیا ہے ہم رو پڑے پھر آپ نے فرمایا تلاش کرو ہم نے تلاش کر کے اس ٹنڈے کو پا لیا پس ہم سجدے میں گر گئے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سجدے میں گر گئے سوائے اس کے کہا'' یتکلمون کلمة ''

## چوتھی حدیث!

راویان : حسن بن مدرک یحییٰ بن حماد ابو عوانہ ، ابو سلیمان الجہنی کہتے ہیں کہ میں جنگ نہروان میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا اور وہ ایک آدمی کو پچھاڑ رہے تھے میں نے کہا اس کی کیا بات ہے فرمایا کیا سب کی؟ پس جب جنگ نہروان ہوئی اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حروریوں کو قتل کیا جس وقت آپ ان سے جنگ کے لئے نکلے تو آپ نے پستان والے کو نہ پایا آپ نے چکر لگایا تو اسے اپنی دونوں پنڈلیوں کے درمیان پایا اور فرمایا خدا کے رسول نے سچ فرمایا ہے اور مجھے مسکنہ نے بتایا کہ پستان کے سرے کے اگلے حصے میں تین بال تھے۔

## پانچویں حدیث

راویان : علی بن منذر ابی عاصم بن کلیب الحرمی .

Marfat.com

کلیب الحرمی روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا جس نے سفر کا لباس پہنا ہوا تھا اس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں سے باتیں کر رہے تھے اور لوگ آپ سے باتیں کر رہے تھے اس آدمی نے کہا امیر المومنین کیا آپ مجھے گفتگو کی اجازت دیں گے؟ آپ نے اس کی طرف کوئی التفات نہ کیا اور مصروف گفتگو رہے وہ شخص ایک آدمی کے پاس بیٹھ گیا تو اس نے پوچھا کیا بات ہے اس نے کہا کہ میں عمرہ کے لئے جا رہا تھا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے میری ملاقات ہوگئی آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے علاقے میں پیدا ہوئے ہیں جنہیں حرور کہا جاتا ہے میں نے جواب دیا کہ حرور مقام پر پیدا ہوئے ہیں اور اسی نام سے معروف ہیں تو آپ نے فرمایا خوشخبری ہو اسے جو تم میں سے وہاں حاضر ہوگا! اگر ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہیں گے تو ان کے متعلق تم لوگوں کو بتا دیں گے میں حضرت علی سے ان کے بارے میں دریافت کرنے کے لئے آیا ہوں جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا اجازت طلب کرنے والا کہاں ہے پس آپ نے اسے بھی وہ بات بتائی جو انہیں بتائی تھی آپ نے

فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں گیا اور آپ کے پاس سوائے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اور کوئی آدمی نہ تھا آپ نے

Marfat.com

مجھے فرمایا علی تیرا اور اس قوم کا کیا حال ہے جو ایسی اور ایسی ہے میں نے جواب دیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں پھر آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا مشرق سے ایک قوم نکلے گی وہ قرآن کو پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے ان میں ایک ٹنڈا آدمی ہے اس کا ہاتھ حبشی عورت کے پستان کی طرح ہے حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ میں نے تمہیں اس کے متعلق بتا دیا ہے؟

لوگوں نے جواب دیا ہاں بتا دیا ہے فرمایا میں تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ وہ ان میں ہے لوگوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا پس تم نے میرے پاس آ کر مجھے بتایا ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہے میں اللہ کی قسم کھا کر تم سے کہتا ہوں کہ وہ انہی لوگوں میں ہے پھر تم اسے میرے پاس گھسیٹتے ہوئے لائے جیسا کہ میں تمہارے پاس اس کی نشانی بیان کی تھی انہوں نے کہا ہاں اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے۔

## چھٹی حدیث!

راویان محمد بن العلاء ابو معاویہ اعمش زید ابن وھب

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب جنگ نہروان ہوئی تو آپکی خارجیوں سے مڈبھیڑ ہوئی مگر وہ آپ کے مقابلہ میں ٹھہر نہ سکے یہاں تک کہ نیزے مار مار کر اُن سب کو ہلاک کر دیا پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا پستان جیسے ہاتھ والے کو تلاش کرو تلاش کے باوجود جب وہ نہ ملا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ جھٹلایا جاؤں گا اسے تلاش کرو تلاش کرنے پر وہ ایک گڑھے میں پڑا ہوا مل گیا اس پر مقتولوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی جس کے ہاتھ پر بلی کی مونچھوں کی طرح بال ہیں وہاں پڑا ہوا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور لوگوں نے نعرہ تکبیر بلند کیا اور اس بات سے بہت متعجب ہوئے

## ساتویں حدیث !

راویان : عبد الاعلیٰ بن واصل بن عبد الاعلیٰ فضل بن وکین موسیٰ بن قیس حضرمی سلمہ بن کھیل .

زید ابن وہب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دبرخان کے پل پر خطبہ دیا اور فرمایا کہ مجھے ایک خارجی گروہ کے متعلق بتایا گیا ہے جو مشرق کی طرف سے نکلے گا اور ان میں ایک آدمی ہوگا جسے ذو الثدیہ کہا جائے گا پس آپ نے ان سے جنگ کی حروریوں نے ایک دوسرے سے کہا اس نے تمہیں حرور کی جنگ کی طرح واپس لوٹا دیا ہے پس

Marfat.com

انہوں نے ایک دوسرے کو نیزے مارے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے کہا انہوں نے نیزے توڑ دیئے ہیں پس انہوں نے چکر لگایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لشکر میں سے بارہ یا تیرہ آدمی مارے گئے آپ نے فرمایا ٹنڈے کو تلاش کرو اور یہ ایک سرد دن کی بات ہے لوگوں نے کہا ہم تو اس بات کی طاقت نہیں رکھتے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چتکبرے خچر مبارک پر سوار ہوئے اور فرمایا یہ ہے وہ زمین ان لوگوں میں اسے تلاش کرو پس اسے نکالا گیا آپ نے فرمایا نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ میں جھٹلایا جاؤں گا کام کرو اور رُک جانے پر اکتفاء نہ کرو اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ آپ لوگ کام چھوڑ دیں گے تو میں تمہیں وہ بات بتا تا۔ جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے کرایا ہے میں نے یمن میں کچھ لوگوں کو دیکھا انہوں نے کہا امیر المومنین وہ کیا فیصلہ ہے فرمایا ان کے لئے ہے۔

## آٹھویں حدیث!

راویان : عباس بن عبد العظیم ، عبد الرازق عبد الملک بن ابی سلیمان سلمہ بن کھیل،

ابن وہب کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس

Marfat.com

لشکر میں شامل تھا جو خارجیوں کی طرف گیا تھا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے لوگو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے کہ عنقریب میری اُمت میں ایک قوم پیدا ہوگی وہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر تمہاری قرأت اور نماز، روزہ ان کی قرأت اور نماز، روزوں سے کوئی نسبت نہ رکھیں گے وہ قرآن پڑھیں گے اور خیال کریں گے کہ اس کا ثواب انہیں ملے گا، حالانکہ وہ پڑھنا ان کے لئے وبال جان اور عذاب بن جائے گا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے اگر اُس لشکر کو جو ان سے لڑنے جارہا ہے، یہ علم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے نبی کی زبان سے ان کے متعلق کیا فیصلہ فرمایا ہے تو وہ اسی عمل پر توکل کر بیٹھتے، اس قوم کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک آدمی ہے جس کا بازو تو ہے مگر کہنی سے ہاتھ تک کا حصہ موجود نہیں اور اس کا بازو عورت کے پستان کی بھٹنی کی طرح ہے جس پر سفید بال ہیں،

سلمہ کہتے ہیں کہ زید نے مجھے ایسی جگہ اتارا کہ ہم پل پر سے گزرے، زید کہتے ہیں کہ ہماری اور خوارج کی مڈبھیڑ ہوئی تو خوارج کا لیڈر عبداللہ بن وہب الرسبی تھا، اس نے انہیں کہا کہ اپنے نیزے پھینک دو اور میانوں سے تلواریں نکال لو، پس لوگوں نے انہیں نیزے سے مارا اور بعض نے بعض کو قتل کیا اور سوائے دو آدمیوں کے کسی کو کوئی گزند نہ پہنچا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ اس میں ٹنڈے کو تلاش کرو، مگر وہ نہ ملا حضرت

Marfat.com

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنفس نفیس اٹھ کر گئے، یہاں تک کہ ایسے مقتولوں کے پاس آئے جو ایک دوسرے پر پڑے ہوئے تھے، فرمایا، انہیں کھینچو، لوگوں نے اسے زمین کے ساتھ لگے ہوئے مقتولوں کے ساتھ پایا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نعرہ تکبیر بلند کیا اور فرمایا کہ خدا کے رسول نے سچ فرمایا اور پہنچایا ہے، عبیدہ یمانی نے آپ کے پاس آ کر کہا!

امیر المومنین اس ذات کی قسم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنی ہے یہاں تک کہ اس نے آپ سے تین بار حلف کا مطالبہ کیا اور آپ اس بارے میں حلف اٹھاتے رہے۔

## نویں حدیث!

راویان:۔ قتیبہ بن سعید ابن عدی، ابن عون

محمد بن عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تم تکبر نہ کرتے تو میں تمہیں بتاتا کہ ان لوگوں کے ساتھ لڑنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے کیا وعدہ کیا ہوا ہے میں نے کہا! کیا آپ نے یہ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم سے سُنی ہے؟ آپ نے فرمایا! ہاں ربّ کعبہ کی قسم میں نے یہ بات آپ سے سُنی ہے۔

## دسویں حدیث!

**راویان : احمد بن شعیب ، اسماعیل بن مسعود معتمر بن سلیمان محمد بن سیرین،**

عبیدہ سلمانی کہتے ہیں کہ جب میں ان لوگوں کے پاس آیا جنہیں جنگ نہروان میں زخم لگے تھے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان میں تلاش کرو اگر یہ اس قوم میں سے ہیں جن کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذِکر فرمایا ہے تو اِن میں ایک ٹنڈا آدمی ہوگا یا چھوٹے ہاتھ والا آدمی ہوگا ہم اس کے پاس آئے اور ہم نے اسے پالیا پس ہم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اُس کے متعلق بتایا۔

جب آپ نے اسے دیکھا تو فرمایا! اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اگر وہ اِترا نہ جائیں۔ تو میں انہیں وہ بات ضرور بتاتا جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے جنگ کرنے والوں کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے کیا ہے میں نے کہا آپ نے وہ فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے؟ آپ نے تین بار رب کعبہ کی قسم اٹھا کر فرمایا ہاں میں نے خود سُنا ہے۔

Marfat.com

# گیارھویں حدیث!

راویان : محمد بن عبید ،ابو مالک عمرو بن قیس منہال بن عمرو،

زر بن جیش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سُنا کہ میں نے فتنے کی آنکھ پھوڑ دی ہے اگر میں نہ ہوتا تو اہل نہروان اور اہل جمل سے جنگ نہ ہوتی اور اگر مجھے یہ خوف دامن گیر نہ ہوتا کہ تم عمل کرنا چھوڑ دو گے تو میں تمہیں اس فیصلے کے متعلق بتاتا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے اس آدمی کے بارے میں فرمایا ہے جو ان کی ضلالت کو دیکھتے ہوئے اور اس ہدایت کا عرفان رکھتے ہوئے ان سے لڑتا ہے جس پر ہم قائم ہیں۔

# خارجی حضرت علی کی جن باتوں کو ناپسند کرتے تھے

حضرت ابن عباس کا مناظرہ

## پہلی حدیث

راویان : عمر بن عنی عبد الرحمن بن مہدی عکر مہ ب عمار ابو زمیل

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حروریوں نے خروج کیا تو وہ دراہم میں الگ ہو کر بیٹھ گئے ان کی

Marfat.com

تعداد چھ ہزار تھی میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھیں میں اس قوم کے پاس جا کر ان سے گفتگو کرتا ہوں آپ نے فرمایا مجھے تمہاری جان کے متعلق خدشہ ہے ابن عباس فرماتے ہیں کہ دو پہر کے وقت جب کہ وہ قیلولہ کر رہے تھے میں ان کے پاس گیا انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہنے لگے آپ کا آنا کیسے ہوا؟

میں نے جواب دیا کہ میں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اور آپ کے داماد کے پاس سے آیا ہوں ان پر قرآن نازل ہوا وہ تم میں سے اس کی تاویل کے زیادہ عالم ہیں تم میں ان کے مقابلے کا ایک آدمی بھی نہیں کہ میں تم تک وہ باتیں پہنچاؤں جو وہ کہتے ہیں اور جو تم کہتے ہو اسی کو اچھا سمجھتے ہو مجھے بتاؤ کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کبار اور آپ کے چچازاد بھائی سے کیوں ناراض ہو؟ انہوں نے کہا کہ تین باتوں کی وجہ سے ہم ان سے ناراض ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ تین باتیں کون سی ہیں؟

خارجی ! ایک یہ کہ انہوں نے امر الٰہی میں آدمیوں کو حکم بنایا جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ان الحکم الا للہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حکم نہیں حکم اور آدمیوں کی کیا شان ہے؟

حضرت ابن عباس! یہ تو ایک بات ہوئی؟

خارجی! دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے جنگ کی ہے مگر نہ تو کسی

Marfat.com

کو قیدی بنایا اور نہ غنیمت لی ہے اگر مخالفین کافر ہیں تو ان سے ان کا مال چھینا چاہیئے تھا اور اگر وہ مومن ہیں تو ان سے جنگ کرنا جائز نہیں۔

حضرت ابن عباس ! یہ دو باتیں ہوئیں تیسری بات کون سی ہے

خارجی ! تیسری بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنے نام سے امیر المومنین کا لفظ مٹا دیا ہے تو امیر الکافرین ہوئے۔

حضرت ابن عباس ! ان تین باتوں کے علاوہ بھی تمہارے پاس کوئی بات ہے؟

خارجی ! ہمارے لئے یہی تین باتیں کافی ہیں۔

حضرت ابن عباس ! اگر اللہ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ سے وہ باتیں سناؤں جن سے تمہاری باتوں کی تردید ہوتی ہے تو کیا تم اسے پسند کرو گے۔

خارجی !ہاں ہم یہ باتیں پسند کریں گے

حضرت ابن عباس ! تمہارا یہ کہنا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے امر الٰہی میں آدمیوں کو حکم ثالث بنایا ہے تو میں تمہیں قرآن مجید سے سُناتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حکم چوتھائی درہم کی قیمت میں آدمیوں کے حکم میں تبدیل فرمادیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ اس کے متعلق فیصلہ کریں۔

یا ایھا الذین آمنوا لاتقتلوا الصید و انتم حرم ومن

Marfat.com

**قتلہ منکم متعمدا فجزا مثل ما قتل من النعم**

**یحکم بہ ذوا عدل منکم ﴿الآیۃ﴾**

**ترجمہ!**

یعنی اے مومنو! حالت احرام میں شکار کو قتل نہ کرو تو جس نے جان بوجھ کر اسے مارا تو اس کے بدلہ کے متعلق تم میں انصاف کرنے والے فیصلہ کریں گے میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا خرگوش یا اس قسم کے شکار کے متعلق انسانوں کا فیصلہ افضل ہے یا ان کے اپنے خون اور آپس کی خرابیوں کے دور ہونے کے بارے میں ان کا حکم اچھا ہے اور تم جانتے ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ خود فیصلہ کرسکتا ہے اور اسے اس بات کی حاجت نہیں کہ وہ اسے انسانوں کے حکم میں تبدیل فرمادے؟

خارجی ! ہاں انسانوں کا فیصلہ افضل ہے۔

حضرت ابن عباس ! اللہ تعالیٰ مرد اور اس کی بیوی کے متعلق فرماتا ہے۔

**وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا حکما من اھلہ**

**وحکما من اھلھا ان یریدا اصلاحا یوفق اللہ**

Marfat.com

بینهما.

ترجمہ!

میں تمہیں خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ
آپس کی اصلاح اور خون کی حفاظت کے بارے میں
انسانوں کا فیصلہ کرنا افضل ہے یا عورت کے بارے
میں تم اس بات کو چھوڑتے ہو؟

خارجی !ہاں انسانوں کا فیصلہ افضل ہے۔

حضرت ابن عباس !تمہارا یہ کہنا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے جنگ کی اور کسی کو قیدی نہیں بنایا اور نہ ہی غنیمت لی ہے کیا تم اپنی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قیدی بنانا چاہتے ہو اور اس کے لئے بھی وہی چیز حلال قرار دیتے ہو جو اس کے غیر کے لئے حلال قرار دیتے ہو حالانکہ وہ تمہاری ماں ہے۔

اگر تم یہ کہو کہ جو چیز ہم ان کے غیر سے حلال سمجھتے ہیں ان سے بھی حلال سمجھتے ہیں تو تم کافر ہو اور اگر تم کہو کہ وہ ہماری ماں نہیں ہیں تو پھر بھی تم کافر ہو اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے۔

النبی اولیٰ بالمو منین من انفسهم و ازواجه
امهاتهم

ترجمہ!

Marfat.com

یعنی نبی مومنوں کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ

اقرب واولیٰ ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں

اس صورت میں تم دو ضلالتوں کے درمیان گھوم رہے ہو پس ان سے نکلنے کا راستہ اختیار کرو اور بتاؤ کہ کیا تم اس بات کو چھوڑ رہے ہو؟

خارجی! ہاں ہم ان باتوں کو چھوڑتے ہیں۔

**حضرت ابن عباس** !اب رہا تمہارا یہ قول کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے نام سے امیر المومنین کا لفظ مٹا دیا ہے تو میں تمہیں وہ بات بتاتا ہوں جس سے تم راضی ہو گے اور میں جانتا ہوں کہ تم نے بھی سُنا ہو گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں مشرکین سے مصالحت کی تو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا کہ یہ بات لکھو جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصالحت کی ہے تو مشرکوں نے کہا خدا کی قسم ایسا نہ ہو گا ہم نہیں جانتے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اگر ہم آپ کو خدا کا رسول جانتے تو آپ کی اطاعت کرتے پس محمد رسول اللہ کی بجائے محمد بن عبداللہ لکھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی رسول اللہ کے الفاظ مٹا دیجئے اور کہا کہ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں اے علی اسے مٹا دیجئے اور لکھئے یہ وہ بات ہے جس پر محمد بن عبداللہ نے مصالحت کی ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

سے بہتر ہیں انہوں نے اپنے نام سے رسول اللہ کا لفظ مٹا دیا لیکن ان کا اس لفظ کو مٹانا آپ کی نبوت کو ختم نہیں کر دیتا کیا تم اس بات کو بھی چھوڑتے ہو؟

خارجی !ہاں ہم اس بات کو بھی چھوڑتے ہیں۔

پس ان میں سے دو ہزار حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس واپس آ گئے اور باقی ماندہ باغی ہی رہے اور اپنی ضلالت پر ہی مارے گئے اور مہاجرین وانصار نے انہیں قتل کر دیا۔

# آپ کے متقدم الزکر اوصاف کی موید احادیث

## پہلی حدیث!

ککف راویان ! معاویہ بن صالح عبد الرحمن بن صالح عمرو بن ہاشم الحسنی محمد بن اسحاق محمد بن کعب قرظی.

حضرت علقمہ بن قیس بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ اس بات کا تدارک کریں جو آپ کو نقصان پہنچا رہی ہے آپ نے فرمایا کہ میں صلح حدیبیہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاتب تھا جب یہ بات لکھی گئی کہ یہ وہ شرائط ہیں جن پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصالحت کی ہے تو مشرکین نے کہا اگر ہم انہیں اللہ کا رسول سمجھتے تو ان سے جنگ کیوں کرتے۔ پس رسول اللہ کے الفاظ کو مٹا دیجئے۔

میں نے کہا خدا کی قسم وہ اللہ کے رسول ہیں اور خدا کی قسم تمہاری ناپسندیدگی کے باوجود میں ان الفاظ کو نہیں مٹاؤں گا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا مجھے دکھاؤ میں نے آپ کو وہ الفاظ دکھائے تو آپ نے انہیں مٹا دیا پھر فرمایا کہ اے علی تجھے بھی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا اور تو اضطرار کی حالت میں ایسا کرے گا۔

## دوسری حدیث!

**راویان! محمد بن شعیب ، شعبہ ابی اسحاق**

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ اور اہل مکہ سے مصالحت کی ابن بشار کہتے ہیں کہ اہل مکہ سے مصالحت کی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح نامہ تحریر کیا اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' کے الفاظ لکھے مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہ سے کہا کہ محمد رسول اللہ کے الفاظ نہ لکھئے اگر آپ رسول ہوتے تو ہم آپ سے برسر پیکار نہ ہوتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا ان الفاظ کو مٹادو۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا میں تو ان الفاظ کو نہیں مٹاؤں گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ان الفاظ کو مٹا دیا اور ان سے اس بات پر صلح کی کہ آپ اپنے ساتھیوں سمیت تین دن کے لئے تلواریں نیام میں داخل کر کے مکہ میں داخل ہوں گے۔

## تیسری حدیث!

**راویان ! احمد بن سلیمان الرھاوی عبد اللہ بن موسیٰ اسرائیل اسحاق**

ابو البزار کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالقعدہ میں عمرہ کیا اور اہل مکہ نے آپ کو مکہ میں داخل ہونے سے روک دیا تو آپ نے ان سے یہ فیصلہ کیا کہ وہ وہاں پر تین دن قیام کریں گے جب صلح نامہ تحریر کیا گیا تو اس میں لکھا گیا کہ ان شرائط پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیصلہ ہوا ہے مشرکین نے کہا ہم آپ کے رسول ہونے کو تسلیم نہیں کرتے اگر ہم آپ کو اللہ تعالیٰ کا رسول سمجھتے تو آپ کو کسی چیز سے نہ روکتے بلکہ آپ تو محمد بن عبداللہ ہیں آپ نے فرمایا کہ میں اللہ کا رسول بھی ہوں اور

Marfat.com

محمد بن عبداللہ بھی ہوں پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول اللہ کے الفاظ مٹا دیجئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جواب دیا خدا کی قسم میں آپ کے نام سے یہ الفاظ کبھی نہیں مٹاؤں گا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ تحریر لے لی اوران الفاظ کو مٹا دیا آپ اچھی طرح لکھ نہیں سکتے تھے اور رسول اللہ کی جگہ محمد بن عبداللہ لکھ دیا اور لکھا کہ یہ وہ شرائط ہیں جن پر محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ تلوار کو نیام میں کر کے مکہ میں داخل ہوں گے اور اگر مکہ والوں میں سے کوئی شخص آپ کی اتباع کرے تو وہ آپ کے ساتھ نہیں جا سکے گا مکہ والوں میں سے کوئی شخص آپ کی اتباع کرے تو وہ آپ کے ساتھ نہیں جا سکے گا اگر آپ کا کوئی ساتھی وہاں قیام کرنا چاہے تو آپ اسے منع نہیں کریں گے

جب آپ مکہ میں داخل ہوئے اور مقررہ وقت گزر گیا تو مشرکین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے اپنے آقا سے کہیئے کہ ہمارے ہاں سے چلے جائیں کیونکہ وقت ختم ہو چکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظّمہ سے نکلے تو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی چچا چچا پکارتی ہوئی آپ کے پیچھے آئی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا آپ چچا کی بیٹی کو لے لیجئے سیدہ فاطمہ نے اس بچی کو اٹھا لیا پس حضرت علی حضرت زید اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس بچی کے بارے میں

Marfat.com

جھگڑنے لگے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے اسے پکڑا ہے اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ میرے بھی چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میری بیوی ہے اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی خالہ کے حق میں فیصلہ دیا اور فرمایا خالہ بمنزلہ ماں کے ہوتی ہے۔

پھر ماں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تو خلق اور خلق میں مجھ سے مشابہ ہے اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور محبوب ہو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا آپ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی سے شادی نہیں کریں گے؟ فرمایا وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

یحییٰ بن آدم نے اس کی مخالفت کی اور کہا کہ اسرائیل ابی اسحاق اور ہانی بن ہانی سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے بارے میں ان کا جھگڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی خالہ کے حق میں فیصلہ دیا اس کی خالہ نے یا حضرت علی نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ اس سے شادی نہیں کریں گے۔

آپ نے فرمایا! وہ میرے لئے حلال نہیں وہ میرے رضاعی بھائی

Marfat.com

کی بیٹی ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے آپ نے فرمایا تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور محبوب ہو اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم مجھ سے خلق اور خُلق میں مشابہ ہو۔

صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد و آلہٖ و صحبہٖ وسلم

Marfat.com

عربی متن

# خصائصِ علی

از

حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

# ﴿قال﴾ الشيخ الا مام الحا فظ ابو عبدالرحمن احمد بن شعيب النسا ئى

# ﴿ ذكر صلاة ﴾

## امير المؤ منين على بن ابى طالب رضى اللّٰه عنه

﴿ أخبر نا﴾ محمد بن المثنى قال أنبأ نا عبد الرحمن أعنى ابن المهدى قال حد ثنا شعيب عن سلمة ابن كهيل قال سمعت حبة العر نى قال سمعت عليا كرم الله وجهه يقول أنا أوّل من صلى مع رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم .

﴿اخبر نا﴾ محمد بن المثنى قال حد ثنا عبد الرحمن قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مر ة عن ابى عمرة عن زيد بن ار قم قال اول من صلى مع رسول اللّٰه صلى الله عليه و آله وسلم على رضى الله عنه .

Marfat.com

# ﴿ ذكر اختلاف الفاظ النا قلين ﴾

﴿اخبر نا ﴾ محمد بن المثنى قال أخبر نا محمد بن جعفر عن غندر قال حد ثنا شعبة عن عمروبن مر ة عن ابى حمزة عن زيد بن ار قم قال أوّل من أسلم مع رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه وآلہٖ وسلم على بن ابى طا لب رضى اللّٰہ عنہٖ

﴿أخبر نا﴾ عبد اللّٰہ بن سعيد قال حدثناابن ادريس قال سمعت ابا حمزة مو لى الا نصار قال سمعت زيد بن ارقم يقول اول من يصلى مع رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه وآلہٖ وسلم على بن ابى طالب رضى اللّٰہ عنه وقد قال فى مو ضع رضى اللّٰہ عنه ،

﴿أخبر نا ﴾محمد بن عبيد بن محمد الكو فى قال حد ثنا سعيد بن خيثم عن اسد بن ودا عة عن ابى يحيٰى بن عفيف عن ابيه عن جد ه عفيف قال جئت فى الجا هلية الى مكة و انا أر يد أن ابتا ع لا هلى من ثيابها وعطر ها فأ تيت العباس بن عبد المطلب و كان رجلا تا جر افا نا عند ه جالس حيث انظر الى الكعبة وقد حلقت الشمس فى السماء فارتفعت و ذ هبت اذ جا مشاب فر مى ببصر ه الى السماء ثم قام مستقبل الكعبة ثم لم البث الا يسير احتى جاء غلام فقام على يمينه ثم لم البث الا يسيرا حتى جا ء ت امرأ ة فقامت خلفهما فر كع الشا ب فر كع الغلام وا لمر أة فر فع الشا ب فر فع الغلام وا لمرأة فسجد الشا ب فسجد الغلام والمرأة فقلت يا عباس أمر عظيم قال العباس أمر عظيم اتد رى من هذا الشاب قلت لا قال هذا محمد بن

Marfat.com

عبـد اللّٰه ابن أخي أتدرى من هذا الغلام هذا على بن أخي أ تد رى من هـذه الـمـر لـة هذه خد يجة بنت خو يلد زو جته ان ابن أخى هذا أخبر نـى ان ر به رب السماء والا رض أمر ه بهذ االد ين الذ ى هو عليه ولا وا للّٰه ما على الا رض كلها أحد على هذا الد ين غير هؤ لأ الثلا ثة ،

﴿حدثنا﴾ احمد بن سليمان الر ها وى قال حد ثنا عبداللّٰه بن مـو سـى قـال حد ثنا العلا ء بن صا لح عن المنها ل عن عمرو بن عباد بـن عبـد الـلّٰـه قـال قـال عـلـى رضى اللّٰه عنه أناوأخو رسـول الـلّٰه وأنا الـصـديـق الا كبـر لا يقو لها بعدى الا كا ذب آمنت قبل الناس سبع سنين.

Marfat.com

# ﴿ ذکرعبادته ﴾

﴿اخبر نـا﴾ علی بن نذ ر الکو فی قال اخبر نا ابن فضل قال اخبـر نـا الا صلح عن عبد اللّٰہ ابن الھز یل عن علی رضی اللّٰہ عنه قال مـا أعر ف أحد امن ھذه الا مة عبد اللّٰہ بعد نبینا غیری عبدت اللّٰہ قبل أن یعبده أحد من ھذ ہ الا مة تسع سنین۔

# ﴿ ذکر منزلة ﴾

## علی بن ابی طالب کرم اللّٰہ وجھه من اللّٰہ عز وجل

﴿اخبرنا﴾ھلال بن بشیر البصری قال حد ثنا محمد بن خالد قـال حـد ثـنـی موسی ابن یعقوب قال حد ثنا مھا جربن سماربن سلمة عـن عـا ئشة بـنـت سـعـد قا لت سمعت أبی یقول سمعت رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یوم الجحفة فأ خذ بید علی فخطب فحمد اللّٰـه و أثـنـی علیه ثم قال أیھا الناس انی ولیکم قا لوا صد قت یارسول اللّٰـه صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم ثم أخذ بید علی فر فعھا فقال ھذ ا ولی ویؤ دی عنی دینی و أنا موالی من والاہ ومعادی من عاداہ۔

﴿اخبرنا﴾ قتیبة بن سعید البلخی وھشام بن عمار الد مشقی قالا حد ثنا حا تم عن بکیر بن مسمار عن عا مر بن سعد بن ابی وقاص قـال أمـر معاویة سعد ا فقال ما یمنعک أن تسب أبا تر اب فقال اما ھا ذکـر ت ثـلا ثـا قا لھن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم فلن أسبه

Marfat.com

لأن يكون لی واحد ة منها أحب الی من حمر النعم سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم یقول له وخلفه فی بعض مغازیه فقا ل له علی یارسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم أتخلفنی مع النساء والصبیان فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم أما ترضی أن تکون منی بمنزلة هارون من مو سٰی ألا أنه لا نبوة بعدی وسمعته یقول یوم خیبر لا عطین الرا یته غدا رجلا یحب اللّٰہ ورسوله ویحبه اللّٰہ ورسوله فتطاو لنا الیها فقال ادعوا الی علیا فأتی به أرمد فبصق فی عینه ودفع الرا یة الیه ولما نزلت انما یر ید اللّٰہ لیذ هب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا دعا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم علیا و فاطمة وحسنا وحسینا فقال اللهم هؤ لاء اهل بیتی.

﴿اخبرنا﴾ حرمی بن یو نس بن محمد الطرسوسی قال أخبرنا أبوغسان قال أخبر نا عبد السلام عن مو سی الصغیرعن عبد الرحمن بن سابط عن سعد قال کنت جا لسا فتنقصوا علی بن أبی طالب رضی اللّٰہ عنه فقلت لقد سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم یقول فی علی خصال ثلاث لان یکون لی واحدة منهن أحب الی من حمرالنعم سمعته یقول نه منی بمنزلة هرون من موسی الا ا نه لا نبی بعدی وسمعته یقول لا عطین الرایة غدا رجلا یحب اللّٰہ ورسوله ویحبه اللّٰہ ورسوله وسمعته یقول من کنت مولاہ فا علی مولاہ.

﴿أخبرنا﴾زکر یا بن یحیٰی السجستانی قال أخبرنا نصر بن

Marfat.com

علی قال حدثنا عبد اللّٰه بن دا و د عن عبد الوا حد ابن أیمن عن أبیه ان سعداقال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم لادفعن الرا یة الی رجل یحب اللّٰه ورسوله ویحبه اللّٰه رسوله ویفتح اللّٰه بیده فا ستشرف لها اصحا به فد فعها الی علی.

﴿اخبرنا﴾ زکریا بن یحییٰ قال حد ثنا الحسن بن حماد قال أخبر نا مسهر بن عبد الملک عن عیسیٰ بن عمرعن السدی عن أنس بن ما لک ان النبی صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم کان عنده طائر فقال اللهم ائتنی با حب خلقک الیک یأکل معی من هذا الطیر فجاء أبو بکر فرد ہ ثم جا ء عمر فرده ثم جاء علی فأذن له .

﴿أخبر نا﴾احمد بن سلیمان الر ها وی حد ثنا عبد اللّٰه اخبرنا ابن ابی لیلی عن الحکم بن منها ل عن عبد الرحمن بن أبی لیلی عن أبیه قال لعلی و کان یسیر معه ان الناس قد أنکر وامنک شیأ تخرج فی البر د فی الملاہ تین وتخرج فی الحرفی الخشن والتوب الغلیظ فقال لم تکن معنا بخیبر قال بلی قال بعث رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم أبا با بکرو عقد له لواء فر جع و بعث عمر وعقد له لوا ہ فرجع فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم لا عطین الرا یة رجلا یحب اللّٰه ورسوله ویحبه اللّٰه ورسوله لیس بفرار فارسل الی وأنا أرمد فتفل فی عینی فقال اللهم اکفه أذی الحرو البرد قال ما وجدت حرا بعد ذلک ولا بر دا .

﴿اخبرنا﴾ محمد بن علی بن هبة الوا قد ی قال أخبر نا معاذ

Marfat.com

بـن خـا لـد قـال أخبـر نـا الحسين بن و اقد عن عبد اللّٰه بن بر يدة قال سمعت أبى بريدة يقول حا صرنا خيبر فأ خذ الرا ية أبو بكر ولم يفتح لـه فـأخـذ ه مـن الـغد عمر فا نصرف ولم يفتح له وأصاب الناس شدة وجهد فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم انى دا فع لوائى غدا الـى رجل يحب اللّٰه ورسوله ويحبه اللّٰه ورسوله لا يرجع حتى يفتح له وبتـنـا طيبة أنفسنا ان الفتح غدا فلما أصبح رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلـہٖ وسلم صلى الغدأة ثم جاء قائما ورمى اللواء موالنا س على أقصا فهم فما منا انسان له منزلة عند الرسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم الا وهـو يـرجـوأن يـكـون صـاحـب الـلـواء فد عا ء على بن ابى طالب رضـى اللّٰه تعالىٰ عنه وهو أرمد فتفل ومصح فى عينيه فد فع اليه اللواء وفتح اللّٰه عليه قا لوا أخبر نا ممن تطاول بها.

﴿اخبرنا﴾ محمدابن بشار بن دار البصرى أخبر نا محمد بن جـعـفـر قـال حـد ثنا عوف عن ميمون عن أبى عبد اللّٰه عبد السلام ان عبـد الـلّٰـه بـن بر يدة حدثه عن بريدة الا سلمى قال لما كان يوم خيبر نـزل رسـول الـلّٰـه صـلى اللّٰه علية و آلہٖ وسلم بحصن أهل خيبر أعطى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم اللواء عمر فنهض فيه من نهض مـن الـنـاس فـلـقـوا أهل خيبر فا نكشف عمرو أصحا به فرجعو ا الى رسـول الـلّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلـہٖ وسـلـم لا عـطيـن الـلـواء رجـلا يـحب اللّٰه ورسو له ويحبه اللّٰه ورسـوله فلما كان من الغد تصا در أبوبكر و عمر فد عا عليا وهو أرمد

Marfat.com

فتفل فی عینیه ونهض معه من الناس من نهض فلقی أهل خیبر فاذا مرحب یر تجز.

قد علمت خیبر انی مرحب
شا کی السلاح بطل مجرب

اذا اللیوث أقبلت تلهب
أطعن أحیانا وحینا أضرب

فاختلف هوو علی ضر بتین فضر به علی ها مته حتی مضی السیف منها منتهی رأسه وسمع أهل العسکر صوت ضر بته فما تنام آخر الناس مع علی حتی فتح لا ولهم

﴿أخبرنا﴾ قتیبة بن سعید قال حد ثنا یعقوب بن عبد الرحمن الزهری عن أبی حازم قال أخبر نی سهیل بن سعد أن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم قال یوم خیبر لاعطین هذه الرا یة غدا رجلا یفتح اللّٰه علیه یحب اللّٰه ورسوله ویحبه اللّٰه ورسوله فلما أصبح الناس غدوا علی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم کلهم یرجو أن یعطی فقال این علی بن أبی طالب فقا لوا علی یا رسول اللّٰه یشتکی عینیه قال فارسلوا الیه فأتی به فبصق رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم فی عینیه ودعا له فبرأ حتی کان لم یکن وجع فأ عطاه الرا یة فقال علی یا رسول اللّٰه أقا تلهم حتی یکونوا مثلنا فقال انفد علی رسلک حتی تنزل بسا حتهم ثم ادعهم الی الا سلام وأخبر هم بما یحب علیهم من

Marfat.com

اللّٰه فوا للّٰه لان يهدى اللّٰه بک رجلا وا حدا خير من أن يكون لک حمر النعم.

## ﴿ ذكر اختلاف ﴾

## الفاظ الناقلين بخبرابى هريرة منه

﴿اخبرنا﴾أبو الحسين أحمد بن سليمان الرها وی قال حدثنا يعلى بن عبيد قال حدثنا يزيد بن كيسان عن أبى حازم عن أبى هريرة قال قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم لا دفعن الراية اليوم الى رجل يحب اللّٰه ورسوله ويحبه اللّٰه ورسوله فتطاول القوم فقال أين على بن أبى طالب فقالوا يشتكى عينيه قال فبصق نبى اللّٰه فى كفيه ومسح بهما عينى على ودفع اليه الرا ية ففتح اللّٰه على يد يه .

﴿أخبرنا﴾ قتيبة بن سعيد قال اخبرنا يعقوب عن سهل عن ابيه عن ابى هريرة أن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم قال يوم خيبر لا عطين الراية رجلا يحب اللّٰه ورسوله يفتح اللّٰه عليه قال عمر بن الخطا ب ما أحببت الا مارة الا يومئذ فدعارسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم على بن ابى طالب فأعطاه ايا ها وقال أمش ولا تلتفت حتى يفتح اللّٰه عليک فسار على ثم وقف فصاح يارسول اللّٰه على ماذا أقاتل الناس قال قا تلهم حتى يشهدوا أن لا اله الا اللّٰه وأن محمدا رسول اللّٰه فاذا فعلوا ذلک قد منعوا منک دما ء هم واموالهم الا بحقها وحسا بهم على اللّٰه.

Marfat.com

﴿أخبـرنـا﴾ اسحق بن ابراهيم بن را هو يه قال أخبرنا جر ير عـن سهيـل عـن أبيه عن أبى هر يرة قال قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم لا عطين الراية غدا رجلا يحب اللّٰه ورسوله يفتح عليه قال عـمـر فما احببت الا مارة قط الا يومئذ قال فاستشرفت لها فدعا عليا فبعثه ثـم قـال اذهـب فـقـا تـل حتى يفتح اللّٰه عليک ولا تلتفت قال فـمشـى مـاشـاء الـلّٰـه ثم وقف ولم يلتفت فقال علام نقا تل الناس قال قـاتلهم حتى يشهدو اان لا اله الا اللّٰه وأن محمد رسول اللّٰه فاذا فعلوا ذالک فقد منعوا دماء هم و امو الهم الا بحقها وحسابهم على اللّٰه .

﴿أخبـرنـا﴾ محمد بن عبد اللّٰه بن المبارک المخزومی قال حـد ثـنـا أبـو هاشم المخزومی قال حد ثنا وحب قال حد ثنا سهيل بن أبـى صـا لح عن ابيه عن ابى هريرة قال قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلـہٖ وسـلـم يـوم خيبـر لا دفعن الرا ية الى رجل يحب اللّٰه ورسوله و يـفتح اللّٰه عليه قال عمر فما احببت الامارة قط قبل يومئذ فد فعها الى عـلـى رضى اللّٰه تعالىٰ عنه قال قال ولا تلتفت فسار قريبا قال يا رسول الـلّٰـه عـلام نـقـا تـل قـال على أن يشهدوا أن لا اله الا اللّٰه و أن محمد الـرسـول الـلّٰـه فـاذا فعلوا ذلک عصموا دماعم و أموا لهم الا بحقها وحسا بهم على اللّٰه تعالىٰ .

## ﴿ذ کر خبر عمران بن حصين فى ذ لک﴾

﴿أخبـرنـا﴾ الـعبـاس بـن عبـد الـحطيم العبدى البصرى قال أخبـرنـا عـمـر بـن عبد الوهاب قال أخبر نا معتمر بن سليمان عن أبيه

Marfat.com

منصور عن زبعي عن عمران بن الحصين ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم قال لاعطین الرایۃ رجلا یحب اللّٰہ ورسولہ اوقال یحبہ اللّٰہ ورسولہ فدعا علیا وهو أرمد ففتح اللّٰہ علی ید یہ.

## ﴿ذکر خبر الحسن بن علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنهما عن النبی ﷺ فی ذلک وان جبریل یقاتل عن یمینہ ومیکا ئیل عن یسارہ﴾

﴿أخبر نا﴾ اسحٰق بن ابراهیم بن را هو یہ أخبرنا النضر بن شمیل قال أخبرنا یونس عن أبی اسحق عن هبیرۃ بن هد یم قال جمع الناس الحسن بن علی وعلیہ عمامۃ سو دا ما اقتل ابوہ فقال لقد کان قتلتم بالامس رجلا ما سبقہ الا ولون ولا یدرکہ الآخرون و ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم قال لا عطین الرا یۃ غدا رجلا یحب اللّٰہ ورسولہ ویحبہ اللّٰہ ورسولہ ویقا تل جبریل عن یمینہ و میکا ئیل عن یسا رہ ثم لا ترد رایتہ حتی یفتح اللّٰہ علیہ ما ترک دینار اولا درهما الا تسعما ئۃ اخذ ها عیا لہ من عطاء کان اراد أن یبتا ع بها خادما لا هلہ.

## ﴿ذکر قول النبی فی علی أن اللّٰہ جل ثناوہ لایخزیہ ابدا﴾

﴿أخبر نا﴾ میمون بن المثنی قال حد ثنا أبو الو ضاح وهو أبوعوانۃ قال حد ثنا ابوبلج بن أبی سلیم قال حدثنا عمرو بن میمو نہ

Marfat.com

قال انی لجا لس الی ابن عباس اذا تاه تسعة رهط فقالوا ایا ابن عباس اما أن تقوم معنا واما ان تخلونا هؤ لا

قال فقال ابن عباس بل أقوم معکم قال وهو یومئذ صحیح قبل أن یعمی قال فابتد ؤا فتحدثوا فلا ندری ما قا لوا قال فجاء وهو ینقض ثوبه وهو یقول أف وقف،وقعوا فی رجل له عشر وقعوا فی رجل قا ل له رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم لا بعثن رجلا یحب اللّٰه ورسوله لا یخزیه اللّٰه ابدا قال فاستشرف لها من استشرف فقال این ابن أبی طا لب قیل هو فی الرحی یطحن قال وما کان احد کم لیطحن قال فجاء أرمد لا یکاد یبصر فتفل فی عینیه ثم هن الرا یة ثلا ثا فدفعها الیه فجاء بصفیة بنت حی وبعث ابا بکر بسورة التو بة وبعث علیا خلفه فأ خذ ها منه فقال لا یذ هب بها الا رجل منی وأنا منه قال وقال لبنی عمه ایکم بوالینی فی الد نیا والآ خرة قال وعلی معه جا لس فقال علی انه أوالیک فی الد نیا والآخرة قال وکان اول من اسلم من الناس بعد خدیجة قال وأخذ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم ثوبه فوضعه علی وفاطمة وحسن وحسین فقال انما یر ید اللّٰه لیذهب عنکم الر جس اهل البینت ویطهرکم تطهیرا قال وشری علی نفسه لبس ثوبا النبی صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم ثم نام مکا نه قال وکان المشرکون یر مون رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم فجاء ابو بکر وعلی نائم قال وابوبکر یحسبه انه نبی اللّٰه قال فقال له علی النبی اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم قد انطلق نحو بئر میمو نة فادرکه

Marfat.com

قال فا نطلق ابو بكر فدخل معه الغار قال وجعل علی يرمی بالحجارة كما كان يرمی نبی اللّٰه وهو يتضور قال لف رأسه فی الثوب لا يخرجه حتی أصبح ثم كشف عن رأسه فقا لوا انک للئيم كان صاحبک يرميه فلا يتضور وأنت تتضور وقد استنبكرنا ذلک قال وخرج بالناس فی غزوة تبوک قال فقال له علی أخرج معک فقال له نبی اللّٰه لا فبكی علی فقال له أما ترضی أن تكوٰن منی بمنزلة هرون من موسی الا انک لست بنی انه لا ينبغی أن أذهب الا وانت خليفتی قال وقال له رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم انت وليی فی كل مؤ من بعدی قال وسد ابواب المسجد غير باب علی قال فقال فيدخل المسجد جنبا وهو طريقه ليس له طريق غيره قال وقال من كنت مولا ه فان مولا ه علی قال وأخبر نا اللّٰه عز وجل فی القرآن قد رضی عنهم عن اصحاب الشجرة فعلم ما فی قلوبهم هل حد ثنا انه سخط عليهم بعد قال وقال نبی اللّٰه صلی اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم لعمر حين قال ائذ ن لی فلا ضرب عنقه قال او كنت فاعلا و ما يد ريک لعل اللّٰه قد اطلع علی اهل بدر فقال اعملوا اما شئتم.

## ﴿ذكر قول النبی ﷺ لعلی انک مغفور لک﴾

﴿أخبر نا﴾ هرون بن عبد اللّٰه الجمال البغدادي قال حدثنا محمد بن عبد اللّٰه الز بير الا سدی قال حد ثنا علی بن صالح عن ابی

Marfat.com

اسحق عن عمرو بن مرة عن عبد اللّٰہ بن سلمة عن علی رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم الا اعلمک کلمات اذا قلتھن غفرلک مع انہ مغفور لک تقول لا الہ الا اللّٰہ الحلیم الکریم لا لہ الا اللّٰہ العلی العظیم الحمد للّٰہ رب العا لمین .

## ﴿ذکر الاختلاف علٰی ابی اسحٰق فی ھذا الحدیث﴾

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن عثمان بن حکیم الکو فی قال حد ثنا خالد قال أخبر نا علی ابن صالح عن ابی اسحق الھمدانی عن عمرو بن مرة عن عبد اللّٰہ بن سلمة عن علی رضی اللّٰہ عنہ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم قال یا علی الا اعلمک کلمات الفرج لا الہ الا اللّٰہ العلی العظیم سبحان اللّٰہ رب السمٰوت السبع ورب العرش العظیم الحمد للہ رب العا لمین .

﴿أخبر نا﴾صفوان بن عمر الحمصي قال حدثنا احمد بن خالد قال اخبر نا اسرائیل عن ابی اسحق عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن علی رضی اللّٰہ عنہ قال کلمات الفرج .

﴿أخبرنا﴾ محمد بن عثمان بن حکیم قال حد ثنا ابو غان قال اخبر نا اسرائیل عن ابی اسحق عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن علی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم نحویعنی نحو حدیث خالد.

﴿أخبرنا﴾ علی بن محمد بن علی المصیصی قال أخبرنا

Marfat.com

خلف ابن تميم قال أخبرنا اسرا ئيل قال حد ثنا ابو اسحق عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن علی رضی اللّٰہ عنہ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم الا اعلمک کلمات اذا قلتھن غفر لک علی انہ مغفور لک لا الہ الا اللّٰہ العلی العظیم لا الہ الا اللّٰہ الحلیم الکریم سبحان رب العرش العظیم الحمد للّٰہ رب العالمین.

﴿أخبرنا﴾الحسین بن حارث قال أخبر نا الفضل ابن موسیٰ عن الحسین بن و اقد عن ابی اسحق عن الحرث عن علی کرم اللّٰہ وجھہ قال قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم الا اعلمک دعا ء اذا دعوت بہ غفر لک و ان کنت مغفورالک قلت بلی قال لا الہ الا اللّٰہ العلی العظیم لا الہ الا اللّٰہ الحلیم الکریم لا الہ الا اللّٰہ سبحان اللّٰہ رب العرش العظیم قال ابو اسحق لم یسمع من الحرث الا اربعة احادیث لیس ذا منھا و انما اخرجناہ لمخالفة الحسین بن و اقد الا سرا ئیلی ولعلی بن صا لح والحرث الا عور لیس بذلک فی الحدیث عا صم بن ضمرة اصلح منہ .

## ﴿ذکر قول النبی ﷺ قد امتحن اللّٰہ قلب علی للا یمان﴾

﴿أخبرنا﴾ أبو جعفر محمد بن عبد الہ بن المبارک المخزومی قال حدثنا الا سود بن عا مر قال اخبر نا شر یک عن منصور عن ربعی عن علی قال جاء النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

اناس من قر يش فقا لو ا يا محمد انا جيرانک و حلفا ء وک وان من عبيد نا قد اتوک ليس بهم رغبة فی الد ين ولا رغبة فی الفقه انما فروا من ضياعنا و اموا لنا فارددهم الينا فقال لابی بکر ما تقول فقال صد قوا انهم لجيرانک وحلفا ء وک فتغير وجه النبی صلی اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ثم قال لعمر ما تقول قال صد قوا انهم لجيرانک و حلفاء وک فتغير وجه النبیٔ صلی اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ثم قال يامعشر قر يش و اللّٰه ليبعثن اللّٰه عليکم رجلا منکم امتحن اللّٰه قلبه للا يمان فيضر بکم علی الد ين او يضر ب بعضکم قال ابو بکر انا هو يا رسول اللّٰه قال لا قال عمرا نا هو يارسول اللّٰه قال لا ولکن ذلک الذی يخصف النعل وقد کان اعطی عليا نعلايخصنها.

## ﴿ذکر قوله ﷺ لعلی، ان اللّٰه يهدی قلبک﴾

﴿أخرنا﴾ أبو جعفر عن عمرو بن البصری قال حد ثنا عمرو بن مرة عن ابی البحتری عن علی قال بعثنی رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم الی اليمن و أنا شاب حد يث السن قال فقلت يا رسول اللّٰه تبعثنی الی قوم يکون بينهم احداث وانا شاب حد يث السن قال ان اللّٰه سيهدی قلبک ويثبت لسا نک قال ما شککت فی حد يث اقضی بين اثنين .

## ﴿ذکر اختلاف النا قلين بهذا الخبر﴾

﴿أخبر نا﴾ علی بن حسين المر وزی قال أخبر نا عيسی ابن

Marfat.com

لا عـمـش عـن عمرو بن مرة عن ابى البحترى عن على رضى اللّٰه عنه قـال بـعثنى رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰـه عـليه و آلهٖ وسلم الى اليمن فقلت انک تـعبثـنـى الـى قـوم اسـن مـنـى فكيف القضاء عنهم فقال ان اللّٰه سيهـدى قـلبـک ويثبـت لسـا نـک قـا ل لـى فما شككت فى حكومة بعد.

﴿أخبر نا﴾ محمد بن المثنى قال حد ثنا ابو معاوية قال حدثنا الا عـمـش عن عمرو بن مر ة عن ابى البحترى عن على رضى اللّٰه عنه قـال بـعثنى رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰـه عليه و آلهٖ وسلم الى اهل اليمن لا قـضى بينهم فقلت يا رسول اللّٰه لا علم لى با لقضاء فضرب بيده على صـد رى وقـا ل ا لـلّٰهـم اهد قلبه وسدد لسا نه فما شككت فى قضا ء بن اثنين حين جلست فى مجلسى قال ابو عبد الرحمن النسا ئى هذ ا حـد يـث سـمعته من عمرو بن مر ة عن ابى البحترى قال أخبر نى من سـمـع عليا ر ضى اللّٰه عنه قال ابو عبد الرحمن ابو البحترى لم يسـمع من على شيأ.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن سليمان الر ها وى قا ل حد ثنا يحيٰى بن آدم قـال حد ثنا شر يک عن سماک بن حرب عن جيش بن المعتمر عـن عـلـى رضـى الـلّٰه عنه قال بعثنى رسول اللّٰه صـلـى اللّٰه عليه و آلهٖ وسلم الى اليمن و انا شاب فقلت يا رسول اللّٰه تبعثنى و انا شا ب الى قـوم ذوى اسـنـان اقـضـى بيـنهم ولا علم لى با لقضاء فوضع يده على صـدرى ثـم قـال ان الـلّٰـه سيهدى قلبـک ويثت لسا نـک يا على اذا

Marfat.com

أجلس اليک الخصمان فلا تقضی بینهما حتی تسمع من الآ خر کماسمعت من الاول فا نک اذا فعلت ذلک تبدی لک القضا ء قال علی رضی اللہ عنه فما أشکل علی قضا ء بعد ذلک .

## ﴿ذ کر الا ختلاف عن ابی اسحق فی هذا الحدیث﴾

﴿أخبرنا﴾ احمد بن سلیمان قال حد ثنا یحیی بن آدم قال حد ثنا اسرا ئیل بن ابی اسحق عن حا ر ثة بن مضرب عن علی رضی اللہ عنه قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیه و آلہٖ وسلم الی الیمن فقلت انک تبعثنی الی قوم هم أسن منی لا قضی بینهم فقال ان اللہ سیهدی قلبک ویثبت لسانک.

﴿أخبرنا﴾ شبیب عن ابی اسحق عن عمرو بن حبشی عن علی کرم اللہ وجهه ﴿ وأخبرنی﴾ أبو عبد الرحمن ذ کر یا بن یحیی قال حد ثنا محمد بن العلا ء قال حد ثنا معاویة بن هشام عن شیبان عن ابی اسحق عن عمرو بن حبشی عن علی کرم اللہ وجهه قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیه و آلہٖ وسلم الی الیمن فقلت یا رسول اللہ انک تبعثنی الی شیوخ ذوی اسنا ن انی اخاف ان لا اصیب فقال ان اللہ سیثبت لسا نک ویهدی قلبک .

☆☆☆☆☆

Marfat.com

## ﴿ذكر قول النبى ﷺ
## امرت بسد هذه الا بواب غير باب على﴾

﴿أخبرنا﴾ محمد بن بشار بن بند ار البصرى قال حد ثنا محمد بن جعفر قال حد ثنا عوف عن ميمون ابى عبد اللّٰه عن زيد بن ارقم قال كان لنفر من اصحاب رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم ابواب شارعة فى المسجد فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم سدوا الا بواب الا باب على فتكلم بذ لك الناس فقام رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم فحمد اللّٰه واثنى عليه ثم قال اما بعد فانى امرت بسد هذ ه الا بواب غيره باب على وقال فيه فا ئلكم واللّٰه ما سد د نه اولافتحته و لكنى امرت فاتبعته.

## ﴿ذكر قوله ﷺ
## ما ادخلته واخرجتكم بل اللّٰه ادخله واخرجكم﴾

﴿أخبرنا﴾على بن محمد بن سليمان عن ابن عتيبة عن عمرو بن دينار عن ابى جعفر محمد ابن على عن ابراهيم بن سعد بن ابى وقاص عن ابيه ولم يقل مرة عن ابيه قال كنا عند النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم وعنده قوم جلو س فد خل على كرم اللّٰه وجهه فلما دخل

Marfat.com

خرجوا فلما خرجوا تلاوموا فقالوا والله ما اخرجنا اذا دخله فرجعوا فدخلوا فقال والله ما انا ادخلته و اخرجتكم بل الله ادخله واخرجكم قال ابو عبد الرحمن هذا اولى با لصواب.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن يحيىٰ الكوفى قال أخبرنا على وهو ابن قادم قال أخبرنا اسرا نيل عن عبد الله بن شريک عن الحرث بن مالک قال اتيت مکة فلقيت سعد بن ابی وقاص فقلت له سمعت لعلی منقبت قال کنا مع رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم فی المسجد فروی فينا لسده ليخرج من فی المسجد الا آل رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم و آل علی قال فخرجنا فلما اصبح اتاه عمه فقال يا رسول الله اخرجت اصحابک واعمامک واسکنت هذا الغلام فقال رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم ما انا امرت باخراجکم ولا باسکان هذالغلام ان الله هو امر به قال قطرعن عبد الله بن شريک عن عبد الله بن ارقم عن سعد ان العباس اتی النبی صلی الله عليه وآله وسلم فقال سددت ابو ابنا الاباب علی فقال ما انا فتحتها ولا انا سدد تها .

﴿أخبرنا﴾ زکريا بن يحيی السجستانی قال حدثنا عبد الله بن عمر قال أخبرنا محمد بن وهب بن ابی کريمة الحرانی قال اخبرنا مسکين قال حدثنا عن ابی مليح عن عمرو بن مميمون عن ابن عباس قال امر رسول الله صلی الله عليه وآله وسلم با بواب المسجد فسدت الا باب علی رضی الله عنه .

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى بن معاذ قال حدثنا ابو وضاح قال اخبرنا يحيى حدثنا عمرو بن ميمون قال قال ابن عباس وسد ابواب المسجد غير باب على رضى الله عنه فكان يدخل المسجد وهو جنب وهو طريقه ليس له طريق غيره.

## ﴿ذكر منزلة على بن ابى طالب من النبى ﷺ﴾

﴿أخبر نا﴾ بشر بن هلال البصرى قال حدثنا جعفر وهوابن سليمان قال حدثنا حرب بن شداد عن وساد عن سعيد بن المسيب عن سعد بن ابى وقاص قال لما غزارسول الله صلى الله عليه وآله وسلم غز و تتبوک خلف عليا كرم الله وجهه فى المد ينة قالوا فيه مله وكره صحبته فتبع على رضى الله عنه النبى صلى الله عليه وآله وسلم حتى لحقه فى الطر يق قال يا رسول الله خلفتنى با لمد ينة مع الصبيان والنساء حتى قا لو ا مله وكره صحبته فقال النبى صلى الله عليه وآله وسلم يا على انما خلفتک على اهلى اما ترضى ان تكون منى بمنزلة هرون من مو سى غير انه لا نبى بعدى.

﴿أخبرنا﴾ القد يم بن ز كريا بن دينار الكو فى قال حد ثنا ابونعيم قال حد ثنا عبد السلام عن يحيىٰ بن سعيد عن سعيد بن المسيب عن سعد ابن ابى وقاص ان النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال لعلى رضى الله عنه انت منى بمنزلة هرون من مو سى.

﴿أخبرنا﴾ ز كريا بن يحيى قال أخبر نا ابو مصعب ان الدراور دى حد ثه عن هشام عن سعيد بن المسيب عن سعد قال لما

Marfat.com

خـرج رسـول الـلّٰـه صـلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم الی تبوک خرج علی رضـی الـلّٰـه عـنه فتبعه فشکا و قال یارسول اللّٰه اتترکنی مع الخوالف فـقـال النبی صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم قال یا علی اماترضی ان تکون منی بـمنزلة هرون من مو سی الا النبوة.

# ذکر الا ختلاف علی محمد بن المنکدر فی هذا الحدیث

﴿أخبـرنـا﴾ اسحق بن موسی بن عبد اللّٰه بن یز ید الانصاری قـال حـد ثـنا داود بن کثیر الرقی عن محمد عن سعید بن المنکدر بن المسیب عن سعد أن رسول اللّٰه صـلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم قال لعلی انت منی بمنزلة هرون من مو سی الا انه لا نبی بعد ی.

﴿أخبـر نـا﴾ صـفوان بن محمد ابن عمروقال حد ثنا احمد بـن خـا لد قال حد ثنا عبد العز یز بن ابی سلمة الماجشون عن محمد بن المنکدر قال سعید بن المسیب أخبر نی ابرا هیم بن سعد انه سمع ابـاه سعداً وهو یقول قال النبی صـلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم لعلی رضی اللّٰه تعالیٰ عنه اما تر ضی ان تکون منی بمنزلة هرون من مو سی الا انه لا نبوة بعدی قال سعید فلم ارض حتی أتیت سعدا فقلت شیء حدثت بـه ابنـک وما هو وانتهی۳ فقال أخبرنا علی هذا فلان فقال مو هو ابن اخـی فـقلت هل سمعت النبی صـلـی الـلّٰه علیه وآلہٖ وسلم یقول لعلی کـذا وکـذا قـال نـعـم و أشار الی اذنیه والا فا ستکتا لقد سمعته یقول

Marfat.com

ذالک وخالفه یو سف بن الما جشون فر واه عن محمد بن المنکدر عن سعید بن عا مر بن سعد عن ابیه وتا بعه علی روایته عن عا مر بن سعد علی بن زید بن جد عان .

﴿أخبرنا﴾ زکریا بن یحیی قال حد ثنا ابن الشوارب قال حدثنا حماد بن زید عن علی بن زید عن سعید بن المسیب عن عا مر بن سعد عن سعد ان النبی صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم قال لعلی أنت منی بمنزلة هرون من مو سی غیر انه لا نبیی بعدی قال سعید فاحببت ان اشا فه بذالک سعد افاتیته فقلت ما حدیث حدثنی به عنک عا مر فادخل اضبعیه فی اذ نیه وقال سمعت من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم والا فا ستکتا.

﴿أخبرنا﴾ محمد بن وهب الحرا نی قال اخبر نا سکن بن سکن قال حد ثنا شعبة عن علی بن زید قال سمعت سعید بن المسیب یحدث عن سعدان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم قال لعلی رضی اللّٰہ عنه الا ترضی ان تکون منی بمنزلة هرون من مو سی قال علی اول رضیت رضیت فسألته بعد ذلک فقال بلی بلی قال ابو عبدالرحمن وما علمت احد ا تا بع عبد العزیز بن الما جشون علی روایته عن محمد بن المنکدر عن سعید بن المسیب غیر ابراهیم بن سعد علی ان ابراهیم بن سعد قدروی هذا الحد یث عن ابیه.

﴿أخبرنا﴾ محمد بن بشار البصری قال حد ثنا محمد یعنی ابن جعفر غندر قال أخبرنا شعبة بن ابراهیم قال سمعت ابراهیم بن

Marfat.com

سعد یحدث عن ابیه عن النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم انه قال لعلی اما ترضی أن تکون منی بمنزلة هرون من موسٰی.

﴿أخبرنا﴾ عبد اللّٰہ بن سعد البغدا دی قال حد ثنا ابی عن ابن اسحق قال حد ثنی محمد بن طلحة بن زید بن مکا نة عن ابراهیم بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه سعد انه سمع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یقول لعلی رضی اللّٰہ عنه حین خلفه فی غزوة تبوک علی اهله الا ترضی ان تکون منی بمنزلة هرون من موسی الا ا نه لا نبی بعد ی قال ابو عبد الرحمن وقدر وی هذا الحد یث عن عا مر بن سعد عن ابیه من غیر حد یث سعید بن المسیب.

﴿أخبرنا﴾ محمد بن المثنی قال اخبر نا ابو بکر الحنفی قال حد ثنا بکر بن مسمار قال سمعت عا مر بن سعد یقول قال معا ویة لسعد بن ابی وقاص ما یمنعک ان تسب ابن ابی طالب قال لا اسبه ماذکرت ثلا ثا قالهن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم لا ن یکون لی واحدة منهن احب الی من حمر النعم ما اسبه ما ذکرت حین نزل علیه الوحی فأخذ و علیا و ابنیه وفاطمة فادخلهم تحته ثو به ثم قال رب هؤ لا ء اهل بیتی واهلی ولا اسبه ما ذکرت حین خلفه فی غزوة غزاها قال علی خلفتنی مع الصبیان والنساء قال اولا تر ضی ان تکون منی بمنزلة هرون من مو سی الا انه لا نبوة بعدی وما اسبه ما ذکرت یوم خیبر حین قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم لا عطین الرایة رجلا یحب اللّٰہ ورسوله ویفتح اللّٰہ بیده فتطا ولنا فقال این علی

Marfat.com

فقا لو اهو ارمد قال ادعو ه فبصق فی عینیه ثم اعطا ء الرا یة ففتح علیه فوا لله ما ذکرت معاویة بحرف حتی أحرج من المدینة ،

﴿أخبر نا﴾محمد بن بشار قال حد ثنا محمد بن شعبة عن الحکم عن المصعب بن سعد قال خلف رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آله وسلم علی بن ابی طالب فی غزوة تبوک فقال یا رسول اللّٰه تخلفنی بین النساء والصبیان فقال اما تر ضی ان تکون منی بمنزلة هرون من مو سی الا ا نه لا نبی بعدی خا لفه لیث فقال عن عا ئشة بنت سعد.

﴿أخبرنا﴾ الحسن بن اسمعیل بن سلیمان المصیصی الخالدی قال أخبر نا المطلب عن لیث عن الحکم عن عا ئشة بنت سعد عن سعد ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آله وسلم قال لعلی رضی اللّٰه عنه فی غزوة تبوک انت یا ابن ابی طالب منی مکان هرون من موسی الا انه لا نبی من بعدی قال ابو عبد الرحمن وشعبة احفظ ولیس ضعیف الحد یث فقد رو ته عا ئشة بنت سعد .

﴿أخبرنا﴾ زکریا بن یحیی قال أخبرناابو مصعب الدراوردی عن عبد المجید عن عا ئشة عن ابیها انه قال رضی اللّٰه عنه خرج رسول اللّٰهصلی اللّٰه علیه وآله وسلم حتی اتی ثنیة الودا ع من غزوة تبوک وعلی یشتکی وهو یقول اتخلفنی مع الخوا لف فقال النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هرون من مو سی الا النبوة

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ الفضل بن سهل البغدادی قال حدثنا احمد الزبیری قال حدثنا عبد الله بن خبیب بن ابی ثا بت عن حمزة بن عبد الله عن ابیه عن سعد قال خرج رسول الله صلی الله علیه و آلہٖ وسلم فی غزوة تبوک و خلف علیا فقال اتخلفنی فقال اما تر ضی ان تکون منی بمنزلة هرون من موسی الا انه لا نبی بعدی

# ذکر الا ختلاف علی عبد اللّٰہ بن شریک فی هذا الحدیث

﴿أخبرنا﴾ القا سم بن زکر یا بن دینار الکو فی قال حد ثنا ابو نعیم قال حد ثنا قطر عن عبد اللّٰہ بن شریک عن عبد اللّٰہ بن ارقم الکنا فی عن سعد بن ابیْ وقاص ان النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال لعلی انت منی بمنزلة هرون من مو سی

﴿أخبرنا﴾ احمد ابن یحیی الکو فی قال حد ثنا د عبل وهو نادم قال حد ثنا اسرا ئیل عن عبد اللّٰہ ابن شر یک عن حرب بن سلک قال قال سعد بن ما لک ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم غزا علی نا قته الجد عاء و خلف علیا وجا ء علی حتی تعدی النا قة فقال یا رسول اللّٰہ زعمت قر یش انک انما خلفتنی انک استثقلتنی و کر هت صحبتی وبکی علی رضی اللّٰہ عنه فنا دی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آله وسلم فی الناس ما منکم احد ۳ وله حاجة بابن ابی طا لب اما تر ضی ان تکون منی بمنزلة هرونمن مو سی الا

Marfat.com

انـه لـنبی بعدی قال علی رضی اللّٰہ عنه رضیت عن اللّٰہ عز وجل و عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم.

﴿أخبرنا﴾ عمر بن علی قال حد ثنا یحیی یعنی ابن سعید قال حـد ثـنـا مـو سـی الـجهـنی قال دخلت علی فاطمة بنت علی فقال لها رفیـقـی هـل عـنـدکـ شیءٌ من والد کـ یرهب قا لت حد ثتنی اسماء بـنـت عـمیس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال لعلی انت منی بمنزلة هرون من موسی الا انه لا نبی بعدی .

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بـن سلیمان قال هدثنا جعفر بن عون عن مـوسـی الـجهـنی قال ادرکت فاطمة بنت علی وهی بنت ثمانین سنة فـقلت لها تحفظین عن ابیکـ شیا قالت لا ولکنی سمعت اسماء بنت عـمیـس انهـا سـمعت من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یقول یاعلی انت منی بمنزلة هرون من مو سی الا انه لیس من بعدی نبی .

﴿قـال﴾ حـد ثـنـا احمد بن عثمان بن حکیم قال حدثناحسن وهـو ابـن صـا لح عن مو سی الجهنی عن فا طمة بنت علی عن اسما ء بـنـت عـمـیـس ان رسول الـلّٰـه صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال یا علی انکـ منی بمنزلة هرون من مو سی الا انه لا نبی بعدی.

﴿أخبـرنـا﴾ مـحـمـد بـن یـحیی بن عبد اللّٰہ النیسا بو ری و احـمـد بـن عـثـمـان بـن حـکیم الد راوردی اللفظ لمحمد قالا حد ثنا عـمـرو ابـن طلحة قال حد ثنا اسباط عن سماکـ عن عکر مة عن ابن عبـاس ان عـلیـا کـان یـقـول فـی حیاة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ

Marfat.com

وسلم ان اللّٰه تعالیٰ یقول افان مات اوقتل انقلبتم علی اعقا بکم واله لانقلب علی اعقا بنا بعد اذهدا نا اللّٰه واللّٰه لان مات اوقتل لا قا تلن علی ما قا تل علیه حتی اموت واللّٰه انی لا خوه وو لیه وو ارثه وابن عمه فمن احقبه منی.

﴿أخبرنا﴾ الفضل بن سهل قال حدثنی ابن عفان بن مسلم قال حدثناابو عوا نة عن عثمان بن المغیرة عن ابی صا دق عن ربیعة بن ما جد ان رجلا قال لعلی ابن ابی طالب رضی اللّٰه عنه یا امیر المؤمنین لم ورثت دون اعما مک قال جمع رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم اوقال دعار سول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم بنی عبد المطلب فصنع لهم مدا من الطعام فأکلوا حتی شبعوا و بقی الطعام کا هو کا نه لم یمس ثم دعا بغمر فشربوا حتی رووا وبقی الشراب کا نه لم یمس اولم یشرب فقال یا بنی عبد المطلب انی بعثت الیکم خا صة والی النـاس عا مة وقدر ایتم من هذه الآ یة ماقدرایتم وایکم ببا یعنی علی ان یکون اخی وصاحبی وو ارثی فلم یقم الیه احد فقمت الیه وکنت اصغر القوم فقال اجلس ثم کال ثلاث مرأت کل ذالک أقوم الیه فیقول اجلس حتی کان فی الثالثة ضرب بیده علی یدی ثم قال فبذلک ورثت ابن عمی دون عمی .

﴿أخبرنا﴾ ذکریا ابن یحیی قال حدثنا عبد الله بن عمیر قال حدثنا مالک بن مغول عن الحرث بن حصین عن ابی سلیمان الجهنی قال سمعت علیا علی المنبر یقول انا عبد ا لله انا و اخورسول

Marfat.com

اللّٰـه لا يـقوم بها الا كذاب مفتر فقال أخبر نا عبد اللّٰه واخور سوله ۳ مـحبـو ب مـحـمد ذكر ا النبى صلى اللّٰه عليه و آلهٖ وسلم على منى و انا منه .

﴿حـدثـنـا﴾ بشـر بـن هـلال عـن جعفر بن سليمان عن يز يد الرشك عن مطرف بن عبد اللّٰه عن عمران بن حصين قال قال رسول اللّٰـه صـلـى اللّٰه عليه و آلهٖ وسلم أن عليا منى وأنا منه وولى كل مؤمن بعدى.

# ذكر الا ختلاف على ابى اسحق فى هذا الحديث

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بـن سـليـمـان قال أخبرنا ابو اسحق قال حدثنى بن حبشى بن جنادة السلولى قال سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلهٖ وسلم يقول على منى و انا منه قلت لا بى اسحق عن البزار .

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن سليمان قال حد ثنا عبد اللّٰه قال حد ثنا اسرا ئيل عن ابى اسحق عن البراء بن عازب قال قال رسول اللّٰه صلى اللّٰـه عـليه و آلهٖ وسلم لعلى انت منى و انا منک رواه القاسم بن يز يد الـمخزومى عن اسرا ئيل عن ابى اسحق عن هبيرة بن مريم وها نى بن هـا نـى عـن عـلى رضى اللّٰه عنه قال لـما صدرنا من مكة اذا ابنة حمزة

Marfat.com

تـنادی یا عم یا عم فتنا ولها علی رضی اللّٰہ عنه واخذ ها فقال لصاحبته دونک ابنتة عمک فحملتها فا ختصم فیها علی و زید و جعفر فقال علـی انـا اخـذ تهـا وهـی لبـعنت عمی وقال جعفر ابنة عمی وخا لتها تـحتـی وقـال زیـد ابـنة اخـی فققی بهارسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسـلـم لـخـا لتها وقال الخالة بمنزلة الا م وقال لعلی انت منی بمنزلة هرون و انا منک وقال لجعفر اشبهت خلقی وخلقی وقال لزید یا زید انت اخو نا و مو لا نا .

## ﴿ذکر قول النبی ﷺ علی کنفسی﴾

﴿أخبـرنـا﴾ الـعباس بن محمد الد وری قال حدثنا الا حوص بـن جـواب قـال حـد ثـنـا یـونس بن اسحق عن ابی اسحق عن زید بن یشیـغ عـن ابی رضی اللّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم لیـنتهـن بـنـو رربیعة اولا بعثن علیهم رجالا کنفسیی ینفذ فیهم امـری فیـقتـل الـمـقـاتـلة ویسبـی الذریة فماراعنی الا و کف عمر فی حـجـرتی من خلفی من یعنی قلت ایاک یعنی وصاحبک ۳ قال فمن یعنی قلت خاصف النعل قال وعلی یخصف النعل.

## ذکر قوله ﷺ لعلی رضی انت صفیی وأمینی

﴿أخبـرنـا﴾ ذکریا بن یحیی قال حدثنا ابن ابی عمرو بن ابی

Marfat.com

مروان قال حدثنا عبد العزيز عن يز بن عبد اللّٰہ بن اسا مة بن الهاد عن محمد بن نا فع بن عجير عن ابيه عن علی رضی اللّٰہ عنه قال قال النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم اما انت یا علی انت صفیی وأمینی .

## ذکر قوله ﷺ لا یؤدی عنی الا اناوعلی

﴿أخبرنا﴾ احمد بن سلیمان قال حدثنا اسمعیل عن ابی اسحق عن حبشی بن جنادة السلو لی قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم علی منی وأنا منه فلا یؤدی عنی الا انا وعلی.

## ذکر تو جیه النبی ﷺ برائة مع علیؓ

﴿أخبرنا﴾ محمد بن بشار قال حدثنا عفان و عبد الصمد قالا حدثنا حماد بن سلمة عن سما ک بن حرب عن انس قال بعث النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم برائة مع ابی بکر ثم دعاه انتمال لا ینبغی ان یبلغ هذا الا رجل من اهلی فد عا علیا فأعطاه ایا ها .

﴿أخبرنا﴾ العباس بن محمد الد وری قال حد ثنا ابو نوح قداد عن یو نس بن ابی اسحق عن ابی اسحق عن زید بن سبیع عن علی رضی اللّٰہ عنهاأن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم بعث

Marfat.com

ببراءة الى اهل مكة مع ابى بكر ثم اتبعه بعلي فقال له خذ الكتاب فامض به الى اهل مكة قال فلحقه فأخذ الكتاب منه فا نصرف ابو بكر وهو كئيب فقال لرسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم انزل فى شى قال لا الا انى أمرت ان أبلغه أنا أو رجل من أهل بيتى .

﴿أخبرنا﴾ زكريا بن يحيٰی قال حدثنا عبد اللّٰه بن عمر قال حد ثنا اسباط عن قطر عن عبد اللّٰه بن شريک عن عبد اللّٰه بن رقيم عن سعد قال بعث رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم أبا بكر ببراءة حتى اذا كان ببعض الطريق أرسل عليا رضى اللّٰه عنه فاخذ ها منه سار بها فو جد أبو بكر فى نفسه فقال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم لا يؤدى عنى الا أنا او رجل منى.

﴿أخبرنا﴾ اسحق بن ابراهيم بن راهوية قال قرأت على ابى قرأت على موسى بن طارق عن ابى صالح قال حد ثنى عبد اللّٰه بن خثيم عن ابى الزبير عن جابر ان النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم حين رجع من عمر الجعرانة بعث ابا بكر على الحج فا قبلنا معه حتى اذا كنا بالعرج ثوب با لصبح فلما استوى للتكبير سمع الرغوة خلف ظهره فو قف عن التكبير فقال هذه رغوة ناقة رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم الجدعا لقد بد الرسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم فى الحج فلعله ان يكون رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم فصلى معه فا ذا على رضى اللّٰه عنه عليها فقال له ابو بكر امير ام رسول قال لا بل رسول ارسلنى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم

Marfat.com

ببراء ة اقر ؤ ها على الناس فی مواقف الحج فقد منامكة فلما كان قبل التر و ية بيوم قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم عن منا سكهم حتى اذا فر غ قام على فقرأ على الناس برائة حتى ختمها ثم خرجنا معه حتى اذا كان يوم عرفة قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم عن مناسكهم حتى اذا فرغ قام على رضی اللّٰہ عنه فقرأ على الناس براء ة حتى ختمها فلما كان النفر الا ول قام ابو بكر فخطب الناس فحدثهم كيف ينفرون او كيف يرمون فعلهم منا سكهم فلما فرغ قام على رضی اللّٰہ عنه فقرا على الناس برا ء ة حتى ختمها.

## ذکر قول النبی ﷺ من کنت ولیه فهذا ولیه

﴿أخبرنا﴾ احمد بن المثنى قال حد ثنا يحيٰى بن معاذ قال اخبر نا ابو عوا نة عن سليمان قال حد ثنا حبيب بن ابى ثا بت عن الطفيل عن زيد بن ارقم قال لما دفع النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم من حجة الودا ع ونزل غد ير خم امر بد وحات فقممن ثم قال كانى دعيت فا جبت وا نى تا رك فيكم الثقلين احد هما اكبر من الآخر كتاب اللّٰہ وعتر تی اهل بيتى فا نظر وا كيف تخلفونى فيهما فا نهما لن يفتر قا حتى يردا على الحوض ثم قال ان اللّٰہ مو لا ى و انا وییی كل مؤ من ثم ناه اخذ بيد على رضی اللّٰہ عنه فقال من كنت وليه فهذا وليه اللهم وال من والاه وعاد من عاداه ما فقلت لز يد سمعته من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم وانه ما كان فى الد رجات احد الا رآه بعينه وسمعه با ذ نيه .

Marfat.com

﴿أخبـرنـا﴾ ابـو كـر يب محمد بن العلاء الكو فى قال حد ثنا ابـو مـعا وية قال حدثنا الا عمش عن سعيد بن عمير عن ابن بر يدة عن ابيـه قال بعثنا رسول اللّٰه صـلـى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم وا ستعمل علينا عـليـا فلما ر جعنا سا لنا كيف را يتم صحبة صا حبكم فأ ما شكو ته انا و أمـا شـكـاه غيـرى فـر فـعت را سى و كنت رجلا من مكة و اذا وجه رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰـه غليه و آلہٖ وسلم قد احمر فقال من كنت وليه فعلى وليه.

﴿أخبرنا﴾محمد ابن المثنى قال حد ثنا ابو احمد قال أخبرنا عبـد الـمـلـک بـن ابـى عـيـنية عـن الحكم عن سعيد بن جبير عن ابن عبـاس قـال حـد ثنى بر يدة قال بعثنى النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم مـع عـلـى رضـى الـلّٰـه عـنـه الـى اليمن فرا يت منه جفوة فلما رجعت شـكوت الى النبى صـلـى الـلّٰـه عليه و آلہٖ وسلم فر فع رأسة الى وقا ل يابر يدة من كنت مو لا ه فعلى مو لا ه.

﴿أخبـرنـا﴾ ابـو د اود وقـال حـد ثنا ابو نعيم قال حد ثنا عبد الـمـلـک بـن ابى عينية قال اخبر نا الحكم عن سعيد بن جبير عن ابن عبـاس عـن بـر يـدة قـال خـر جـت مـع على رضى اللّٰه عنه الى اليمن فـرأيـت مـنـه جفوة فقد مت على النبى صـلـى الـلّٰـه عليه و آلہٖ وسلم فـذكـرت عليا فتنقصته فجعل رسول اللّٰه صـلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم يتـغيـر وجهـه فقال يا بر يدة الست او لى با لمؤ منين من انفسهم قلت بلى يا رسول اللّٰه قال من كنت مو لا ء فعلى مو لا ه.

Marfat.com

﴿أخبـرنـا﴾ زكـريـا بـن يـحيـى قال حدثنا نصر بن على قال حـدثـنـا عبـد الـلّٰه بن دا ود عن عبد الوا حد بن ايمن عن ابيه ان سعدا قـال قال رسول اللّٰه صـلـى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم من كنت مولاه فعلى مو لا ه .

﴿أخبـرنا﴾ قتيبة بن سعيد قال حد ثنا ابن ابى عدى عن عوف عـن ميـمـون ابـى عبد اللّٰه قال زيد ابن ارقم قال رسول اللّٰه صـلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم فحمد اللّٰه واثنيى عليه ثم قال 'الستم تعدون الى اولى بـكل مؤ من من نفسہٖ قالوا بلى نشهد لا نت اولى بكل مؤمن من نفسه قال فا نى من كنت مو لاه فهذا مولاه وأخذ بيد على .

﴿أخبـرنا﴾ محمد بن يحيى بن عبد اللّٰه النيسا بورى وأحمد بـن عثـمان بن حكيم قا لا حد ثنا عبد اللّٰه بن مو سى قال اخبر نا ها نى بـن ايوب عن طلحه قال حدثنا عمرو بن سعد انه سمع عليا رضى اللّٰه عـنـه وهـو ينشد فى الرحبة من سمع رسول اللّٰه صـلـى اللّٰه عليه وآلہٖ وسـلـم يـقول من كنت مو لاه فعلى مو لاه يقول من كنت مو لاه فعلى مولاه فقام ستة نفر فشهد وا .

﴿أخبـرنـا﴾مـحـمـد بن المثنى قال حد ثنا محمد قال حد ثنا شـعبة عـن ابى اسحق قال حد ثنى سعيد بن وهب قال قام خُمسه اوستة من اصحاب رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم فشهد وا ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم قال من كنت مو لاه فعلى مو لاه.

﴿أخبـرنـا﴾ عـلـى بـن مـحمد بن على قا ضى المصيصة قال

Marfat.com

حدثنا خلف قال حد ثنا شعبة عن ابی اسحق قال حد ثنی سعید بن وهب انه قام صحا بة سته وقال یز ید بن یثیغ وقام مما یلی المنبر ستة فشهد و انهم سمعوا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یقول من کنت مو لاہ فعلی مو لا ہ.

﴿أخبرنا﴾ ابو داود قال حد ثنا عمران بن ابان قال حدثنا شریک قال حدثنا ابو اسحق عن زید بن یثیغ قال سمعت علی بن ابی طالب رضی اللّٰہ عنه یقول علی منبر الکوفة انی انشد اللّٰہ رجلا و لا یشهد الا أصحاب محمد سمع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یوم غد یر خم یقول من کنت مو لاہ فعلی مو لا ہ اللهم وال من والاہ وعاد من عاداہ فقام ستة من جا نب المنبر الآخر فشهدو انهم سمعوا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یقول ذلک قال شر یک فقلت لا بی اسحق هل سمعت البراء بن عاذب یحدث بهذا عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال نعم قال ابو عبد الرحمن عمران بن ابان الوا سطی لیس بقوی فی الحدیث.

# ذکر قول النبی ﷺ ولی کل مؤمن من بعدی

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال أخبرنا قتیبة بن سعید قال حدثنا جعفر یعنی ابن سلیمان عن یز ید عن مطرف بن عبد اللّٰہ بن عمران بن حصین قال جهز رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم جیشا و استعمل علیهم علی بن ابی طالب فمضی فی السر یة فاصاب

Marfat.com

جا رية فا نكر و اعليه و تعا قد اربعة من اصحاب رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم اذ ابعثنا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم اخبر نا ما صنع و کان المسلمون اذارجعوا من سفر بد ؤا برسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم فسد واعلیه فا نصر فوا الی رحا لهم فلما قد مت السر یة فسلمو ا علی النبی صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم فقام احد الاربعة فقال یا رسول اللّٰه الم تران علی بن ابی طالب صنع کذا و کذا فا عرض عنه رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم ثم قام الثا نی وقال مثل ذلک ثم الثا لث فقال مقا لته ثم قام الرا بع فقال مثل ما قا لوا فاقبل الیهم رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم و الغضب یبصر فی وجهه فقال ما تر ید و ن من علی ان علیا منی و انا منه وهو ولی کل مؤمن من بعدی .

## ذکر قوله ﷺ علی ولیکم من بعدی

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نا وا صل بن عبد الا علی الکو فی عن ابن فضیل عن الا جلح عن عبد اللّٰه بن بر یدة عن ابیه قال بعثنا رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم الی الیمن مع خالد بن الو لید وبعث علیا رضی اللّٰه عنه علی جیش آخر وقال ان التقیتما فعلی کرم اللّٰه وجهه علی الناس و ان تفرقتما فکل واحد منکا علی جنده فلقینا بنی زبید من اهل الیمن وظفر المسلمون علی المشر کین فقا تلنا المقا تلة وبینا الدر یه فا صطفی علی جاریة لنفسه من السبی

Marfat.com

وكتب بذلك خالد بن الوليد الى النبي صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم امرني ان انال منه قال فدفعت الكتاب اليه وقلت من على رضي اللّٰه عنه فتغير وجه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم وقال لا تبغضن يا بريدة لي عليا فان عليا مني و انا منه وهو وليكم بعدي.

## ذكر قول النبي ﷺ من سب عليا فقد سبني

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن شعيب قال اخبرنا العباس بن محمد الدوري قال حدثنا يحيي ابن زكريا قال اخبرنا اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي عبد اللّٰه الجدلي قال دخلت على امسلمة فقالت لي ايسب رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم فيكم قلت سبحان اللّٰه او معاذ اللّٰه قالت سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم يقول من سب عليا فقد سبني.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبرنا عبد الاعلى بن واصل بن عبد الاعلى الكوفي قال جعفر بن عون عن سعد بن ابي عبد اللّٰه قال حدثنا ابو بكر بن خالد بن عرفطة قال رايت سعد بن مالك بالمدينة فقال ذكر لي انكم تسبون عليا قلت قد فعلنا قال لعلك ٢ بنبه بعد ما سمعت من رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ما سمعت.

Marfat.com

# الترغيب فی موالاته والترهیب عن معاداته

﴿أخبـرنـا﴾احـمـد بن شعیب قال أخبر نی هرون بن عبد اللّٰه البـغـدا دی الحبال قال حد ثنا مصعب ابن المقدام قال حد ثنا قطر بن خلیفة عن ابی الطفیل.

﴿وأخبـرنـا﴾ ابـو داود قـال حـد ثـنـا محمد بن سلیمان قال حدثنا قطر عن ابی الفطیل عن عا مر بن وائلة قال جمع علی الناس فی الرحبة فقال انشد با لله کل امری سمع من رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم. ۲قـوله بنبه کذا مرسوم با لا صل وبطر ته لغله لم تنبه اهل قـال یـوم غـد یـر خـم الستـم تعلمون انی اولی با لمؤمنین من انفسهم وهـو قثم ثم اخذ بید علی فقال من کنت مو لاہ فعلی مو لاہ اللهم وال مـن والاہ وعاد من عاداہ قال ابو الطفیل فخر جت وفی نفسی منه شئ فـلـقیـت زیـد بـن ارقم واخبرنا فقال تشـک انا سمعته من رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم واللفظ لا بی دا ود .

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن شعیب اخبر نی عبد الرحمن زکر یا بن یـحیـی السـجستـا نی قال حد ثنی محمد ابن عبد الرحیم قال أخبرنا ابـراهیـم قال حد ثنا معن قال حد ثنی مو سی بن یعقوب عن المها جر بـن مسـمـار عن عا ئشة بنت سعد و عا مر بن سعد عن سعد أن رسول اللّٰـه صـلـی اللّٰه علیه وآلہٖ وسلم خطب فقال اما بعد ایها الناس فا نی ولیـکـم قـا لـوا صـد قـت ثـم اخـذ بیـد عـلی فرفعها ثم قال هذا ولیی

Marfat.com

والمؤدی عنی والی اللّٰہ من والا و عا دی من عا داہ .

﴿أخبرنا﴾ احمد بن عمان البصری ابو الجو زا ء قال ابن عيينة ﴿ بنت سعد لعله اخبر تنا بنت سعد اوعن بنت سعد اهل من هامش الا صل ﴾بنت سعد عن سعد قال اخذ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم بید علی فخطب فحمد اللّٰہ واثنی علیه ثم قال الم تعلموا انی اولی بکم من انفسکم قا لوا نعم صد قت یا رسول اللّٰہ ثم اخذ بید علی فر فعها فقال من کنت ولیه فهذا ولیه و ان اللّٰہ لیوالی من والاہ و یعا دی من عاداہ.

﴿أخبرنا﴾احمد بن شعیب قال اخبر نا زکریا بن یحیی قال حدثنا یعقوب بن جعفر بن ابی کثیر عن مها جر بن مسمار قال اخبرتنی عا ئشة بنت سعد عن سعد قال کنا مع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم بطر یق مکة وهو متوجه الیها فلما بلغ غد یر خم وقف للناس ثم ردمن تبعه ولحقه من تخلف فلما اجتمع الناس الیه قال ایها الناس من ولیکم قالو اللّٰہ ورسوله ثلا ثا ثم اخذ بید علی فاقامه ثم قال من کان اللّٰہ ورسوله ولیه فهذا ولیه اللهم وال من والاہ و عاد من عاداہ .

## ذکر دعا ء النبی ﷺ لمن احبه ودعائه علی من ابغضه

﴿أخبرنا﴾احمد بن شعیب قال حد ثنا اسحق بن ابرا هیم بن

Marfat.com

را هو يه قال اخبر نا النضر ين شميل قال اخبر نا عبد الجليل عن عطية قال حد ثنا عبد الله بن بر يدة قال حد ثنى ابى قالم لم اجد من الناس ابغض على من على بن ابى طالب رضى اللّٰه عنه حتى احببت رجلا من قر يش ولا احبه الا على بغض على فبعث ذلك الرجل على خيل فصحبته ما أصبحه الا على بغض على قال فاصبنا سبيا قال فسكتب الى النبى صلى الله عليه وآلہٖ وسلم أن ابعث الينا من يخمسه فبعث الينا عليا وفى السبى وصيفة بن افضل السبى فلما خمسه صارت فى الخمس ثم خمس فصا رت فى اهل بيت النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ثم خمس فصا رت فى آل على فا تا نا و رأسه يقطر فقلنا ما هذا فقال الم تر وا الى الو صيفة فانها صا رت في الخمس ثم صا رت فى اهل البيت للنبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ثم صارت فى آل على فو قعت عليها فكتب وبعث معنا مصد قا للكتابة الى النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم مصد قا لما قال على فجعلا اقر اعليه ويقول صد قا واقول صدق فا مسك بيدى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم فقال يا بر يدة اتبغض عليا قلت نعم فقال لا تبغضه و ان كنت تحبه فازددله جا فو الذى نفسى بيده لنصيب آل على فى الخمس افضل من وصيفة فما كان احد من الناس بعد رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم احب الى من على رضى اللّٰه عنه قال عبد اللّٰه بن بر يدة واللّٰه ما فى الحد يث بينى وبين النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم غير ابى

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبرنا الحسين بن حريث المروزى قال اخبرنا الفضل بن موسى عن الا عمش عن ابى اسحق عن سعد بن وهب قال قال على كرم الله وجهه فى الرحبة انشد با لله من سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوم غد ير خم يقول ان الله ورسوله ولى المؤ منين ومن كنت وليه فهذا وليه اللهم وال من والاه وعادُ من عا داه و انصر من نصره قال فقال سعيد قام الى جنبى ستة قال زيد بن منيع قام عندى ستة وقال عمر و ذو مراحب من احبه وابغض من ابغضه و سا ق الحد يث رواه اسرا ئيل عن اسحق عن عمر وذى مر .

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبرنا على بن محمد بن على قال حد ثنا خلف بن تميم قال حد ثنا اسرا ئيل قال حد ثنا ابو اسحق عن عمرو ذى مر قال شهدت عليا با لر حبة ينشد اصحا ب محمد ايكم سمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يوم غد ير خم ما قال فقام اناس فشهدواانهم سمعو ارسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من كنت مو لاه فعلى مولاه اللهم وال من وا لاه وعاد من عا داد واحب من احبه وا بغض من ابغضه وانصر من نصره ﴿قوله وتفرق بين المؤمن والكا فر لعل هنا سقطا و تحريفا فليحرر﴾ وتفرق بين المؤمن والكا فر.

﴿ أخبر نا﴾احمد بن شعيب قال اخبرنا ابو كر يب محمد بن العلا الكو فى قال حدثنا ابو معا وية عن الا عمش عن عدى بن ثا بت

Marfat.com

عن زر بن جيش عن على كرم اللّٰه وجهه قال و اللّٰه الذى خلق الجنة وبرأ النسمه انه لعبد النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم انه لا يحبنى الا مؤمن ولا يبغضنى الا منا فق.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبرنا ابو كريب محمد بن العلاء الكوفى قال حد ثنا ابو معا وية عن الا عمش عن عدى بن ثابت . ﴿قوله واصل بن عبد الا على لعله تحو يل السند لا ن واصل بن عبد الا على من مشا يخ النسا ئى كا يفهم من رمز التقر يب من ها مش الاصل﴾واصل بن عبد الا على بن واصل بن عبد الا على ابن واصل الكوفى قال حدثنا وكيع عن الا عمش عن عدى بن ثا بت عن زر بن جيش عن على رضى اللّٰه عنه قال عهدلى النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم انه لا يحبنى الا مؤمن ولايبغضى الا منافق.

﴿أخبرنا﴾احمد بن شعيب قال أخبرنا يوسف بن عيسى قال اخبرنا الفضل بن مو سى عن الا عمش عن عدى عن زر قال قال على انه لعهدى النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم انه لا يحبک الا مؤمن ولا يبغضک الا منافق.

## ذكر المثل الذى ضر به رسول اللّٰه ﷺ لعلى رض

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبر نا ابو جعفر محمد بن عبد اللّٰه بن المبارک المخزومى قال حد ثنا يحيى بن معين قال اخبرنا ابو حفص الا بار عن الحكم بن عبد الملک عن الحرث بن

Marfat.com

الحصين عن ابی صادق عن ربیعة بن ناجذ عن علی رضی اللّٰہ عنه قال قـال رسـول اللّٰہ صـلـی الـلّـہ عـلیـه وآلہٖ وسلم یا علی فیک مثل من مشـل عیسـی ابـغـضـتـه الیهود حتی یهتوا امه واحبته النصاری حتی انزلوه بالمنزل الذی لیس به.

## ذکر منزلة علیؓ وقربه من النبی ﷺ

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بن شعیب قال خبرنا اسمعیل بن مسعود البـصری قال حد ثنا شعبه عن ابی اسحق عن العلا سال رجل ابن عمر عـن عثمان قال کان من الذین تولوا یوم التقی الجمعان فتاب اللّٰہ علیه ثـم اصـاب ذنبا فقتله فسا ئه عن علی رضی اللّٰہ عنه فقال لا نسا ل عنه الا تری منزلته من رسول اللّٰہ ﷺ

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نا هلال بن العلا ء عن عـرارانـه قـال سـالـت عبـد الـلّـه بن عمر قلت الا تـحدثنی عن علی و عثـمان قال اما علی فهذا بیته من بیت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسـلم ولا احد ثک عنه بغیره واما عثمان فانه اذنب ذنبا عظیما عفی اللّٰہ عنه وأذنب فیکم ذنباصغیرا فقتلتموه .

﴿أخبـرنـا﴾احـمـد بـن شعیب قال اخبرنا احمد ابن سلیمان الـرهـاوی قـال حـدثنا عبد اللّٰہ قال اخبرنا اسرائیل عن ابی اسحق عن الـعلاء بن عرار قال سألت عن ذلک ابن عمر وهو فی مسجد رسول الـلّٰـه صلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم قال ما فی المسجد بیت غیر بیته وأما عثمان فانه أذنب ذنبا دون ذلک فقتلتموه.

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال اسمعیل بن یعقوب بن اسمعیل قال حدثنی ابو مو سی و محمد بن مو سی بن اعین قال حدثنی ابی عن عطا ء عن سعید بن عبید قال جا ء رجل الی ان عمرو فسأ له عن علی رضی اللّٰہ عنه قال لا احد ثک عنه ولکن انظرا لی بیته من بیوت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال فا نی بغضه قال به ابغضک اللّٰہ .

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نی هلال بن العلا ء بن هلال قال حدثنا حسین قال حد ثنا زهیر قال حد ثنا ابو اسحق قال سأل ابو عبد الرحمن بن خا لد بن قثم بن العباس من این ورث علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال انه کان اولیا به لحو قا واشد نا به لزو قا خا لفه زید بن جبلة فی اسناد فقال عن خا لد بن قثم.

﴿أخبرنا﴾احمد بن شعیب قال اخبر نی هلال بن العلا قال حدثنی ابی قال حد ثنا عبید اللّٰہ عن زید عن ابی اسحق عن خالد بن قثم انه قیل له ا علی ورث رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم دون جدک وهو عمه قال ان علیا اولنا به لحوقا و اشد نا به لزوقا.

﴿أخبرنا﴾ احمد ابن شعیب قال اخبر نی عبدة بن عبد الرحیم المرو زی قال اخبرنا عمر بن محمد قال اخبر نا یو نس بن ابی اسحق عن العیزار بن حر یث عن النعمان بن بشیر قال استأذن ابو بکر علی النبی صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم فسمع صوت عائشة عالیا وهی تقول لقد علمت ان علیا احبت الیک منی فا هوی لها لیلطمها

Marfat.com

وقـال لها يا بنت فلا نة اراک ترفعين صو تک على رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم فأمسكه رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم و خـر ج ابـو بكر مغضبا فقال رسول اللّٰہ صـلـى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم يا عـائشة كيف را يـت اهـد يک ۲ مـن الـر جل ثم استا ذن بعد ذلک وقـد اصـطلح رسول اللّٰہ صـلـى اللّٰہ عـليه و آلہٖ وسلم وعائشة فقال ادخلا نى فى السلم كا اد خلتما نى فى الحرب فقال رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم قد فعلتما .

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بن شعيب قال اخبر نى محمد بن آدم بن سـلـيـمـان المصيصى قال حد ثنا ابن عينيه عن ابيه عن جميع وهوا بن عـمـر قـال دخـلـت مـع امـى على عا ئشة و انا غلام فذكرت لها عليا رضـى اللّٰـہ عنه فقا لت مارايت رجلا احب الى رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عـليـه و آلـہٖ وسـلـم منه ولا امرأة احب الى رسول اللّٰہ صـلـى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم من امرا ته .

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بـن شـعـيـب قـال اخـبـرنـا عمرو بن على البـصـرى قـال حـد ثـنـى عبـد العز يز بن الخطاب وثقسه قال حدثنا مـحـمـد بـن اسمعيل بن رجاء الز بيد ى عن ابى اسحق الشيبا نى عن جـمـيـع بـن عـمـر قـال دخـلـت مع ابى على عا ئشة يسأ لها من وراء الحجاب عن على رضى اللّٰہ عنه فقا لت تسألنى عن رجل ما اعلم احد كان احب الى رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و آلہٖ وسلم منه و لا احب اليه من امرا ته .

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبر نی زکر یا بن یحیی قال اخبـر نا ابراهيم بن سعد قال حد ثنا شا ذان عن جعفر الاحمر عن عبد اللّٰـه بـن عطاء عن ابن بر يدة قال جا ء رجل الى ابی فسٔا له ای الناس کـان احب الی رسول الله صـلـی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم قال من النساء فاطمة ومن الر جال علی رضی اللّٰه عنه.

﴿أخبـرنـا﴾ مـحـمد بن مسلمة قال حد ثنی عبد الرحیم قال حد ثنی زید عن الحرث عن ابی زرعة بن عمرو بن حر یر عن عبد اللّٰه بـن يـحيـی سـمع عليا رضی اللّٰه عنه يقول كنت ادخل على نبی صلی اللّٰـه عـلیـه و آلہٖ وسلم کل لیلة فان کان يصلی سبح فد خلت وان لم يكن يصلی اذن لی فدخلت.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبرنی زکرٰ یا بن یحیی قال مـحمد بن عینیة و ابو كامل قال حد ثنا عبد الواحد بن زیاد قال حدثنا عـمار بن القعقا ع بن الحرث العکی عن ابی زر عة بن عمرو بن جر یر عـن عبـد الـلّٰه بن یحیی قال قال علی کان لی سا عة من السحر ادخل فیها علی رسول اللّٰه صـلی اللّٰه علیه ز لہٖ وسلم فان کان فی سبح وان لم يكن فی صلاته اذن لی .

## ذكر الا ختلاف على مغيرة فى هذا الحديث

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بن شعيب قال اخبر نی محمد بن قد ا مة الـمـصيصی قال اخبر نا جر یر غن المغير ة عن الحرث عن ابی زرعة

Marfat.com

بـن عـمرو بن جر یر قال حد ثنا عبد اللّٰہ بن یحیی عن علی رضی اللّٰہ عـنه قال کان لی من رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیه وآلہٖ وسلم من السحر ساعة ﴿قوله فیها العل منا سقطا والا صل ادخل علیه فیها فلیحرر ﴾ فیها و اذا اتبته استأذنت فان جد ته یصلی سبح وان وجد ته فارغا اذن لی .

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نی محمد بن عبید بن مـحـمـد الکوفی قال حد ثنا ابن عباس عن المغیرة عن الحرث العکی عن ابی یحیی قال قال علی رضی اللّٰہ عنه کان لی من النبی صلی اللّٰہ عـلیه وآلہٖ وسلم مد خلان مد خل با للیل و مد خل با لنهار اذا دخلت بـالـلیـل تنحنح لی خالفه شرجیل یعنی ابن مدرک فی اسناده وواقفه علی قوله تنحنح.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نا القا سم بن زکریا بن دیـنـار قـال حـد ثـنـا ابو اسا مة قال حد ثنی شرجیل یعنی ابن مدرک بـالـجـعـفـری قال حد ثنی عبد اللّٰہ ابن بحر الحضر می عن ابیه و کن صـاحـب مـطهـرـة عـلـی قـال علی رضی اللّٰہ عنه کا نت لی منزلة من رسـول اللّٰہ صـلـی الـلّٰـه عـلیـه وآلہٖ وسلم لم تکن لا حد من الخلا ئق فـکـنـت آتیـه کـل سحر فاقول السلام علیک یا نبی اللّٰہ فان تنحنح انصرفت الی اهلی والادخلت علیه.

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن شعیب قال اخبرنا محمد بن بشار قال حد ثنی ابو المسا ور قال حد ثنا عوف عن عبد اللّٰہ بن عمر و بن هندا

Marfat.com

الـجملی عن علی رضی اللّٰہ عنہ قال کنت اذا سألت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم اعطیت و اذا سکت ابتدأنی.

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال أخبرنا محمد بن المثنی قال حـدثنـا أبـو مـعـاویة قـال حـد ثنا الا عمش عن عمرو بن مرة عن ابی البـحتر ی عـن عـلی رضی اللّٰہ عنہ قال کنت اذا سألت أعطیت و اذا سکت ابتد یت .

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعیب قال قال اخبر نا یو سف بن سعید قـال اخبـر نـا حـجاج بن خد یج قال حد ثنا ابو حرب عن ابی الاسود ورجـل آخـر عـن زا ذان قـال قـال علی رضی اللّٰہ عنہ کنت وا للّٰہ اذا سألت أعطیت و اذا سکت ابتد یت.

## ذکر ما خص بہ امیر المؤمنین علیؓ من صعودہ علی منکبی النبی ﷺ

﴿أخبـرنـا﴾ احمد بن شعیب قال اخبر نا احمد بن حرب قال حـد ثـنا اسباط عن نعیم ابن حکیم المدا ئنی قال اخبر نا ابو مر یم قال قـال عـلـی رضی اللّٰہ عنہ انطلقت مع رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسـلـم حتی اتینا الکعبة فصعد رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم عـلـی منکبی فنهض بہ علی فلما را ی رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسـلم ضعفی قال لی اجلس فجلست فنزل النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ

Marfat.com

ورأى سوادا فقال من هذا قالت اسماء بنت عميس فا قبل عليها فقال لها جئت تكر مين ابنة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكان اليهو ديو جدون من امرا ته اذا دخل بها قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بيدو من ماء فتفل فيه و عوذ فيه ثم دعا عليا رضى الله عنه فرش من ذلك الماء على وجهه وصدر وزرا عيه ثم دعا فاطمة ما قبلت تعثرفى ثو بها حياء من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ففعل بهامثل ذلك ثم قال لها مثل ذلك ثم قال ما يا ابنتى والله ما اردت ان ازوجك الا خير اهلى ثم قام وخرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم .

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال اخبر نيعمار بن بكار بن راشد قال حدثنا احمد بن خالد قال حد ثنا محمدابن عبد الله بن ابى نجح عن ابيه عن معا وية ذكر على بن ابى طا لب رضى الله عنه فقال سعد بن ابى وقاص والله لان يكون لى واحد ة من خلا ل ثلا ث احب الى من ان يكون لى ما طلعت عليه الشمس لان يكون قال لى ما قال له حسين رده من تبوك اما تر ضى أن تكون منى بمنزلة هرون من موسى الا انه لا نبى بعدى احب الى من ان يكون لى ما طلعت عليه الشمس ولا ن يكون قال لى ما قال له يوم خيبر لا عطين الرا ية رجلا يحب انة رسوله يفتح الله على يد ر ليس بفر ار احب الى من ان يكون لى ما طلعت عليه الشمس ولان يكون لى ابنة ولى منها من الو لد ما له احب الى مِّن ان يكون لى ماطلعت عليه الشمس.

Marfat.com

# ذکر الا خبار انأ تورة بأن فاطمة بنت رسول اللّٰه ﷺ سیدة نساء اهل الجنة الا مریم بنت عمران

﴿أخبرنا﴾ محمد بن بشار قال اخبرنا عبد الو هاب قال اخبرنا محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن عا ئشة قالت مرض رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم فجاء ت فا طمة رضی اللّٰه عنها فکبت علی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم یسار ها فبکت ثم اکبت فسار ها فضحکت فلما تو فی النبی صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم سا لتا فقالت لما کیت علیه اخبر نی انه میت من وجهه ذلک فبکیت ثم اکبیت علیه و أخبر نی انی اسیر ع اهل بیته به لحو قا و ابی سیدة نساء اهل الجنة الا مریم بنت عمران فر فعت را سی فضحکت.

﴿أخبرنا﴾ علال بن بشیر قال حد ثنا محمد بن خلف قال لی مو سی بن یعقوب قال حد ثنی هاشم بن ها شم عن عبد اللّٰه بن وهب ان ام سلمة اخبر ته بان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم دعا فاطمة رضی اللّٰه عنها فا جا ها فبکت ثم حد ثها فضحکت قا لت ام سلمة فلما تر می رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم سا لتها عن بکا ها وضحکم افقالت أخبرنی ۳ انی سیدة نساء اهل الجنة بعد مریم ابنة عمران فضحکت .

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ اسحق بن ابراهيم بن مخلد بن راهويه قال اخبر نا جـر ير عن يز يد بن زياد عن عبد الرحمن بن ابى نعيم عن ابى سيدقال رسـول الـلّٰه صلى اللّٰه عليه وآلهٖ وسلم الحسن والحسين سيد اشباب أهـل الـجـنة وفـاطـمة سيدة نساء أ هل الجنة الا ما كان من مريم بنت عمران.

## ذكر الاخبار الما ثورة بان فاطمة بنت رسول ﷺ سيدة النساء من هذه الامة

﴿أخبـر نا﴾ محمد بن منصور الطو سى قال حد ثنا الز هيرى مـحـمـد بـن عبـد الـلّٰه قـال أخبرنى أبو جعفر محمد بن مر و ان قال حـدثـنـى أبـو حا زم عن أبى هريرة قال أبطأ علينا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عـليـه وآلـهٖ وسـلم يو ما صبور النهار فلما كان العشى قال له قائلنا يا رسـول الـلّٰـه قـد شـق علينا لم نرک لايوم قال ان ملكا من المساء لم يكن فارنى فاستأزن اللّٰه في زيارتي فأ خبر نى وبشر ن يان فا طمة بنتى سيدة نساء أمتي وان حسنا حسينا سيد اشباب أهل الجنة.

﴿أخبـرنـا﴾ احـمـد بن سليمان قال أخبرنا الفضل بن ز كر يا قـال أخبـر نـا ز كـر يـا عـن فـراس عن الشعبى عن مسروق عن عائشة رضى اللّٰه عنها قالت أقبلت فاطمة رضى اللّٰه عنها تمشى كأن مشيتها مشية رسـول الـلّٰه صلى اللّٰه عليه وآلهٖ وسلم مرحبا با بنتى ثم اجلسها عـن يـمـيـنـه او عـن شـمـالـه ثم تسر اليها حديثا فبكت ثم انه ثمر اليها

Marfat.com

حديثا فضحكت فقلت لها مرأيت مثل اليوم فرحا أقر ب من حزن سألتها عمر قال فقا لت ما كنت لا فشي سر رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم حتى اذا قبض سأ لتها فقا لت انه اسرا لي فقال ان جبر يل كان يعارضني بالقرآن في كل سنة مر توا نه عا رضني به انعام مر تين وما ئر ا نى الا قد حضرأ جلي وانک أول أهل بيتي لحوقا ونعم السلف أنا نک قالت فبكيت لذلک ثم قال أما ترضين ان تكو ني سيدة نساء هذه الا مة لو نساء المؤ منين قا لت فضحكت .

﴿أخبرنا﴾ محمد بن معمر البحرا ني قال حد ثنا أ بو دا ؤد حد ثنا أبو عوا نة عن فراس عن الشعبي عن مسروق قال أخبر تني عائشة قال كنا عندرسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم جميعا ما يغادر منا واحدة فجا ء ت فا طمة رضي اللّٰه عنها تمشي ولا وللّٰه ان تحطي مشيتها من مشية رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم حتى انتهت اليه فقال مرحبا يا بنتي فأ قعد ها عن يمينه او يساره ثم سا رها بشي ء فبكت بكا شديد ا ثم سا رها بشي فضحكت فلما قام رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم قلت لها اخصک رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم من بيننا با لسراء و أنت تبكين أخبر ني ما قا ل لک قالت ما كنت لا فشي رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم سر ه فلما تو في رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم قلت لها أ سا لک عليک من الحق ما سا رک به رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم فقا لت أما الآ ن فنعم سار ني المرة الا ولى فقال ان جبر يل عليه

Marfat.com

السـلام كـا ن يـعا رضنى بالقرآن فى كل سنة مرة و انه عارضنى العام مـر تين و لا أدرى الا جل الا قد اقترب فا تقى اللّٰه واصبرى ثم قال لى يـا فـاطـمة أ مـا تـر ضيـن انكـ تكونى سيدة نساء هذه الا مة و سيدة نساء العا لمين فضحكت.

# ذكر الخبار الما ثورة بأن فاطمة رضی اللہ عنہا بضعة من رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم

﴿أخبـرنـا﴾ محـمـد بـن شعيب قال اخبر نا قتيبة قال حد ثنا الـليـث عـن ابن ابى مليكة عن المسور بن مخرمة قال سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم وهو على المنبر يقول ان بنى ها شم بن الـمغيرة استأ ذ نو نى ان ينكحوا ابنتهم على ابن ابى طا لب رضى اللّٰه عـنـه فـلاآذن ثم لا آذن الا ان ير يد بن طا لب ابن يطلق ابنتي و ينكح ابـنتهـم فا نما هى بضعة منى يرينى مارابها ويؤ ذ ينى ماآذها رسول اللّٰه فقد حبط عمله.

# ذكر اختلاف الـنا قلين

﴿أخبـرنـا﴾ احـمد بن سليمان قال حد ثرا يحيى بن آدم قال

Marfat.com

حـد ثـنـا بشر بن السرى قال حد ثنا ليث بن عيد قال سمعت ابن أ بى مليكة يقول سمعت المسورين مخر مة يقول سمعت رسول اللّٰه صلى اللّٰـه عـليـه و آلہٖ وسلم بمكة يقول وهو على المنبر انى بنى ها شم بن الـمـغيرة استأ ذنو بى فى ان ينكحوا ابنتهم عليا و انى لا آذن الا ان ير يـد ابـن أ بى طا لب ان يفارق ابنتى و ان ينكح ابنتهم ثم قال ان فاطمة بـضـعة مـنـى يؤ ذ يـنـى ما آذاها و ير ينى ما را بها وما كان لا بن أ بى طالب رضى اللّٰه عنه ان يجمع بين بنت عدو اللّٰه و بين بنت نبى اللّٰه.

﴿أخبـر نـا﴾أحـمد بن شعيب قال حد ثنا الحرث بن مسكين قـرأتـه عـليـه و أ نـا أسمع عن سفيان عن عمرو عن ابن أبى مليكة عن الـمسـور بن مخرمة ان النبى صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم قال ان فاطمة بضعة منى أ غضبها أغضبنى .

﴿أخبـر نـا﴾مـحمد بن خا لد قال حد ثنا بشر بن شعيب عن أ ابيـه عـن الـز هـرى قـال أخبـرنى على بن الحسين خبرأن المسور بن مخر مه أخبره ان رسول اللّٰه صـلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلم قال ان فاطمة لمضغة أ و بضعة منى.

﴿أخبـر نـا﴾ عبد اللّٰه بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال أخبر نا ابـى عـن الو ليد بن كثير عن محمد بن عمرو بن طلحة ان ابن شهاب حـد ثـه ان عـلـى بن حسين حد ثه ان المسور بن مخر مة قال سمعت رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰـه عـليه و آلہٖ وسلم يخطب على منبره هذا و انا يومئذ محتلم فقال ان فاطمة بضعة منى.

Marfat.com

## ذكر ما خص به علي بن أبي طالب كرم الله وجهه من الحسن والحسين ابني رسول الله ﷺ وريحا نتيه من الدنيا و سيدي شباب أهل الجنة الا عيسى بن مريم ويحيى بن زكريا

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن بكار الحراني قال أخبرنا محمد بن سلمة عن ابن اسحق عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن محمد بن اسامة بن زيد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أما أنت يا علي فختني و أبو ولدي أنت مني و أنا منك.

## ذكر قول النبي ﷺ الحسن والحسين ابناي

﴿أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار قال حدثنا خالد بن مخلد قال حدثنا موسى وهو ابن يعقوب الزمعي عن عبد الله بن ابي بكر بن زيد بن المهاجر قال أخبرني مسلم بن أبي سهل النبال قال أخبرني الحسن بن اسامة بن زيد بن حارثة قال أخبرني اسامة بن زيد قال طرقت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليلة لبعض الحاجة فخرج وهو مشتمل على شيء لا أدري ما هو فلما فرغت من حاجتي قلت ما هذا الذي انت مشتمل عليه فكشفه فاذا هو الحسن والحسين على وركيه فقال هذان ابناي و ابنا بنتي اللهم انك تعلم اني أحبهما فاحبهما.

Marfat.com

# ذکر الاخبار المأثورة فی ان الحسن والحسین سید اشباب أهل الجنة

﴿أخبرنا﴾ عمرو بن منصور قال حد ثنا أبو نعیم قال حد ثنا یز ید بن مردانیہ عن عبد الرحمن بن أ بی سعید الخد ری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الحسن والحسین سید اشباب أهل الجنة .

﴿أخبر نا﴾ احمد بن حرب قال ابن فضیل عن یز ید عن عبد الرحمن بن أ بی نعم عن أ بی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قال ان حسنا وحسینا سید اشباب أهل الجنة ما استثنی من ذلک.

﴿أخبر نا﴾ یعقوب ابن ابراهیم و محمد بن آدم عن مر وان ان الحکم بن عبد الرحمن وهو ابن أ بی نعم عن أ بیه عن أ بی سعید الخد ری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الحسن والحسین سید اشباب أ هل الجنة الا النبی الخا لة عیسیٰ بن مریم ویحیی بن ز کریا.

# ذکر قول النبی ﷺ الحسن والحسین ریحانتی من هذه الامة

﴿أخبرنا﴾ محمد بن عبد الا علی الصنعاً نی قال أ خبر نا خالد قال لی اشعث عن الحسن عن بعض أ صحاب النبی صلی اللہ

Marfat.com

علیه و آلہٖ وسلم قال یعنی انس بن ما لک قال دخلت أور بماد خلت علی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم والحسن والحسین ینقلبان علی بطنه و یقول ریحانتی من هذه الا مة.

﴿أخبرنا﴾ ابراهیم بن یعقوب الجرجا نی قال لی وهب بن جر یر ان ابا ه حد ثه قال سمعت محمد بن عبد اللّٰہ أ بی یعقوب عن ابن أ بی نعم قلا کنت عند ا بن عمرو فأ تا مر جل فا له عن دم البعوض تکون فی ثو بة و یصلی فیه فقال ابن عمرو انظر و لهذا یأ لنی عن دم البعوض وقد قتلوا ابن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم وسمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم یقول فیه و فی أ خیه هما ریحانتی من الدنیا .

# ذکر قول النبی ﷺ لعلی رضی انت اعز من فاطمة و فاطمة احب الی منک

﴿أخبرنی﴾ ذکر یا بن یحیی بن أ بی عمر قال حد ثنا سفیان عن أ بی لجیح عن أ بیه عن رجل قال سمعت علیا رضی الل هعنه علی المنر با لکو فة یقول خطب الی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم فاطمة علیها السلام فزوجنی فقلت یا رسول اللّٰہ أ نا أ حب الیلک أ م هی قال هی أ حب الی منک و أ نت أ عز علی منها.

Marfat.com

# ذکر قول النبی ﷺ لعلیؓ ما سألت لنفسی شیأ الا وقد سألت لک

﴿حدثنا﴾ عبد الا علی بن وا صل بن عبد الا علی قال لی علی بن ثا بت قال أخبر نا منصور ابن الاود عن یز ید بن أ بی زیاد عن سلیمان بن عبد اللّٰہ بن فالحرث عن جده عن علی رضی اللّٰہ عنه قال مر ضت فعاد نی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم مدخل علی و أنا مضطجع فا تکأ الی جنبی ثم سبحا نی بثوبه فلما ر أ نی قد برأت قام الی المسجد یصلی فلما قض یصلا ته جا ء فر فع الثوب و قال قم یا علی فقمت و قد بر ئت کأ فا لم أ شک شیأ الا سأ لت لک خا لفه جعفر الا خمر فقال عن یز ید بن أ بی زیاد عن عبد اللّٰہ بن الحر ث عن علی رضی اللّٰہ عنه.

﴿أخبرنا﴾ القا سم بن زکر یا بن دینار و قال لی علی رضی اللّٰہ عنه قال وجعت و جمعا فأ تیت فأ قا منی فی مکا نه و قام یعصلی و أ لقی علی طرف ثو به ثم دقال قم یا علی قد برئت لا بأ س علیک و ما دعوت لنفسی بشیء الا دعوت لک بمثله وما دعوت بشی ء الا استجیب لی أو قال قد أ عطیت الا انه قیل لی لا نبی بعدی.

# ذکر ما خص به رسول اللّٰہ ﷺ علیاًؓ

﴿أخبرنا﴾ احمد بن حرب عن قا سم وهو ابن یزید قال لی أبو سفیان عن اسحق عن نا صیة بن کعب الا سدی عن علی رضی اللّٰہ

Marfat.com

عنـه أ نی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم قال ان عمک الشیخ الـضال قد مات فمن یواریه قال اذهب فوا ر ابا ک ولا تحد ثن حد ثا حتی تـا تیـنی فوار یته ثم أ تیته فأ مر نی أن اغتسل و دعا بد عوا ت ما یسر نی ما علی الا رض بشی منهن.

﴿أخبـرنا﴾ محمد بن المثنی عن أ بی دا ود قال لی شعبة قال أخبـرنـی فـضیـل أ بو معا لی عن العثبی عن علی رضی اللّٰه عنه قال لی کلمة ما أحب آن لی بها الد نیا .

## ذ کر ما خص به علیؓ من صرف اذ ی الحرو البردعنه

﴿أخبـرنا﴾ محمد بن یحیی بن ا یوب بن ابرا هیم قال حد ثنا مـحـمـد بـن یـحیـی وهو حد ثنی عن ابرا هیم الصا ئغ عن ابی اسحق الهـمـدا نی عن عبد الرحمن بن أ بی لیلی ان علیا رضی اللّٰه عنه خرج عـلیـنا فی حر شد ید و علیه ثیاب الشتا ء خرج علینا فی الشتاء وعلیه ثیاب الصیف ثم دعا بما ء فشرب ثم مسح العرق عن جبینه فلمارجع الـی بیتـه قـال یـا أ بتـا ہ رأ یـت مـا صنع أ میر المؤ منین رضی اللّٰه عنه خرج علینا فی الشتا ء و علی ثیاب الصیف وخرج علینا فی الصیف و عـلیه ثیاب الشتاء فقال ابو لیلی ما فطنت و أ خذ بید ابنه عبد الرحمن فـا تـی عـلیا رضی اللّٰه عنه فقال له الذ ی صنع فقال له علی رضی اللّٰه عنه ان النبی صـلـی الـلّٰـه عـلیه و آلہٖ وسلم کان بعث الی و أ نا أ ر مد شـدیـد الـرمـد فبزق فـی عیـنـی ثـم قـال افتح عینیک ففتحهما فما اشتـکیتهما حتی السا عة و دعا لی فقال اللهم أذهب عنه الحرو البرد

Marfat.com

فما وجدت حرا و بر دا حتى يو مى هذا .

## ذكر النجوى و ما خفف علىؓ عن هذه الامة

﴿أخبرنى﴾ محمد بن عبد الله بن عمرار قال حدثنا قا سم الحر مى عن سفيان عن عثمان وهو ابن المغيرة عن سا لم عن على بن علقعة عن على رضى الله عنه قال لما نزلت يا أيها الذ ين أ منوا اذا ناجيتم الر سول فقد موا بين يدى نجوا كم صد قة قال رسول الله صلى الله عليه و آلہٖ وسلم لعلى رضى الله عنه مرهم أ ن يتصد قوا قال بكم يا رسول الله قال بدينار قال لا يطيقول قال فبنصف دينار قال لا يطقون قال بكم قال بشعير ة فقال رسول الله صلى الله عليه و آلہٖ وسلم انک لز هيد فا نزل الله أ أ شفقتم أن تقد موا بين يدى نجوا كم صد قات الأ ية و كان على رضى الله عنه يقول خفف بى عن هذه الامة.

## ذكر أشقى الناس

﴿أخبرنا﴾ محمد بن وهب بن عبد الله بن سماک قال حدثنا محمد بن سلمة قال حد ثنا ابن اسحق عن يز يد بن محمد بن خثيم عن محمد بن كعب القر ظى عن محمد بن خيثم عن عمار بن ياسر قال كنت أ نا وعلى بن أ بى طا لب رفيقين فى غزوة العشيرة من بطن ينبع فلما نز لها رسول الله صلى الله عليه و آلہٖ وسلم أ قام بها شهرا فصا لح فيها نبى مد لج و حلفاء هم من ضمرة فواد عهم فقال

Marfat.com

لـی علی رَضی اللّٰہ عنہ ھل لکـ یا أ با الیقظا ن أ ن نأ تی ھؤ لا ء نفسر مـن نبـی مـد لج یعملون فی عین لھم فننظر کیف یعملون قال قلت ان شئت فجسنا ھم فنظر نا الی أ عما لھم سا عة ثم غشینا النوم فا نطلقت أنـا و عـلـی حتـی اضـطـجـعنا فی ظل صور من النخل و فی دقعا ء من التـرا ب فمنا فو اللّٰہ ما أ ھبنا الا رسول اللّٰہ صـلـی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم یـحـر کـنـا بر جلہ و قد تر بنا من تلکـ الد قعا ء التی نمنا فیھا فیو مئذ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم لعلی رضی اللّٰہ عنہ ما لکـ یـا أ بـا ترا ب لما یری علیہ من التر اب ثم قال أ لا أ حد ث کا با شقی الناس رجلین قلنا بلی یا رسول اللّٰہ قال أ حیمر ثمود الذ ی عقر النا قة و الـذی یـضر بکـ علی ھذہ ووضع یدہ علی قر نہ حتی یبل منھا ھذہ و أ خذ بلحیتہ.

## ذکر آخر النسا عھدا بر سول اللّٰہ ﷺ

﴿قـال أخبـر نـا﴾ أ بـو الـحسـن علی بن حجر المر و زی لا حـدثـنـا جـر یر عن المغیرة عن أم المؤ منین أم سلمة ان أ قرب الناس عھدابر سول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم علی رضی اللّٰہ عنہ.

﴿أخبـرنـی﴾مـحـمد بن قد ا مة قال حدثنا جر یر عن مغیر ة عـن أ م مـو سـی قـا لـت قـالت أم سلمة و الذی تحلف بہ أم سلمة ان أقرب الناس عھدا بر سول اللّٰہ صـلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم علی رضی الـلّٰـہ عـنہ قا لت لما کا ن غدوة قبض رسول اللّٰہ صـلـی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم فا رسل الیہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم قا لت و أ ظنہ

Marfat.com

كـان بـعثـه فـى حـا جة فـجـعـل يقول جاء على ثلاث مرات فجاء قبل طلـوع الشـمـس فـلـمـا أن جا ء عز فنا ان له اليه حا جة فخر جنا من البيت و كنا عند رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم يو مئذ فى بيت عـا ئشة وكنت فى آخر من خرج من البيت ثم جلست من وراء الباب فـكـنـت اد نا هم الى الباب فأ كب عليه على رضى الله عنه فكان أ خر الناس به عهدا فجعل يساره و ينا جيه .

## ذكر قول النبى ﷺ لعلى رضي الله عنه تقاتل على تأويل القرآن كا قا تلت على تنزيله

﴿حـدثـنا﴾أحمد بن شعيب قال أخبرنا السحق بن ابراهيم و محمد بن قدا مة واللفظ له و عن حرب عن الا عمش عن اسمعيل بن رجـا ء عـن أ بيـه عـن أ بى سعيد الخدرى قال كنا جلو سا ننظر رسول الله صـلى الله عليه و آله وسلم فخرج الينا قد انقطع شسع نعله فر مى به الى على رضى الله عنه فقال ان منكم رجلا يقا تل الناس على تأويل الـقـرآن كـمـا قا تلت على تنزيله قال أ بو بكر أ نا قال لا قال عمرأ نا قال لا ولكن خا صف النعل .

## التر غيب فى نصرة على رضي الله عنه

﴿أخبـرنـا﴾ يوسف بن عيسى قال أخبر نا الفضيل بن مو سى قـال حد ثنا الا عمش عن أ بى اسحق عن سعيد بن وهب قال قال على رضـى الـله عنه فى الر حبة أ نشد با لله من سمع رسول الله صلى الله

Marfat.com

علیه و آله وسلم یوم غد یر خم یقول اللّٰہ ولی و انا ولی المؤ منین و من کنت ولیه فهذا ولیه اللهم وال من والاء وعاد من عا دا ہ وانصر من نصره فقال سعید الی جنبی ستة وقال حا رثة بن نصر قام ستة وقال زید ابن یشیغ قام عندی ستة وقال عمرو ذو مر أحب من أحبه و أ بغض من أبغضه.

## ذکر قول النبی ﷺ عمار تقتله الفئة السا غیة

﴿قال أخبرنا﴾ عبد اللّٰہ بن محمد بن عبد الرحمن والز هری قال به حد ثنا غندر عن شعبة قال سمعت خا لدا یحد ث الحد یث عن سعید بن ابی الحسن عن أمه عن ام سلمة ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آله وسلم قال لعمار تقتلک الفئة الباغیة خا لفه أ بو دا ؤد وقال حدثنا شعبة قال أخبر نا أیوب وخا لد عن الحسن عن ابیه عن أم سلمة رضی اللّٰہ عنها ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آله وسلم قال لعمار تقتلک الفئة البا غیة ﴿وقد﴾ رواء ابن عون عن الحسن قال أخبر نا حمید بن مسعدة وعن یزید وهو ابن زر یع قال أخبرنا ابن عون عن الحسن عن ابیه عن أم سلمة قالت لما کان یوم الخندق وهو یعاطیهم اللبن وقد اغبر شعر صدره قالت فو اللّٰہ مانسیت وهو یقول اللهم ان الخیر خیر الآخرةفاغفر للانصار والمهاجرة قالت وجاء عمار فقال ابن سمیة تقتله الفئة الباغیه .

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن شعیب قال أخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد بن عنزعن الحسن قال قالت أم المومنین أم

Marfat.com

سلمة بمكة تأليف يوم الخندق وهو يعاطيهم اللبن وقد اغبر شعره وهو يقول اللهم ان الخير خير الآخرة فاغفر للانصار والمهاجرة وجاء عمار ابن سمية قال تقتلك الفئة الباغيه ﴿قال أخبرنا﴾ أحمد بن شعيب قال أخبرنا النضر ابن شميل عن شعبة عن أبى سلمة عن ابى نضرة عب أبى سعيد الخدرى قال حدثنا من هو خير منى أبو قتادة ان رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم قال لعمار يوشك يا ابن سمية ومسح الغبار عن رأسه وقال تقتلك الفئة الباغية.

﴿قال حدثنا﴾ أحمد بن سليمان قال حد ثنا يز يد قال أ خبرنا العوام عن الا سود بن مسعود عن حنظلة بن خو يلد قال كنت عند معاوية فأ تا مر جلان يختصمان فى رأس عمار يقول كل واحد منهما أنا قتلته فقال عبد الله بن عمرو يظيب أ حد كانفسا لصا حبه فا نى سمعت رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم يقول تقتلك الفئة الباغية ﴿خالفه﴾ شعبة فقال عن العوام عن رجل عن حنظلة بن سويد.

﴿قال أخبرنا﴾ محمد بن المثنى قال اخبرنا شعبة عن العوام بن حو شب عن رجل من بنى شيبان عن حنظلة ابن سو يد قال جى ء برأ س عمار رضى الله عنه فقال عبد الله بن عمرو سمعت رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم يقول تقتلك الفئة البا غية .

﴿قال﴾ احمد بن شعيب قال أخبر نى محمد بن قدا مة قال حد ثنا جر ير عن الا عمش عن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم يقول تقتلك الفئة

Marfat.com

الباغية خالفه أبو معا وية فر واه عن الا عمش .

﴿قال أخبر نا﴾ عبد اللّٰہ بن محمد قال أبو معا ويةقال حد ثنا الا عـمـش عن عبد الرحمن بن أبى زياد أ خبر نا أحمد بن شعيب قال أكبـر نـا عـمـرو بـن منصور الشيبا نى أخبرنا سفيان عن الا عمش عن عبد الرحمن بن أبى زياد عن عبد اللّٰہ بن الحرث قال انى لا ساير عبد اللّٰہ بن عمرو ابن العاص و معاوية فقال عبد اللّٰہ بن عمرو يا معا وية ألا تسمع ما يقولون تقتله الفئة البا غية فقال لا تزال واحضا فى قو لك أ نحن قتلنا و انما قتله من جاء به الينا.

## ذكر قول النبى ﷺ تمرق مار قة من الناس يلى قتلهم أولى الطا ئفتين بالحق

﴿أخبـرنـا﴾ مـحـمـد بـن المثنى قا ل حدثنا عبد الا على قال حـدثـنـا دا ود بن ابى نضرة عن أ بى سعيد الخد رى رضى اللّٰہ عنه ان رسول اللّٰہ صـلى اللّٰہ عليه و آلہ وسلم قال تمرق ما رقة من الناس بلى قتلهم أ ولى الطا ئفتين با لحق .

﴿أخبـرنـا﴾أحـمـد بـن شعيب قال أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حـدثـنـا أ بـو عـوا نة عن قتا دة عن أ بى سعيد الخد رى ان رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و آلہ وسلم قال تـمرق مار قة من الناس تلى قتلهم أ ولى الطا ئفتين.

﴿أخبـرنـا﴾ أحمد ابن شعيب قال أخبر نا قتيبه بن سعيد قال

Marfat.com

حد ثنا أ بو عوا نة عن قتا دة عن أ بی نضرة عن أ بی سعید الخدری قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم یکونامتی فر قتین فیخرج من بینها ما رقة یلی قتلهماأو لا هما با لحق .

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن شعیب قال أخبرنا عمرو بن علی قال حد ثنا یحیی قال حد ثنا أ بو نضرة عن أ بی سعید الخدری قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم تفرق امتی فر قتین تمرق مار قة تقتلهم أ ولی الطا ئفتین با لحق.

﴿أخبرنا﴾أحمد بن شعیب قال أ خبرنا سلیمان ابن عبد اللّٰه بن عمرو قال حدثنا بهز عن القا سم وهو ابن الفضل قال حد ثنا أ بو نضرة عن أ بی سعید ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم قال تمرق مارقة عند فرقة الناس تقتلهم اولی الطا ئفتین بالحق.

﴿أخبرنا﴾ أحمد بن شعیب قال أخبر نا محمد بن عبد اللّٰه الا علی قال حد ثنا المعتمر قال سمعت أ بی قال حد ثنا أ بو نضرة عن أ بی سعید علی النبی صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم انه ذكر أ نا سا فی انه یخر جون فی فر قة من الناس سیما هم التحلیق یمر قون من الدین كا یمرق الحكم من الر میة همشر الخلق أو هم أ شر الخلق یقتلهم أ ولی الطا ئفتین الی الحق قال قال كلیة أخبر نی قلت دیتی دینه ما فی ۳فقال وأنتم قتلتمو هم یا أ هل العراق .

﴿أخبرنا﴾ عبد الا علی بن واصل ابن عبد ا لا علی قال أخبرنا محا ضر بن سلو ر ع قال حد ثنا الا جلح عن حبیب انه سمع

Marfat.com

الـضـحـا ک الـمشـر قـی حد يثهم و معه سعيد بن جبير و يحبون بن شعيـب و أ بـو البحترى والو ضا ک المشر قی حد يثهم و معه سعيد بـن جبيـر ميـمـون بـن شـعيـب و أ بو البحترى والوضاح والهمدا نى والـجـسـن الـعـر بى أنه سمع أبا سعيد الخدرى مر وى عن رسول الله صـلـى الـلّـه عليه وآلهٖ وسلم وفى قوم يخر جون من هذه الا مة قد كر من صاتهم وز كا تهم وصو مهم يمر قون من الا سلام كا يمرق السهم من الر مية لا يجا وز القرآن من ترا قيهم يخر جون فى فر قة من الناس لقا تلهم أ قرب الناس الى الحق.

# ذ كر ما خص به أمير المؤمنين على بن أ بى طا لبؓ من قتال المارقين

﴿أخبـرنـا﴾ يـو نـس بن عبد الا على عن الحرث بن مسكين قـرامة عـليـه و أ نـا أسمع واللفظ له عن ابن وهب قال أخبر نى يو نس عـن ابـن شهـاب قـال أ خبـر نـى أ بـو سـلـمة عن له عن ابن وهب قال أخبرنـى يـو نـس عـن ابـن شهـاب قـال أخبـر نـى أ بو سلمة عن عبد الـرحـمـن عـن ابى سعيد الخد رى قال قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآلهٖ وسلم ومن يـعـدل اذا لـم أ عـدل لقد خبت و خسرت ان لم أعدل قال عمر ائـذن لى فيه اضرب عنقه قال دعه فان له أحابا يحتقر أحد كم صلا ته مـع صـلا ته وصيا مه مع ٢ يقر ؤن القرآن لا يجلو ز ترا قيهم يمر قون

Marfat.com

من الا سلام مرو ق السهم من الر مية فينظر فی قذ ذه فلا يو جد فيه شی ثم ينظر في نضبه فلا يو جد فيه شی ءِ ثم ينظر في رصا فه فلا يو جد فيه شی ءِ ثم ينظر فی نصله فلا يو جد فيه شیءِ قد سبق الفرث والد م آيتهم رجل أ سود احد ی عضد به مثل ثدی المرأة أو مثل البضعة دتد ر در يخر جون علی خير فر قة من الناس قال أ بو سعيد فا شهد انی سمعت هذا من رسول الله صلی الله عليه و آلہٖ وسلم وأشهد أن علی بن أ بی طا لب كرم الله وجهه قا تلهم و أنا معه فا مر بذ لک الر جل فا لتمس فو جد فأ نی به حتی نظر ت اليه علی النعت الذ ی نعت به رسول الله صلی الله عليه وآلہٖ وسلم .

﴿قال أخبرنا﴾ محمد بن المصطفی بن البهلول قال حد ثنا الو ليد بن مسلم وحد ثنا قتيبة بن الو ليد و ذكر آخر قلوا أخبر نا الا وزا عيی عن الز هری عن أ بی سلمة والضحا ک عن أ بی سعيد الخدری قال بينما رسول الله صلی الله عليه وآلہٖ وسلم يقسم ذات يوم قسما فقال ذوا لخو يصرة التميمی اعدل يا رسول الله قال ويلک و من يعدل اذا لم أ عدل فقال عمر بن الخطاب يارسول الله ائذ ن لی حتی أ ضرب عنقه فقال له رسول الله صلی الله عليه وآلہٖ وسلم الا أ ن له أصحا با يحقر أحد كم صلا ته مع صلاته و صيا مه مع صيا مه ۲ يمر قون من الد ين مر وق ا لسهم من الر مية حتی ان احد هم لينظر الی قذ ذه فلا يجد شيا سبق الفرث والدم يخر جون علی خير فر قة من الناس آيتهم رجل ادعج أحد يديه مثل ثدی المر أ ة أ و

Marfat.com

كـا لبـضـعة تد ر در قال أ بو سعيد أ شهد لسمعت هذا من رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰه عليه و آلہٖ وسلم أ شهدا نی کنت مع رسول اللّٰه صلی اللّٰه عـليـه و آلـہٖ وسـلم وعلی بن أ بی طا لب رضی اللّٰه عنه حین قا تلهم فا رسـل الـی القتلی فأ تی به علی النعت الذی نعت به رسول اللّٰه صلی الـلّٰـه عـلیـه و آلـہٖ وسـلـم ﴿قال﴾ الحرث بن مسکین قراء ة علیه وأنا أسـمـع عـن ابـن وهـب قـال أ خبـر نـی عمرو بن الحرث عن بکر بن الاشـج عـن بکر بن سعید عن عبد اللّٰه بن ابی را فع ان الجر و رية لما خـرجت وهم مع علی بن أ بی طا لب رضی اللّٰه عنه فقا لوا لا حکم الا لـلّٰـه قـال عـلی رضی اللّٰه عنه کلمة حق أ رید بها با طل ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم وصف نا سا ا نی لا عرف صفتهم فی هؤلاء یـقـو لـو ن الـحـق بـأ لستهم لا یجا وز هذا منهم و أ شا ر الی حلقه من أبغض خلق اللّٰه الیهم منهم أ سو د کان احدی ید یه طبی شاة أ و حلمة ثـدی فـلما قا تلهم علی رضی اللّٰه عنه قال انظر وا فنظر و افلم یجد و اشیـأ قـال ار جـعـو ا فـوا للّٰه ما کذ بت ولا کذ بت مر تین أ و ثلا ثا ثم وجـد وه فـی خـر بة فـا تـوا به حتی و ضعوه بین ید یه قال عبد اللّٰه أ نا حاضر ذلک من امر هم و قول علی رضی اللّٰه عنه.

﴿أخبـر نـا﴾ أحـمـد بن شعیب قال اخبر نا محمد بن معا وية ابـن یـز یـد قـال أ خبـر نـا عـلی بن هشام عن الا عمش عن خثیمة عن سوید بن غفلة قال سمعت علیا رضی اللّٰه عنه یقو ل اذا اخد ثنکم عن نـفسـی فـان الحرب خد عة و اذا حد ثنکم عن رسول اللّٰه صـلی اللّٰه

Marfat.com

علیـه وآلـہ وسلم ملان أ خر من السماء احب الی من ان أ کذب علی
رسول اللّٰہ صـلـی الـلّٰہ علیه وآلہ وسلم سمعت رسول اللّٰہ صـلی اللّٰہ
عـلیـه وآلـہ وسـلم یقول یخرج قوم فی آخر الزمان احدا ث الا سنان
سـفها ء الا حلام یقولون من خیر قول البر یة یقر ؤن القرآن لا یجا وز
ایـمـا نهـم حـنـا جرهم یمرقون من الد ین کا یمرق السهم من الر میة
فـاینما ادر کتمو هم فا قتلوهم فان فی قتلهم أ جر المن قتلهم عند اللّٰہ
یوم القیا مة.

## ذکر الا ختلاف علی ابی اسحق فی هذا الحدیث

﴿قـال أخبـرنـا﴾ احـمـد بن سلیمان والقا سم بن ز کر یا قا ل
حـد ثـنـا عبـد اللّٰہ عن اسرا ئیل عن ابی اسحق عن سو ید بن غفلة عن
عـلـی رضیؓ الـلّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ صـلـی الـلّٰہ علیه وآلہ وسلم
یـخرج قوم فی آخر الز مان یقرون القرآن لا یجا وز ترا قیهم یمر قون
مـن الا سـلام کـا یـمرق السهم من الر میة قتا لهم حق علی کل مسلم
خـالـفه یو سف بن أ بی اسحق فأ دخل بین أ بی اسحق و بین سو ید بن
غفلة عبد الرحمن لله مر وان .

﴿قال أخبرنی﴾ زکر یا بن یحیی قال حد ثنا محمد بن العلا ء
قـال حد ثنی ابرا هیم بن یو سف عن آبیه عن اسحق عن ابی قیس الا ز
دی عـن سـو یـد بـن غفلة عن علی رضی اللّٰہ عنه قال فی آخر الز مان
قـوم یـقـر ؤن الـقـر آن لا یـجـا وز ترا قیهم یمر قون من الد ین مروق
السهم من الر میة قتا لهم حق علی کل مسلم سیما هم التحلیق.

Marfat.com

﴿أخبرنا﴾ احمد بن شعيب قال أخبر نى محمد بن بكار الحرا نى حد ثنا مخلد قال حد ثنا اسرائيل عن ابرا هيم بن عبد الا على عن طارق بن زياد قال خرجنا مع على رضى اللّٰه عنه الى الخوارج فقتلهم ثم قال انظر وافان نبى اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم قال ان سيخرج قومٌ يكلمون كلمة الحق لا يحا وز حلو قهم يخرجون من السهم من الرمية سيما هم ان فيهم رجلا اسود مخدج اليد فى يده شعرات سود فانظر و ا ان كان وهو فقد قتلتم شر الناس وان لم يكن هو فقاد قتلتم خير الناس فبكينا ثم قال اطلبوا فطلبنا فوجد نا المخد ج فخرر نا سجودا و خر على رضى اللّٰه عنه معنا ساجدا غيرا نه قال يتكلمون كلمةٍ.

﴿قال أخبرنا﴾ الحسن بن مدرک قال حد ثنا يحيى بن حماد قال أخبر نا أبو عوانة.قال اخبر نى ابو سليمان الجهنى انه كان مع على رضى اللّٰه عنه يوم النهر وان قال و كنت ذلک تصبارع رجلا على فقلت ما شأ ن بذ لک قال أكلها فلما كان يوم النهروان وقتل على الحر و رية فخرج على قتلهم حين لم يجد ذا لثدى فطا ف حتى وجده فى سا قيه فقال صدق اللّٰه وبلغ رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم وقال لى مسكينه ثلاث شعرات فى قبل حلمة الثدى.

﴿قال أخبرنا﴾ على بن المنذرور قال حد ثنى أ بى قال اخبرنا عا صم ابن كليب الحر مى عن ابيه قال كنت عند على رضى اللّٰه عنه جا لسا اذ دخل رجل عليه مشياب السفر و على رضى اللّٰه

Marfat.com

عـنـه يـكلم الناس ويكلمو نه فقال يا أمير المؤ منين أ ذن لي ان أ تكلم فـلـم يا تفت اليه و شغله ما فيه فجلس الى رجل قال له ما عند ک قال کـنـت مـعـمـر فا قيت عا ئشة فقا لت هؤ لا ء القوم الذ ين خرجوا فى أرضـكـم يسمعون حرور يه قلت خر جو ا فى مو ضع يسمى حزور اء تسمى بذ لک فقا لت طو لى لمن شهد منكم لو شا ء ابن أ بى طا لب رضـى الـلّٰه عنه لأ خبر كم خبر هم فجئت اسأله عن خبر هم فلما فر غ عـلى رضى اللّٰه عنه قال اين المستأ ذن فقص عليه كما قص عليها قال انـى دخـلـت على رسول اللّٰه صـلـى الـلّٰه عليه و آلهٖ وسلم وليس عنده احـد غيـر عائشة رضى اللّٰه عنها فقال لى كيف انت يا على و قوم كذا وكذا قلت اللّٰه ورسوله اعلم قال ثم شار بيده فقال قوم يخر جون من الـمشـرق يـقـرؤن الـقـر آن لا يجا وز ترا قيهم يمر قون من الد ين كا يـمـرق الـمسهـم من الر مية فيهم رجل مخد ج كا ن يده ثدى حبشية اشـد كـم بـا للّٰه اخير تسكم به قا لوا نعم قال اشد كم با للّٰه اخبر تكم انـه فيهـم قـا لوا نعم فجئنمو نى و أ خبر تمو نى انه ليس فيهم فخلفت لكم با للّٰه انه فيهم ثم اتيتمو نى به تحبو نه كا نت لكم قا لوانعم صدق اللّٰه ورسوله.

﴿قـال أخبـرنا﴾ محمد بن العلاء قال حد ثنا أبو معا وية عن الا عـمـش عـن زيـد وهو ا بن وهب عن على بن ابى طا لب رضى اللّٰه عـنه قال لما كان يوم النهر وان لقى الخوارج فلم يرحوا حتى شجر وا بـا لـرماح فقتلوا جميه قال على رضى اللّٰه عنه اطلبوا اذا الثد ية فطلبو ه

Marfat.com

فلم يجدوه فقال على رضى اللّٰه عنه ما كذبت ولا كذبت طلبو فطلبو فوجدوه فى وخدة من الارض عليه ناف من القتلى فاذارجل على يده مثل سبلات السنور فكبر على رضى اللّٰه عنه والناس واعجبهم ذلک .

﴿قال أخبرنا﴾ عبد الاعلى بن واصل بن عبد الاعلى قال حدثنا الفضل بن دكين عن موسى بن قيس الحضرمى عن سلمة بن كهيل عن زيد بن وهب قال خطبنا على بقنطرة الدبرخان فقال ان قد ذكر لى بخارجه تخرج من قبل المشرق و فيهم ذوالثدية فقاتلهم فقالت الحرورية بعضهم لبعض فردكم كاير دكم يوم حروراء فشجربعضهم بعضا بالرماح فقال رجل من اصحاب على رضى اللّٰه عنه قطعو العوالى والعوالى الرماح فداروا و استدار وا وقتل من اصحاب على رضى اللّٰه عنه اثنا عشررجلا او ثلاثة عشررجلا قال التمسوا المخدج و ذلک فى يوم شات فقالو اما نقدرعليه فركب على رضى اللّٰه عنه بغلة النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم الشهباء قال هذه من الارض قالوا التمسوا فى هؤلاء فاخرج فقال ما كذبت ولا كذبت اعملوا ولا تكلوا لولا انى اخاف ان تتكلو الأخبرتكم بما قضى اللّٰه لكم على لسانه يعنى النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم ولقد شهدت اناسا باليمن قالوا كيف يا امير المؤمنين قال هو لهم.

﴿قال أخبرنا﴾ العباس بن عبد العظيم قال حدثنا عبد

Marfat.com

الرزاق قال أخبر نا عبد الملک بن أ بی سلیمان عن سلمة ابن کهیل
قال حد ثنا ابن وهب انه کان فی الجیش الذ ی کا نو ا مع علی رضی
الله عنه الذ ین سا رو الی الخوارج فقال علی رضی الله عنه ایها الناس
انی سمعت رسول الله صلی الله علیه و آلہٖ و سلم یقول سیخرج قوم
من امتی یقر ؤن القرآن لیس قراء تکم الی قرا ءتهم بشئ و لا صلاتکم
الی صلا تهم بشئ و لا صیا مکم الی صیا مهم بشئ یقرؤن القرآن
یحسبون انه لهم وهو علیهم لا یجاوز ترا قیهم یمر قون من الا سلام
کما یمرق السهم من الر میة لو یعلم الجیش الذ ین یصیبونهم ما قضی
لهم علی لسان نبیهم لا تکلوا علی العمل و آیة ذلک ان فیهم رجلا له
عضد و لیست له ذراع علی اس عضده مثل حلمة ثدی المرأ ة علیه
مشعرات بیض قال سلمة فنزل لنی زید منزلا حتی مرر نا علی قنطر ة
قال فلما التقینا و علی الخوا رج عبد الله بن وهب الر سی فقال لهم
القوار ما حکم و سلبوا سیو فکم من جفو نها فشجر هم الناس بر
ماحهم فقتل بعضهم علی بعض وما اصیب من الناس یومئذ الا رجلا ن
قال علی کرم الله وجهه التمسو ا فیهم المخدج قام یجدوه فقام علی
رضی الله عنه بنفسه حتی اتی نا سا قتلی بعضهم علی بعض قال
جروهم فو جد وه مما یلی الا رض فکبر علی رضی الله عنه وقال
صدق الله و بلغ رسو له فقام الیه عبیدة الما نی فقال یا أمیر المؤ منین
والله الذ ی لا اله الا هو لسمعت هذا الحدیث من رسول الله صلی
الله علیه و آلہٖ و سلم قال علی رضی الله عنه انی و الله الذ ی لا اله الا

Marfat.com

هـو لسمعته من رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم حتی استحلفه ثلا ثا وهو یحلف فیه .

﴿قال اخبر نا﴾ قتیبة بن سعید قال حد ثنا ابن أ بی عدی عن ابن عون عن محمد بن عبیدة قال قال علی رضی اللّٰہ عنه لو لا ان تبطر وا لحد ثنکم بما وعد اللّٰہ الذ ین یقتلو نهم علی لسان محمد صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قلت انت سمعت من رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال أی ورب الکعبة.

﴿قال أخبرنا﴾ أحمد بن شعیب قال أخبرنا اسمعیل بن مسعود قال حد ثنا المعتمر ین سلیمان بن عوف قال حد ثنا محمد بن سیر ین قال قال عبیدة السلما نی لما جئت أ صیب أصحاب النهر وان قال علی رضی اللّٰہ عنه اتبعوا فیهم فا نهم ان کا نوا من القوم الذین ذکر هم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم فان فیهم رجلا مخدج الید او مئدون الید أو مو دون الید و أ تینا فو جد نا فد للنا علیه فلما ر آه قال اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر واللّٰہ لو لا ان یبطروا ثم ذکر کلمة معنا ها لحد ثتکم بما قضی اللّٰہ علی لسان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قتل هؤ لا ء قلت أ نت سمعتها من رسول اللّٰہصلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم قال ای ورب الکعبة ثلا ثا.

﴿أخبرنا﴾ محمد بن عبید قال حد ثنا أ بو ما لک وهو عمرو بن قیس عن المنهال بن عمرو عن زر بن جیش له سمع علیا رضی اللّٰہ عنه یقول انا فقا ت عین الفتنة لو لا انا ما قو تل أ هل النهر

Marfat.com

وان و أهل الجمل ولو لا اخشى أن تنر كوا العمل لا خبر تكم با لذى قضى اللّٰه على لسان نبيكم لمن قا تلهم مبصر اضلا لتهم عار فا بالهدى الذ ى نحن عليه .

## ذكر منا ظرة عبد اللّٰه بن عباسؓ الحرور ية و احتحا جه عليهم فما أنكروه على أ مير المؤمنينؓ

﴿قال اخبرنا﴾ عمر بن على قال حد ثنا عبد الرحمن بن مهدى قال حد ثنا عكر مة بن عمار قال حد ثنا ابو زميل قال حد ثنى عبد اللّٰه بن عباس قال لماه خرجت الحن ور يةاعتز الوا فى دواهم وكا نوا ستة آلا ف فقلت لعلى رضى اللّٰه عنه يا امير المؤمنين ابر د بالظهر لعلى آنى هؤ لا القوم فأ كلهم قال انى أ خاف عليک قلت كلا قال فقلت و خر جت و دخلت عليهم فى نصف النهار وهم قائلون فسلمت عليهم فقا لو ا مرحبا بک يا ابن عباس فما جا ء بک قلت لهم أ تيتكم من عند أصحاب النبى صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم وصهره و عليهم نزل القرآن وهم أ عم بتا ويله منكم وليس فيكم منهم احد لا بلغكم ما يقو لون و تخبرون بما تقو لون قلت اخبر و نى ما ذا انقمتم على أصحاب رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہٖ وسلم و ابن عمه قا لوا ثلاث قلت ما هن قا لو ا أ ما احد ا من فا نه حكم الر جال فى امر اللّٰه وقال اللّٰه تعالیٰ ان الحكم الا للّٰه ما شأ ن الر جال والحكم فقلت هذه واهدة قا لوا و أ ما الثا نية فا نه قا تل ولم يسب ولم يغنم فان كا نوا كفارا سليهم وان كا نوا مؤ منين ما أ حل قتا لهم قلت هذه

Marfat.com

اثـنـان ثـمـا الثـا لثة قا لوا ا نه محى نفسه عن أ مير المؤ منين فهو أ مير الـكا فرٰ ين قلت هل عند كم شى ء غير هذا قا لوا حسبنا هذا قلت أ ر أ يتم ان قر أ ت عليكم من كتاب اللّٰه ومن سنة نبيه صلى اللّٰه عليه و آلہٖ وسلـم مـا يـر د قو لكم اتر ضون قا لو ا نعم قلت أ ما قو لكم حكم الر جـال فـى مـمن ربع در همٖ فأ مر اللّٰه الر جال ان يحكسو ا فيه قال اللّٰه تـعـالـىٰ يـا ايها الذ ين آمنو لا تقتلوا الصيد و أنتم حرم ومن قتله منكم متـعـمـد افـجـزاء مثـل ما قتل من النعم يحكم به ذوا عدل منكم الآ ية فـنشـد تكم با للّٰه تعالىٰ احكـم الر جال فى أ ر نب و نجو ها من الصيد افـضـل ام حكمهم فى دما ئهم وصلا ح ذات بينهم و أ نتم تعلمون ان اللّٰـه تـعـالىٰ لو شاء لحكم ولم بصير ذلكـ الى الرجال قا لوا بل هذا أفـضـل و فـى الـمـر أ ـة وزو جهـا قال اللّٰه عز وجل وان خفتم شقاق بيـنهـمـا فـا بـعثـوا حكما من أ هله و حكما من أ هها ان ير يدا اصلاحا يـوفق اللّٰه بينهما الآ ية فنشد تكم با للّٰه حكم الر جال فى صلاح ذات بينهم و حقن دما ئهم أفضل من حكمنهم فى بضع امرأ ة اخر جت من هـذه قـا لـوا نـعـم قلت و أ ما قو لكم قا تل ولم يسبو لم بعتم ا فتسبون أمـكم عائشة و تستحلون منهاما تستملون من غير ها و هى أ مكم فان قـلتـم انـا نستـحـل منها ما نستحل من غير حا فقد كفر هم ولان قلتم ليـسـت بـأ منا فقد كفر هم لا ن اللّٰه تعالىٰ يقول النبى اولى با لمومنين مـن انفسهـم و ازوا جـه امها تهم فا نتم تد ورون بين ضلا لتين فا تو ا مـنهـا بـمـخـر ج قلت فخر جت من هذه قا لوا نعم و اما قو لكم محى

Marfat.com

اسـمه من أمير المؤ منين فانا أ تيكم بمن تر ضون و أرا كم قد سمعتم أن النبی صـلـی الـلّٰه علیه و آلہٖ وسلم یوم الحد یبیة صالح المشر کین فـقـال لـعلی رضی اللّٰه عنه اکتب هذا باصا لح علیه محمد رسول اللّٰه صـلـی الـلّٰـه عـلیه و آلہٖ وسلم فقال المشر کون لا واللّٰه ما نعلم انک رسـول الـلّٰـه لـو نـعلم انک رسول اللّٰه لا طعنا ک فا کتب محمد بن عبد اللّٰه فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم امح یا علی رسول اللّٰه اللهم انک تعلم انی رسو لک امح یا علی وا کتب هذا ما صالح عـلیه محمد بن عبد اللّٰه فو اللّٰه رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم خیـر مـن عـلـی وقـدمحا نفسہٖ ولم یکن محو ذلک یمحاه من النبوة أخـرجـت من هذه قا لوا نعم فر جع منهم الفا ن و خرج سائر هم فقتوا علی ضالتهم فقتلهم المها جرون وا لا نصار .

## ذکر الاخبار المؤبدةلما تقدم وصفه

﴿قـال أخبـر نـی﴾ معاویة بن صالح قال حد ثنا عبد الرحمن بـن صـالـح قـال حدثنا عمرو بن ها شم الحسنی عن محمدبن اسحق عن محمد بن کعب القر ظی عن علقمة بن قیس قال قلت لعلی رضی الـلّٰـه عـنه تجعل بینک و بین ابن آ کلة الا کباد قال انی کنت کا تب رسـول اللّٰه صـلـی الـلّٰـه عـلیـه و آلہٖ وسلم یوم الحد یبة فکتب هذا ما صـالـح عـلیّـه مـحمد رسول اللّٰه قا لوا لو نعلم انه رسول اللّٰه ما قا تلنا امـحا قلت هو وا للّٰه رسول اللّٰه صـلی اللّٰه علیه و آلہٖ وسلم وان رغم أ نـفـک ولا والـلّٰه لا أ محو ها فقال لی رسول اللّٰه صـلی اللّٰه علیه و آلہٖ

Marfat.com

وسلم ارنيه فاريته فمحاها وقال أما ان لك مثلها وستأتيها وأنت مضطر.

﴿أخبرنا﴾محمد بن شعيب قال أخبرنا شعبة عن أبى اسحق قال سمعت البراء قال لما صالح رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم أهل مدينة مكة و قال ابن بشار أهل مكة كتب على كتابا لهم قال فكتب محمد رسول اللّٰه فقال المشركون لا تكتب محمد رسول اللّٰه لو كنت رسولا لم نقاتلك فقال لعلى رضى اللّٰه عنه امحه فقال على ما أنا بالذى امحاه فمحاه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم بيده وصالحهم على أن يدخل هو واصحابه ثلاثة أيام و لا يدخلوها الا حلبان السلاح قال ابن بشار فألوما جلبان السلاح قال القراب بما فيه .

﴿أخبرنا﴾أحمد بن سليمان الرهاوى قال عبد اللّٰه بن موسى قال حدثنا اسرائيل عن أبى سحق عن أبى البزار قال لما اعتمر رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم فى ذى القعدة وأبى أهل مكة أن يدعوه يدخل مكة حتى فاضاهم على أن يقيم بها ثلاثه أيام فلما كتب الكتاب كتبوا هذا ما قض يعليه محمد رسول اللّٰه قالوا لا نقرلك بهذا لو نعلم انك رسول اللّٰه ما منعناك شيأ ولكن انت محمد بن عبد اللّٰه قال أنا رسول اللّٰه وأنا محمد بن عبد اللّٰه ثم قال لعلى رضى اللّٰه عنه امح رسول اللّٰه قال على لا واللّٰه لا أمحوك ابدا فاخذ رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآلہ وسلم الكتاب فمحا وليس

Marfat.com

محسن یکتب مکتب مسکا ن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم
محمد بن عبد اللّٰہ و کتب هذا ما قضی علیہ محمد بن عبد اللّٰہ أ ن لا
ید خل مکة با لسلاه الا با لسیف فی القراب و أن لا یخرج من اهلها
بأ حد ان أ راد أن یتبعه ولا یمنع احد ا من أ صحا به ان أ راد أن یقیم
بها فلما دخلها ومضی الا جل أتو ا علیا رضی اللّٰہ عنه فقا لو ا قل
لصاحبک اخرج عنا فقد مضی الا جل فخر ج رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
علیہ و آلہٖ وسلم فتبعته ابنة حمزة فنا دی یا عم یا عم فتنا ولها علی
رضی اللّٰہ عنه فا خذ یدها فقال لفا طمة رضی اللّٰہ عنها دو نک اللّٰہ
عمک فحملتها فا ختصم فیا علی و زید و جعفر فقال علی رضی اللّٰہ
عنه انا اخذ تها وحی ابنة عمی و قال جعفر هی ابنة عمی و خا لتها
تحتی وقال زید ابنة أ خی فقضی بها رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ
وسلم لخا لتها وقالک الخا لة بمنز لة الا م ثم قال لعلی رضی اللّٰہ عنه
أ نت منی و أ نا منک و قال لجعفر أ شبهت خلقی و خلقی وقال لز ید
انت أ خو نا و مو لا نا فقال علی رضی اللّٰہ عنه أ لا نتزوج ابنة حمزة
فقال انها ابنة أ خی من الر ضا عة ﴿خالفه﴾ یحیی بن آدم فر و ی آخر
هذا عن اسرا ئیل عن ابی اسحق عن ها نی بن ها نی انهم اختصموا فی
بنت حمزة فقضی بها رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم لخا لتها
وقال الخا لة ام قلت یا رسول اللّٰہ أ لا تزو جها قال انها لا تحل لی
انها ابنة أ خی من الر ضا عة قال وقال لی انت منی و انا منک وقال
لز ید انت اخو نا و مو لا نا وقال لجعفر شبهت خلقی و خلقی.

Marfat.com

# هذا آخر الكتاب و صلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

## يقول مصححه راجى غفور به العلى محمد كامل بن محمد الاسيوطى الازهرى

الحمدلله الذى هدانا للايمان و شرفنا بوجود سيد ولد عدنان صلى الله عليه وآله الطيبين الطاهرين و أصحابه نجوم الهدى الذين أظهروا من بعد شعائر الدين ﴿أما بعد﴾ فقد تم طبع هذا الكتاب جليل المقدار المشتمل على جملة من الاحايث و الآثار ناطقة بفضل و علو قدر مولانا امير المؤمنين سيدنا الامام على بن أبى طالب أحد الخلفاء الاربع الراشدين للمهمام المجمع على جلالته الحافظ البرهان صاهب الصحيح الامام احمد بن شعيب النسائى ابى عبد الرحمن وضعه لما دخل دمشق وو جد كثيرا ممن بها منحرفين عنه كرم الله وجهه رجاء ان يهتدى به من يطالعه او يلقى اليه سمعه أثابه الله على ذلك جزيل الثواب و جعل مثواء اعلى الفرادبس يوم المآب و ذلك بمطبعة التقدم العلميه بمصر المعزية لاصحابها ورثة المرحوم السيد محمد عبد الواحد بك الطوبى وفاح مسك الختتام فى شهر ربيع الاول سنة ١٣٤٨ من هجرته صلى الله عليه وسلم وآله واصحابه وكل منتسب اليه .

Marfat.com

آلِ محمد کی ابدی عظمت پر ایمان افروز کتاب

# شرفِ سادات

از

حضرت **امام نبہانی** رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت علامہ **صائم چشتی** رحمۃ اللہ علیہ

**چشتی کتب خانہ**

Marfat.com

سیرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا پر منفرد تحقیقی کتاب

# البتول

از

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ

Marfat.com

سیرتِ سیدنا حیدر کرار پر عظیم الشان تحقیقی تصنیف

# مشکل کشاء

﴿اول۔ دوم﴾

از

علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

## چشتی کُتب خانہ

Marfat.com

حضرت ابو طالبؓ کے ایمان پر مدلّل کتاب

# ایمانِ ابی طالب

﴿اول ۔ دوم﴾

از

حضرت علامہ **صائم چشتی** رحمۃ اللہ علیہ

**چشتی کتب خانہ**

Marfat.com

واقعاتِ کربلا پر خون کے آنسو رُلا دینے والی کتاب

# شہید ابن شہید

﴿اول۔دوم﴾

از

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ

Marfat.com

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر ایک جامع کتاب

# سیرتِ نبویہ

از

اُستاذِ اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ احمد بن زین قاضی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

چشتی کتب خانہ

Marfat.com

Marfat.com

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

متن و ترجمہ
صحیح بخاری شریف

استاذ العلماء شیخ الحدیث
حضرت مفتی محمد ابراہیم حسنی چشتی

متن و ترجمہ
صحیح مسلم شریف

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

درس قرآن
محترمہ ساجدہ بتول

خواتین کیلئے
درس حدیث
محترمہ ساجدہ بتول

خواتین کی محفل میلاد
محترمہ ساجدہ بتول

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون
042-7246006

خواتین کیلئے بارہ تقریریں

اظہار خطابت
خطیب اہلسنت صاحبزادہ مقبول احمد سرور
ہر جلد میں
2 ماہ کے خطبات

Marfat.com